براہوئی نامہ
عبد الرحمٰن براہوئی
مرکزی اُردو بورڈ ○ لاہور

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۶۰

بَراہوْئی نامَہ

عبدالرحمٰن براہوئی

مرکزی اُردو بورڈ ○ گلبرگ لاہور

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۶۰

طبع اول : جولائی ۱۹۷۸ء

قیمت : ۲۰/ روپے

ناشر

اشفاق احمد

ڈائرکٹر ، مرکزی اُردو بورڈ ،
گلبرگ ، لاہور

طابع

محمد زرین خاں

زرین آرٹ پریس ، لاہور

ترتیب

سماجیات

انسانیات

قدرتیات

حیوانیات

فنونِ لطیفہ

تفریحات

زمینداری سے متعلقات

امورِ خانگی

اشیائے ساختہ

اشیائے خورد و نوش

متفرقات

☆ ☆ ☆

کچھ براہوئی کے بارے میں

پاک و ہند میں براہوئی زبان کی تاریخی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ زبان اس خطے کی قدیم ترین زبانوں میں سے ایک ہے۔ ماہرین لسانیات اس زبان کو السنہ دراوڑی کی شاخ تسلیم کرتے ہیں۔ ان کا قیاس ہے کہ براہوئی وادی سندھ کی قدیم تہذیب کے بانیوں میں سے ہیں۔ وہ یہ تہذیب قدیم عراق، ایشیائے کوچک اور مشرقی بحیرہ روم سے لائے تھے۔ براہوئی بلوچستان اور سندھ کے علاوہ ایران، افغانستان اور ترکمانستان (روس) میں بھی آباد ہیں۔ موجودہ تحقیقات کے مطابق براہوئی تحریری ادب کے نمونے آٹھویں صدی ہجری سے ملتے ہیں۔ اس وقت تک اس زبان میں سیکڑوں کتابیں چھپ چکی ہیں۔ ۱۹۱۶ء میں پہلی مرتبہ قرآن مجید کا ترجمہ اس زبان میں شائع ہوا۔ پاکستان کی پہلی مردم شماری کے مطابق بلوچستان میں براہوئی بولنے والوں کی تعداد ۲,۶۲,۴۶۳ تھی اس کے مقابلے میں بلوچی بولنے کی تعداد ۳,۰۰,۷۳۶ اور پشتو بولنے والوں کی تعداد ۲,۴۳,۸۸۲ تھی۔ یوں دیکھا جائے تو براہوئی بلوچستان کی دوسری بڑی زبان قرار پائی ہے۔ اس زبان کی اہمیت کے پیش نظر انگریزی دور حکومت میں ۱۹۰۰ء سے بلوچستان میں متعین سول افسروں کے لیے اس زبان کا امتحان پاس کرنا ضروری قرار دیا گیا تھا۔ ۱۹۰۶ء میں فوج کے افسروں کے لیے بھی اس زبان کے امتحان پاس کرنے کی شرط رکھی گئی۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو ڈیڑھ سو سے تین سو روپے تک انعام دیا جاتا تھا۔ حال ہی میں بلوچستان یونیورسٹی میں اس زبان کی تدریس شروع کی گئی ہے۔ ریڈیو پاکستان کوئٹہ سے روزانہ پانچ گھنٹے

کا پروگرام نشر کیا جاتا ہے - کوئٹہ ٹیلی ویژن سے بھی اس زبان کے پروگرام دکھائے جاتے ہیں - حکومت کی طرف سے ماہنامہ ''احوال'' خضدار سے شائع ہوتا ہے - نیز کوئٹہ سے شائع ہونے والے ماہنامہ ''اولس'' میں بھی براہوئی مضامین اور مقالے شائع ہوتے ہیں - مستونگ سے ہفت روزہ ''ایلم'' اسی زبان میں شائع ہوتا ہے -

اہلِ یورپ پہلے پہل براہویوں سے انیسویں صدی کے دوسرے عشرے میں اس وقت آشنا ہوئے جب ۱۸۱۶ء میں لندن سے پوٹنگر کی کتاب ''بلوچستان اور سندھ کی سیاحت'' شائع ہوئی - اس کے بعد سے اب تک براہویوں کے متعلق بہت سی کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں - مستشرقین میں سے ڈینس برے (۱۸۷۵ء — ۱۹۵۱ء) نے اس زبان کی بڑی خدمت کی ہے - انھوں نے براہوئی گرامر، لغت کے علاوہ براہوئی لوک کہانیوں اور رسم و رواج کے متعلق بھی کتابیں لکھیں - زیرِ نظر کتاب میں زیادہ تر مواد انھی کی براہوئی ڈکشنری سے لیا گیا ہے - جناب کامل القادری کی تحریروں سے بھی جگہ جگہ استفادہ کیا گیا ہے - کتاب کی ترتیب کے وقت بلوچی نامہ، پنجابی نامہ کے نسخے بھی میرے پیشِ نظر تھے - احباب میں سے میر غلام نبی راہی، میر محمد گل بنگلزئی، ڈاکٹر عبدالنبی، عبدالرؤف، پیر محمد زبیرانی، محمد یوسف ثانی براہوئی، صلاح الدین مینگل براہوئی، عزیز احمد اور محمد اکبر براہوئی کا بے حد ممنون ہوں کہ ان کی رہنمائی سے بیشتر الفاظ کے ذخیرے تک رسائی ہوئی -

عبدالرحمٰن براہوئی

قلات سٹریٹ، پدہ - کوئٹہ

سماجیات

۱- شادی بیاہ کی رسمیں

۲- موت کی رسمیں

۳- عام سماجی رسمیں

۴- تعویذ ، گنڈے ، فال

۵- خیرات

۶- توہمات

۷- فوق الفطرت عناصر

۸- امراض اور علاج معالجہ

۹- زچہ بچہ اور دیگر متعلقات

۱
شادی بیاہ کی رسمیں

آپی

جب دولہا دلہن کو شادی کے موقع پر نئے کپڑے پہنائے جاتے ہیں تو ان کے وہ پرانے کپڑے جن کو اس وقت تبدیل کیا جاتا ہے ۔ دولہا دلہن کے پرانے کپڑے ۔

آڑتی

شادی کا سامان جس میں آٹا ، گھی ، چاول ، بھیڑیں وغیرہ شامل ہیں ۔

اللہ ڈیر

آٹا اور گندم کا وہ ڈھیر جو شادی کے تیسرے دن خاندانی ڈوم اپنے لیے اکٹھا کر کے لگاتے ہیں ۔

بِجّار

وہ امداد جو شادی کے اخراجات پورے کرنے کے لیے قبیلے کے افراد اور رشتہ دار دولھا کو دیتے ہیں ۔ یہ امداد نقدی جنس یا مویشوں پر مشتمل ہوتی ہے ۔

بِجّاری

رقم جنس وغیرہ جو بِجّار کے طور پر دی جاتی ہے -

پَاٹُوْ

شادی شدہ جوڑے پر اناج نچھاور کرنا - اناج بغیر چھلکے کے ہوتا ہے جیسے چاول -

پاشی حِنّام

شادی کی دوسری اور تیسری رات مہندی کی رسم -

پُچ بُرّی

شادی بیاہ کے کپڑوں کی کتر بیونت -

جانی

دلھن کی سہیلی جو شادی کی تقریبات میں ہر وقت اس کے ساتھ رہتی ہے -

جَلَبْ

دولھا کا باپ دلھن کے گھر شادی کی تقریبات کے لیے جو بھیڑیں بھیجتا ہے -

جَڑپہ چڑی

اپنی بیٹی یا بہن کا رشتہ دے کر کسی دوسرے کی بیٹی یا بہن کا رشتہ حاصل کرنا -

چَلّوی

شادی کے دنبوں میں سے لڑکی کا باپ ایک دنبے کو ذبح نہیں کرتا ہے -

اس دنبے کو شادی کے بعد ذبح کر کے وہ داماد اور لڑکی کے لیے دعوت کا انتظام کرتا ہے ۔

دُرُوْتی

وہ نقد رقم جسے منگنی کے بعد لڑکا ہونے والی ساس کے گھر جا کر اسے پہلی مرتبہ دیتا ہے ۔

دُزّی حنّام

شادی کی تقریبات شروع ہونے پر پہلی رات کی مہندی کی رسم ۔

دیم دیداری/مُون دیداری

شادی/پیدائش کے بعد پہلی مرتبہ دلہن/بچہ کا چہرہ دیکھنا ۔ چہرہ دیکھنے سے پہلے اس کو کچھ رقم بھی دی جاتی ہے ۔

ڈاج/وڈّم

شادی کے موقعہ پرجو سامان اور کپڑے وغیرہ والدین کی طرف سے دلھن کو دیے جاتے ہیں ۔

ڈُوک دینا

شادی شدہ جوڑے کی پیشانیوں کو آپس میں ٹکرانا ۔

رَبّالـو/رَبّالـہ

لڑکے کی طرف سے رشتہ مانگنے والے افراد ۔

رِسالی/رسالہ

رشتہ مانگنے کے لیے جب لڑکے کے والدین اور رشتہ دار پہلی بار لڑکی کے گھر جاتے ہیں ۔ ان کا یہ جانا رسالی کہلاتا ہے ۔

سَرگشت

شادی/منگنی کی تقریبات کے دوران جب دولھا کو نئے کپڑے پہنائے جاتے ہیں۔ اس وقت جو رقم دی جاتی ہے وہ سرگشت کہلاتی ہے۔

شَربت خُوری

منگنی کے موقع پر شربت پلانے کی رسم۔

شِنکی/شَنیکی

وہ مٹھائی یا نقدی جو شادی شدہ جوڑے پر نچھاور کی جائے۔

شیرشکلی

نکاح خوانی کے بعد دولھا دلھن کو آمنے سامنے بٹھا کر ان کو چینی یا مصری ملایا ہوا دودھ پلایا جاتا ہے تاکہ دونوں کے دل دودھ اور شکر کی طرح مل جائیں۔

کارخیر

منگنی یا شادی۔

کالخواہ

شادی کی تقریبات کا منتظم۔

قِلعہ

شادی کی تقریبات شروع ہونے سے پیشتر دلھن کو ایک جگہ بٹھا کر اس کے اِرد گرد سرخ کپڑے کا پردہ لگایا جاتا ہے۔ جس میں دلھن نکاح خوانی تک رہتی ہے۔

گُدْ

شادی یا منگنی کے موقع پر قریبی رشتہ دار عورتوں کو چادر دینا ۔

گُدْ بُری

شادی بیاہ کے کپڑوں کی کتر بیونت ۔

لَبْ

شادی سے پیشتر لڑکی کے والدین کو جو مقرر شدہ رقم دی جائے ۔

نِکاح باوہ

دلھن کا مختار ۔

کَلت ملنگ یا پائے وازی

منگنی کے بعد لڑکی کے والدین لڑکے کے لیے دعوت کرتے ہیں ۔ لڑکا اس دعوت میں اپنے چند عزیزوں کو بھی لے جاتا ہے ۔ کھانا کھانے کے بعد ایک خالی رکابی ان کے روبرو رکھی جاتی ہے جس میں لڑکا اور اس کے ہمراہی نقدی ڈالتے ہیں ۔ اس کے بعد لڑکی والے ان کو ایک ایک رومال پیش کرتے ہیں ۔ جس میں خشک میوہ انڈے وغیرہ ہوتے ہیں ۔ اس کے بعد لڑکا وقتاً فوقتاً اپنی منگیتر کے گھر جاتا ہے لیکن اسے منگیتر کی صورت دکھائی نہیں جاتی ۔

وَجْ

دولھا کے والدین دولھا کے لیے شادی کا جو سامان خریدتے ہیں ۔

وزیْر

دولھا کا کنوارا ساتھی جو شادی کی تقریبات میں اس کے ساتھ ہوتا ہے ۔

پلنگ

جب دولہا والے دلھن کے ہاں برات لے کر آتے ہیں تو دلھن والے ایک چوبی یا آہنی میخ گھر کے سامنے زمین میں گاڑ کر اس پر کپڑے لپیٹ لیتے ہیں جب تک دولھا والے اس کو نہ نکال لیں ان کو دلھن کے گھر میں آنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے ۔ عموماً یہ دولھا کا کام ہوتا ہے اس کو نکال لے لیکن یہ ضروری نہیں ہے ۔ بعض علاقوں میں اسے پلنگ کے بجائے 'بونڈو' کہتے ہیں ۔

۲

موت کی رسمیں

اول شام/لنگڑی

وہ کھانا جو متوفی کے عزیز متوفی کے گھر بھیج دیں - اس کھانے کو اہل ساراوان اول شام اور اہل جھالاوان لنگڑی کہتے ہیں - نیز تین روز ماتم کے بعد متوفی کے گھر میں پہلی مرتبہ پکا ہوا کھانا -

اولیکو عید

متوفی کے گھرانے والے پہلی عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کو "اولیکو عید" کہتے ہیں - اس عید پر متوفی کے قریبی عزیز نئے کپڑے نہیں پہنتے ہیں - البتہ دوسرے عزیز و اقارب صبح سویرے وہاں کھانا پکا کر بھجوا دیتے ہیں - نماز عید ادا کرنے کے بعد لوگ ان کو عید مبارک کہتے ہیں تو اس وقت بعض لوگ کھانا پکا کر آنے والے تمام افراد کو کھلاتے ہیں -

پتر

مردوں میں تین دن ماتم کرنے کی رسم -

پدیکودیدار

مُردے کے آخری دیدار -

پڑس

جب لوگ ماتم پرسی کے لیے آتے ہیں تو وہ ایک لیلا بکرا یا ایک دو روپیہ متوفی کے گھرانے والوں کو دے دیتے ہیں ۔ تاکہ اِن کی کچھ مدد ہو سکے ۔ یہ ایک قسم کا چندہ ہوتا ہے ۔

تان شاغنگ

ازمنہ قدیم میں لوگ مردے پر اس کی عزت کی خاطر کپڑوں کے ٹکڑے بچھاتے تھے ۔

تمْ شودْ

وہ جگہ جہاں مردے کو غسل دیا جاتا ہے ۔

تن شودی/ثواب

مردے کو غسل دینا ۔

ختمہ

مردے کے لیے ختمِ قرآن کرنا ۔

دوبڑزا

فاتحہ خوانی کرنا ۔

دوشیفْ

گھرانے میں موت واقع ہونے کے بعد پہلی مرتبہ جب کھانا تیار کیا جاتا ہے تو رشتہ داروں میں سے کوئی ایک یا چند معتبر افراد فاتحہ خوانی کرنے والوں کے ہاتھوں کو پکڑ کر کھانے کی طرف بڑھاتے ہیں ۔ اور وہ چند لقمے اُٹھاتے ہیں ۔ یہ رسم دوشیف کرنا کہلاتی ہے ۔

زَراشاں

معتبر آدمی کے جنازے پر چاندی کے سکے یا سونے کے ٹکڑے (بُٹکی براہوئی) نچھاور کرنا ۔

ڈَڈْتولِنگ

یہ رسم متروک ہو چکی ہے ۔ یہ رسم احمد زئی اور ایلتا زئی گھرانوں میں تھی ۔ جب کسی گھرانے میں موت واقع ہوتی تو میراثی کی آنکھیں بند کر کے عورتوں میں بھیج دیتے تھے ۔ اس دن ڈھول کو نیلا رنگ دیا جاتا جو موت کی نشانی ہے ۔ وہ ڈھول کو غمگین انداز میں بجاتا ۔ اور عورتیں ''مودہ'' کہتی تھیں ۔

سرشُودی

تین دن کے ماتم کے بعد عورتوں کا اپنے سروں کو دھونا ۔

سلام مُون تِننگ

مُردے کو قبرستان لے جانے سے پیشتر عورتیں اس کے کانوں میں آہستہ سے کہتی ہیں کہ فلاں مُردے کو میرا سلام دینا ۔

سَے شام/ وَرغ

ماتم کے چوتھے دن کی صبح کو متوفی کے گھرانے والے چند بھیڑ بکریاں ذبح کر کے لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں ۔ یعنی تین دن ماتم کرنے کے بعد جو کھانا متوفی کے ہاں پہلی مرتبہ پکتا ہے ۔ اس موقع پر ذبح کیے گئے جانوروں کی تعداد طاق ہوتی ہے ۔ اہل جھالاوان میں بعض کے نزدیک متوفی اگر نرینہ ہو تو ذبح کیے ہوئے جانوروں کی تعداد طاق اور اگر عورت ہو تو جفت ہونی چاہیے ۔

تَشکتی

قبر کے شمالاً جنوباً دو لمبے لمبے پتھر نصب کیے جاتے ہیں - عورت کے لیے ایک تیسرا پتھر درمیان میں نصب کیا جاتا ہے - متوفی جس قدر بڑی حیثیت کا مالک تھا - اس قدر لمبا پتھر نصب کیا جاتا ہے -

کاٹم گُوفنگ

ماتم ختم ہونے کے بعد غمزدہ عورتوں کے بالوں کو سنوارا جاتا ہے - یہ رسم کاٹم گُوفنگ کہلاتی ہے -

کاروان

جب مریض دم توڑ رہا ہو تو اس کے عزیز و اقارب نالہ و فریاد کر رہے ہوں اور اس وجہ سے وہ آنکھیں کھولتا ہو -

کُونْٹ شاغِنگ (بچھانا)

متوفی کے گھر میں قالین دریاں وغیرہ بچھائی جاتی ہیں - فاتحہ خوانی کے لیے آنے والے لوگ ان پر بیٹھتے ہیں - قالین دریاں بچھانے کو کونٹ شاغنگ کہتے ہیں -

کُونْٹ ہرفنگ (اُٹھانا)

سوگ کے تیسرے دن قالین اور دریاں اُٹھاتے ہیں یہ اس امر کی نشانی ہے کہ مردوں میں رسم فاتحہ ختم ہو گئی - (ویسے لوگ ایک یا دو سال بعد بھی فاتحہ کے لیے آتے ہیں) -

ماتَن خواجہ

متوفی کا قریب ترین مرد رشتہ دار جس کے پاس دوسرے مرد آ کر افسوس کا اظہار کرتے ہیں -

ماتّن گُودی

متوفی کی قریب ترین عورت رشتہ دار جس کے پاس دوسری عورتیں آ کر افسوس کا اظہار کرتی ہیں ۔

ُتدی/خاک ِ نیوہ/سرگُوڑی

وہ کھجوریں جو متوفی کو ایصالِ ثواب کی خاطر قبرستان میں تقسیم کی جائیں ۔

۳

عام سماجی رسمیں

اشَر

امداد باہمی کا ایک طریقہ جس میں مختلف لوگ جمع ہو کر کسی ایک شخص کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں ۔ وہ شخص ان لوگوں کو معاوضہ نہیں دیتا ہے ۔ بلکہ ان کو صرف کھانا کھلاتا ہے ۔

باہسُوٹ

پناہ میں آیا ہوا شخص ۔ اس کی حفاظت ہر حال میں کی جاتی ہے ۔

باہسُوٹی

پناہ میں آنا ۔

بے مہار

قبائلی روائیتوں سے ہٹ کر کوئی عمل کرنے والا ۔

بِلَّو شریک

مختلف قبائل جو دشمن سے مقابلے کے وقت ایک دوسرے کی امداد کرتے ہیں ۔

پوڑی

قصاص کی وہ رقم جو قاتل قبیلے کے افراد سے جمع کرتا ہے ۔

جرگہ

سرداروں اور معتبرین کا اجتماع جو مقدموں کی سماعت کر کے فیصلہ صادر کرتا ہے ۔

خوشامدی

خوش آمدید کہنا ۔ کسی کی فاتحہ خوانی کے لیے جانا ۔

خوک

سیاہ کاری کے جرم میں قتل کیے ہوئے افراد ۔ نیز جس نے خودکشی کی ہو ۔

دُروت

رسمی بوسہ ، جو عورت سر اور آستین سے ڈھکے ہوئے ہاتھ پر ، دور سے آئے ہوئے رشتہ دار یا ایک عرصے کے بعد ملتے ہوئے رشتہ دار کو دیتی ہے ۔

دُروت دینا

عورت کا ادب سے سر جھکا لینا اور بزرگ مرد یا عورت کا اس کے سر پر ہاتھ رکھنا ۔

دیوان

سرداروں اور معتبرین کی مجلسِ مشاورت ۔

شرمانہ

اگر کوئی غیر مرد کسی عورت کو گزند پہنچائے ۔ تو سردار یا معتبر اسے جرمانہ کی سزا دیتے ہیں ۔ یہ جرمانہ شرمانہ کہلاتا ہے ۔

لٹ

حملہ اور سے بدلہ لینا ۔

لَٹ و ٹَپ

کسی کو زود و کوب کرنے کا عوضانہ ۔

لَٹّوئی

جب کسی قبیلے کے افراد کسی دوسرے قبیلے کے افراد کو زود کوب کریں تو حملہ آور قبیلہ یا اس کا فرد لٹوئی کہلاتا ہے ۔

مَٹ

مقتول کے قبیلے کے افراد جب قاتل یا قاتل کے قبیلے کے کسی فرد کو مار ڈالتے ہیں ۔ جو مقتول کی حیثیت کا تھا ۔ تو اس کو مٹ کہتے ہیں ۔

مرک و زِند

کسی کے غم اور شادی میں شریک نہ ہونا ۔

میڑ یا مینڑ مرکہ

جب ایک قبیلے کا کوئی فرد کسی دوسرے قبیلے کے کسی فرد کو زود کوب یا قتل کرتا ہے ۔ تو دوسرا قبیلہ بدلہ لینے کے لیے تیاری کرتا ہے اس دوسرے قبیلے کو بدلہ نہ لینے پر رضامند کرنے کے لیے پہلے قبیلے کا چند معتبرین اور ایک سید کو ہمراہ لے کر ان کے ہاں جانا ۔

مون کرنا

ناجائز تعلقات قائم کرنے کی بنا پر مرد یا عورت کو قتل کر دینا ۔

میار

قبائلی روائیتوں سے ہٹ کر کوئی عمل کرنا ۔

میل

دشمن قبیلے/قبائل پر حملہ کرنے کے دوسرے قبیلے/قبائل کے افراد کا لشکر کی شکل میں جانا ۔ یہ لشکر میل کہلاتا ہے ۔

میل کشی/میل کرنا

میل کا جانا اور حملہ کرنا ۔

ہتکل

دشمن کو مقابلے کے لیے للکارنا ۔ یہ بات معیوب سمجھی جاتی ہے کہ دشمن پر چھپ کر حملہ کیا جائے ۔ اس لیے حملہ آور اسے للکارتا ہے ۔ تاکہ وہ تیار ہو جائے ۔ اس موقع پر وہ کہتا ہے ۔ ''مڑد مریس'' یعنی جوان مرد بننا مقابلے کے لیے تیار ہو جانا ۔

☆ ☆ ☆

۴

تعویذ ، گنڈے ، فال

بابَند

وہ عمل جس کے کرنے سے مخالفین دشمنی نہیں کر سکتے ہیں ۔

برام خواہنگ

اگر منگنی کے بعد لڑکی کے والدین شادی کرنے میں پس و پیش کریں ۔ تو یہ عمل کیا جاتا ہے ۔ اس طرح جلد شادی ہو جاتی ہے ۔

بند

وہ دھاگہ جسے گانٹھ دے کر دم کرتے ہیں ۔

تفِنگ

وہ عملیات جن سے مرد کی قوتِ مردی سلب کر لی جاتی ہے ۔ یہ عمل شادی کی پہلی رات کو کیا جاتا ہے ۔

ششہ بند

نام رکھنے کی رسم کے موقعے پر دھاگے کو گانٹھ دے کر دم پڑھا جاتا ہے ۔ یہ دھاگہ ششہ بند کہلاتا ہے ۔

تیر بند

وہ تعویذ جسے پہننے سے بندوق کی گولی کا اثر نہیں ہوتا ۔

تیغ بند

وہ تعویذ جس کے پہننے سے تلوار اور دیگر ہتھیار جسم پر اثر نہیں کرتے ۔

جتائی

اس عمل کے ذریعے افراد کے مابین خواہ وہ میاں بیوی ہی ہوں ۔ جدائی ڈالی جاتی ہے ۔

چلّہ بند

زچہ کے لیے نیلے رنگ کے دھاگے میں چالیس گانٹھیں دے کر دم کرتے ہیں ۔ اس کی بدولت زچہ ڈرتی نہیں ہے ۔ اور اسے بخار نہیں ہوتا ۔

خوڑدہ

اولیائے کرام کے مزاروں کی مٹی جو مریضوں کو پانی میں گھول کر پلائی جاتی ہے ۔

دودی

وہ تعویذ جسے دھونی دیتے ہیں ۔

قلم بندی

اس عمل کے کرنے سے دوشیزہ کا رشتہ مانگنے کوئی نہیں آتا ہے ۔

قلم ملنگ

اس عمل کے کرنے سے دوشیزہ کی شادی جلد ہو جاتی ہے ۔

سفر بند

اس عمل کے ذریعے سفر پر جانے سے روک دیا جاتا ہے ۔ جس سمت مسافر جانا چاہتا ہے ۔ اس سمت سے چار پتھر لا کر اس عمل کو کیا جاتا ہے ۔

سُمّبہ بَندْ

ٹائیفائیڈ کے بعد جب سینے میں درد ہو تو اُونٹ کے بال لے کر اس میں سات گرہ دے کر دم کرتے ہیں اور ان کو مریض کے گلے میں باندھ دیا جاتا ہے ۔

ستی بند

بچے کی پیدائش سے پہلے نیلے رنگ کے دھاگے کو دم کیا جاتا ہے تاکہ زچے پر سکتے کی بیماری کا اثر نہ ہو ۔ عموماً Delivery case میں عورت مر جاتی ہے ، اس کی خاطر ستی بند کا عمل کیا جاتا ہے ۔

شُو تُسیت

وہ تعویذ جسے پانی میں گھول کر پلاتے ہیں ۔

سانگ کننگ

اگر کسی لڑکی سے منگنی مطلوب ہو تو اس کے سر کے بال لے کر اس پر عمل کیا جاتا ہے ۔ پھر اس لڑکی سے رشتہ ہو جاتا ہے ۔

سَرَم ریْز

وہ تعویذ جسے گھر سے بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کے لیے لکھتے ہیں ۔

پُچ لاپال

کپڑے سے فال نکالنا ۔ سات چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لے کر سفید کپڑے میں

لپیٹتے ہیں - پھر ان کو دری یا چٹائی کے نیچے رکھ کر قسم دیتے ہیں - تھوڑی دیر بعد ان کو اُٹھاتے ہیں - اگر کھل کر سب لکڑیاں جدا ہوں تو کام نہیں بنے گا - اور اگر کوئی بھی لکڑی کپڑے سے جدا نہ ہو تو کہتے ہیں کہ کام بن جائے گا -

پدَغ نہ پال

شانے کی ہڈی کو دیکھ کر فال نکالنا - اس سے مختلف پیش گوئیاں بھی کی جاتی ہیں -

دونہ پال

ہاتھ پر فال نکالنا - اس کی صورت یہ ہے کہ ہتھیلی کو سیدھی کر کے قسم دیتے ہیں - پھر بالشت کر کے حساب لگاتے ہیں - کہنی سے حساب کیا جاتا ہے - اگر بالشت بالکل پوری ہو تو کام نہیں بنے گا - اگر بڑھ جائے تو کام بن جائے گا اور مسافر جلد سفر سے واپس آئے گا -

ڈغار/ گل زمین نہ پال

زمین پر کسی چیز سے چند لکیریں کھینچی جاتی ہیں - اور پھر ان لکیروں کو گنا جاتا ہے - پہلی لکیر پر ہاتھ رکھ کر خدا ، دوسری پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور تیسری پر شیطان کہتے ہیں - اگر گنتے گنتے آخری لکیر پر خدا کا نام آ جائے تو فوراً کام ہو جاتا ہے - اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک پر آ جائے تو اُمید رکھنی چاہیے کہ کام بن جائے گا - اگر آخری لکیر شیطان کے نام پر ختم ہو تو کہتے ہیں کہ کام نہیں بنے گا -

سو خند/ دروئی

فال نکالتے وقت اولیائے کرام کا واسطہ دیا جاتا ہے -

مازہ

بنے ہوئے اون کے سات دھاگوں کا فال ۔ ان دھاگوں کو دائیں ہاتھ میں پکڑ کر اولیائے کرام کا واسطہ دے کر زمین پر تھوڑی دیر کے لیے رکھ دیا جاتا ہے اگر دھاگے آپس میں اُلجھ جائیں تو کہا جاتا ہے کہ کام نہیں بنے گا ۔ اگر اُلجھ نہ جائیں تو کہا جاتا ہے کہ کام احسن طریقے سے سر انجام پائے گا ۔

۵

خیرات

بی‌بی دستی

بی‌بی دستی کی خیرات کی رسم براہویوں میں عام رائج ہے - جب کوئی عورت یہ خیرات کرتی ہے ، تو دوسرے ہمسائیوں کو اطلاع دیتی ہے کہ میں فلاں وقت بی‌بی دستی کی خیرات کر رہی ہوں ، اس وقت وہ حلوہ یا مُنجُر (دیکھیے روٹی کے اقسام) تیار کر کے مٹی کا دیا روشن کرتی ہے - پھر گاؤں کی وہ عورت جو باقاعدہ نماز پڑھتی ہو ، اس کمرے میں آ کر دو رکعت نفل ادا کر کے کمرے کو بند کر کے باہر آ کر دوسری عورتوں کے ساتھ بیٹھتی ہے - تھوڑی دیر بعد سب عورتیں کمرے کے اندر چلی جاتی ہیں - اور برتن کو دیکھتی ہیں - اس پر ہاتھ کے پنجے کا نشان لگا ہوتا ہے تو وہ عورت جس نے نفل پڑھے ہوں - بسم اللہ کہہ کر اُوپر سے حلوہ اُٹھاتی اور عورتوں میں تقسیم کرتی ہے - بعد میں باقی حلوہ پلیٹوں میں دے دیتی ہے - جب عورتیں حلوہ کھاتی ہیں - تو اپنے ہاتھ اس عورت کے دامن سے صاف کرتی ہیں - جس نے خیرات کا انتظام کیا ہو - اس رسم میں مردوں کو شمولیت کی اجازت نہیں - اس موقع پر دوسری عورتیں بھی منت مانتی ہیں - اور خیرات کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے -

موسیٰ رضاؒ

یہ خیرات بھی عورتیں کرتی ہے ۔ عورت حلوہ مُنجُر کے سات گولے طشت میں رکھ کر طشت کو اپنے سر پر رکھتی ہے ۔ کمرے سے سات قدم نکل کر بلند آواز سے پکارتی ہے ۔ کہ موسیٰ رضا دوست خدا اے لوگو آؤ اپنی مُرادوں کے لیے منت مانو ۔ پھر ایک ایک گولے لے کر لوگ چلے جاتے ہیں ۔ ان گولوں کو مرد بھی لے سکتے ہیں ۔

☆ ☆ ☆

٦

توہمات

اوَلْ نَتوک لہ لَتَنْ

ہلال کی رات کو سفر کرنا اچھا خیال نہیں کیا جاتا ہے -

بے بالنگ

کشیدہ کاری کے کام یا کسی کھانے پینے کی چیز کے اُوپر سے گزرنا - کہا جاتا ہے کہ جو شخص کھانے پینے کی اس چیز کو استعمال کرے گا - تو اسے قے ہوگی -

بےَ ہِنْ

رات کو اگر گھر میں سانپ یا بچھو نظر آ جائے تو کہتے ہیں کہ ''بےَ ہِن'' ہے - اس وقت سانپ کا بچھو کا نام مطلق نہیں لیتے ہیں - کہتے ہیں کہ نام لینے سے سانپ ، بچھو بھاگ جاتے ہیں اور مارے نہیں جا سکتے ہیں -

پٹکی پڑسنگ

جب کوئی شخص بیمار ہو ، اور تندرست نہ ہوتا ہو اور یہ شک ہو کہ اسے نظر بد لگی ہے - تو چار گزرگاہوں کی خاک بائیں ہاتھ سے اُٹھا کر اس میں تین عدد سرخ مرچ ، ہرمل اور پھٹکری ملا کر بیمار کے سر کے اردگرد گھما کر آگ میں ڈالا جاتا ہے - اس طرح پھٹکری پھول کر کسی انسان

یا حیوان کی شکل اختیار کر لیتی ہے - اسے دیکھ کر کہتے ہیں کہ کسی عورت یا مرد یا حیوان کی نظر لگی ہے - پھر اس شگفتہ پھٹکری کو شارع عام پر پھینک دیا جاتا ہے - تاکہ لوگ اس پر سے گزریں اور نظر بد ٹوٹ جائے -

پدگام

اگر کوئی شخص کسی کام سے جا رہا ہو ، تو اسے عقب سے آواز دے کر بلانا پدگام کہلاتا ہے - یہ برا شگون خیال کیا جاتا ہے -

جمعہ

جمعہ کے دن کپڑے نہیں دھوئے جاتے ہیں -

چار شنبہ

شادی شدہ عورت بدھ کے روز سر نہیں دھوتی - مبادا بیوہ ہو جائے -

خاخر نہ دوی کشنگ

آگ جلتے وقت اگر اس کے شعلے لمبے ہوں - اور اس سے آواز نکلتی ہو تو کہتے ہیں کہ دشمن ہمارے خلاف منصوبے بنا رہا ہے - اور ہمیں برا کہہ رہا ہے -

دیرء خاخر

چوری سیاہ‌کاری یا کسی اور جرم کے شبے میں گرفتار شدہ شخص کی بےگناہی کو جانچنے کے لیے ایک گہرا گڑھا کھود کر اس میں آگ جلائی جاتی ہے اور ملزم کو اس آگ سے گزارا جاتا ہے - اگر ملزم تین مرتبہ گزرے اور آگ سے کوئی گزند نہ پہنچے - تو اسے بےگناہ تصور کیا جاتا ہے - آگ پر گزرنے سے پیشتر گاؤں کا پیش امام ملزم کی چھنگلی میں ریشمی دھاگہ باندھ کر چند آیتیں پڑھتا ہے - اگر آگ نہ جلائی جائے تو ملزم کو پانی پر

سے گزارا جاتا ہے ۔ اور نہ ڈوبنے کی حالت میں وہ بےگناہ قرار دیا جاتا ہے ۔

تَرک

بچے کی پیدائش کے بعد کمرے میں نیل سے کراس + کا نشان لگایا جاتا ہے کہتے ہیں کہ اس عمل کے کرنے سے بد روحیں کمرے میں داخل نہ ہو سکیں گی ۔

سینکُر نہ پِٹ

سہیہ کا کانٹا اگر کسی گھر میں پھینک دیا جائے ۔ تو گھر کے افراد ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے ۔

سہ شنبہ

منگل کے روز نہانا برا شگون ہے ۔ اس روز سفر کرنا بھی برا خیال کیا جاتا ہے ۔

گُٹ خُوار

چند رنگین پتھر گلے میں ہار کی شکل میں ڈالے جاتے ہیں ۔ اس سے گلے کے امراض دور ہوتے ہیں ۔

ہندو سوختہ نہ مش

مسان کی مٹی اُٹھا کر کے کسی کے گھر میں اس کی اطلاع کے بغیر پھینک دیتے ہیں ۔ اس طرح گھر کے افراد میں دشمنی پیدا ہو جاتی ہے ۔ اگر رات کے اندھیرے میں یہ مٹی پھینکی جائے ۔ تو گھر کے افراد اس قدر محوخواب ہوں گے کہ چور آ کر سامان لے جائے ۔ تو انھیں خبر نہ ہو ۔ یہ عمل چور ہی کرتے ہیں ۔

آدینک

رات کو آئینے میں چہرہ نہیں دیکھا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس نے رات کو آئینہ دیکھا قیامت کے روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک نہیں دیکھ سکے گا۔

☆ ☆ ☆

۷

فوق الفطرت عناصر

بلّہ

بلہ کے لغوی معنی دادی یا نانی کے ہیں ۔ یہ راہ میں کھڑی رہتی ہے اور جب کوئی مسافر گزرتا ہے تو اس سے کہتی ہے ۔ ٹھہر جاؤ اور پھر کہتی ہے بیٹھ جاؤ ۔ میں تم سے کوئی بات کرنا چاہتی ہوں ۔ جب مسافر بیٹھتا ہے تو وہ اس کے زانوں پر اپنا سر رکھ کر کہتی ہے کہ میرے جوئیں پکڑو اگر کوئی انکار کر دے تو وہ اسے موت کے گھاٹ اُتارتی ہے ۔

ُبوآنشُو

کہتے ہیں کہ ُبوآنشُو رات کو اس وقت آتا ہے ۔ جب لوگ سوئے ہوتے ہیں ۔ یہ لوگوں کے سینے پر لیٹ جاتا ہے ۔ اور ان کے سانس کو روک دیتا ہے ۔ کہتے ہیں کہ اس کی ناک نہیں ہوتی ۔

پیرہ

پیرہ کے لغوی معنی دادا اور نانا کے ہیں ۔ لیکن یہاں اس سے مراد جنّوں کی قسموں میں سے وہ جنّ ہے جو مسافروں کے راستے میں ایک بوڑھے کی شکل میں کھڑا ہوتا ہے ۔ جب کوئی مسافر گزرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ میں بوڑھا ہوں ۔ چلتے چلتے تھک گیا ہوں ، ذرا سی تکلیف کر کے مجھے اپنی پیٹھ پر رکھ کر تھوڑی دور لے جاؤ ۔ وہاں میں کسی

اور کی منت و سماجت کروں گا ۔ جب مسافر اسے اپنی پیٹھ پر اُٹھاتا ہے تو پیرہ کے پیٹ سے سانپ کی شکل میں تین پیر نمودار ہو کر اس سے لپٹ جاتے ہیں ۔ اور وہ ''پیرہ'' سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتا ہے ۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اسے کچھ نہ کچھ کھلانا پلانا پڑتا ہے ۔

گُوالکو

گُوالکو رات کو لوگوں کو آواز دیتا ہے ۔ اور اگر کوئی اس کی آواز کے جواب میں کچھ کہتا ہے تو اس کی قوتِ گویائی سلب ہو جاتی ہے ۔ کچھ عرصے کے بعد گُوالکو پھر آ کر اس شخص کا نام پکارتا ہے ۔ اور پھر وہ جواب دیتا ہے اس طرح اس کی قوتِ گویائی لوٹ کر آتی ہے ۔

☆ ☆ ☆

۸

امراض اور علاج معالجہ

اڈی (ہڈی)

گلے کی گھٹی ۔

آسیءَ خلْ

شدید درد ۔

پِت

گرمی کے موسم میں بدن پر جو باریک باریک پھنسیاں سی نکل آتی ہیں ۔

تَرخّسْ

سردی کے باعث جب ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں تو وہ پھٹا ہوا حصہ ترخّس کہلاتا ہے ۔

تَرخّسْ لَتَّیِ

سردی کے باعث جس کی ایڑیاں پھٹ گئی ہوں ۔

تَـرَہ

گوشت یا ناخن یا کسی عضو کا کٹ کر اٹک جانا ۔

چَلـُّوْڑْ

سردی کے باعث ایڑیاں پھٹ کر ان کے گوشت کے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے علیحدہ ہو جاتے ہیں ۔

سرچَـنڈ

ایک مرض جس میں انسان کا سر مسلسل جُنبش کرتا رہتا ہے ۔

خرنِـٹ

کالی کھانسی ۔

دَین

متعدی بیماری ۔

دِلوئی

تلی کی بیماری ۔

تِـرکُـڑ

ہلکی قسم کا داغ ۔

چُونڈی

سفوف کی چٹکی جو مریض استعمال کرے ۔

چٹُو / چنڈُو

جب بچہ خسرہ یا چیچک سے صحت یاب ہو جاتا ہے تو بچے کو چاول کھلاتے ہیں - جو زیادہ پانی ڈال کر دال کی طرح پکائے جاتے ہیں - اس وقت بچے کے صرف ایک ہتھیلی پر مہندی اور ایک آنکھ میں سُرمہ لگاتے ہیں - اس کو چٹو کہتے ہیں - اور اگر چاول نہ پکائے جائیں اور ایک آنکھ ہی میں سُرمہ لگایا جائے تو اس کو چنڈو کہتے ہیں -

داغ

لوہے کو گرم کر کے مریض کے جسم پر رکھنا اس سے لاعلاج امراض کا علاج ہوتا ہے -

ساٹ کرنا

جب اندیشہ ہو کہ جسم کے کسی حصے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے تو اس کے علاج کے لیے دو انڈوں کی سفیدی میں پسے ہوئے چاول ملا کر کپڑے پر لگا کر عضو پر لگا دیتے ہیں - یہ عمل ساٹ (کرنا) کہلاتا ہے - آنکھ کی خرابی یا کان کے درد کی صورت میں میتھی کے دانوں کو انڈوں کی سفیدی میں ملا کر کنپٹی پر لگاتے ہیں -

سُرف دیر کرنا

دل کے مریضوں کے لیے ان کو لٹا کر اُن کے دل کے اُوپر سیسہ پگھلایا جاتا ہے -

سِل کرنا

مریض کو بھیڑ بکری کی نکالی ہوئی تازہ کھال پہنانا - یہ طریقہ بھی مختلف امراض کے علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے - جب کھال اُتارتے ہیں تو اسے ہوا لگنے نہیں دیتے ہیں - مبادا مریض کے جسم پر پھوڑے نکل آئیں -

علیج°

جب کوئی مریض صحت یاب نہیں ہوتا تو کسی فقیر یا سیّد سے رجوع کیا جاتا ہے کہ وہ خواب میں دیکھ کر بتائے کہ اس مریض کا علاج کیونکر ہو ۔ صبح کو سیّد یا فقیر بتاتا ہے کہ اس کے علاج کے سلسلے میں ایک بھیڑ ، مرغی وغیرہ خیرات کر دو ۔ یہ چیز علیج° کہلاتی ہے ۔

کلتاپ

گرم پانی میں بھوسا یا کوئی اور دوا ڈال کر اس میں سات پتھر ڈالے جاتے ہیں یا ایک اینٹ کو آگ میں بہت زیادہ گرم کر کے اس کے اوپر چینی ڈالی جاتی ہے ۔ یا کوئی مٹی کا سخت ڈھیلا لے کر اس کو بھی زیادہ گرم کیا جاتا ہے ۔ بعد میں اس کے اوپر ٹھنڈا پانی ڈالا جاتا ہے ۔

مریض کو ان تینوں عملوں میں سے صرف ایک عمل کرنا پڑتا ہے ۔ اس کی بھاپ بیمار آدمی کے منہ کو پہنچائی جاتی ہے ۔ اس ضمن میں مریض کو ایک چادر میں لپیٹ دیا جاتا ہے تاکہ بھاپ سے وہ زیادہ سے زیادہ متاثر ہو ۔ اس عمل کے دوران مریض کو اپنی آنکھ کو اچھی طرح سے بند کرنا چاہیے ۔ تاکہ گرم ہوا کی وجہ سے آنکھوں کی چربی پگھل نہ جائے یا آنکھ خراب نہ ہو جائے ۔

یہ عمل جس سے مریض بھاپ کو اپنے چہرے کی طرف مندرجہ بالا عملوں کے ذریعے لاتا ہے ۔ کلتاپ کرنا کہلاتا ہے ۔

لُوجَڑ°

سیمسوک (ہلی لوٹن) کو کوٹ کر کے گرم کیا جاتا ہے ۔ پھر ٹائیفائیڈ کے مریض کے جسم پر لگا دیا جاتا ہے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے اور اس کو پسینہ آ جاتا ہے ۔ دوسرے امراض میں سیمسوک اور گندریم کو

پانی میں جوش دینے کے بعد تھوڑا سا تیل ملا کر جسم پر لگا دیا جاتا ہے۔

چِٹُّوک

آنکھ میں ڈالے جانے والی ادویات کے قطرے۔ نیز بارش کا پانی جو چھت سے ٹپکتا ہو۔

☆ ☆ ☆

۹

زچہ بچہ اور دیگر متعلقات

پاس

جن اوقات میں بچہ دودھ کے لیے اُٹھتا ہے ۔

تَـنْـج

بچے کو باندھنے کا ایک طریقہ کہ وہ پاؤں نہ ہلا سکے ۔

جھنَـڈ/جنڈ

نوزائیدہ بچے کے سر کے بال ۔

جھنڈ ساہی/کوٹی

بچے کے پیدائشی بال منڈانے کی رسم ۔ یہ رسم عموماً کسی اولیاء اللہ کے مزار پر ادا کی جاتی ہے ۔ مزار کا منتظم ان بالوں کو کاٹتا ہے ۔ ان بالوں کو باندھ کر کسی درخت یا دروازے کے ساتھ لٹکاتے بھی ہیں ۔

چِلئی

زچگی کی حالت میں عورت ۔

چِلّہ

بچے کی پیدائش سے لے کر چالیس دن کی مدت جس میں زچہ اور بچہ دونوں ناپاک تصور کیے جاتے ہیں ۔

چلہ بوئی

بچہ پیدا ہونے کے بعد جب لوگ مبارکباد دینے آتے ہیں تو انھیں گڑ یا مٹھائی دی جاتی ہے ۔ یہ تحفہ چلہ بوئی کہلاتا ہے ۔

حِنام

پہلی بار سر کو ترشوانے کے وقت مہندی لگانا ۔

دُرنگی

اُونچے قسم کی لوہے یا لکڑی کی فریم جس کے اندر بچے کو رکھا جاتا ہے ۔ دُرنگی کے اُوپر کپڑا ڈال دیا جاتا ہے تاکہ بچے کو سردی نہ لگ جائے ۔

دُرو بڑ

حمل ہونے کے ابتدائی مہینے ۔

دز بند

وہ کپڑا جو تنج کے دوران بچے کے سر پر لپیٹا جاتا ہے ۔

دندان دُردی

پہلی دفعہ دانتوں کا نکالنا ۔

سرتَنج

پیدا ہونے کے ساتھ بچے کی کوپڑی کو اُوپر کی طرف دبا دیا جاتا ہے ۔ تاکہ بچے کا سر گول رہے ۔

شب زندہ

کوئل کی تقسیم کے بعد آنے والی رات کو عورتیں رات بھر خوشی مناتی ہیں - یہ رات شب زندہ کہلاتی ہے -

شَشُّہ

پیدائش کے چھٹے روز بچے کا نام رکھنے کی رسم -

صلوات

ختنہ کرتے وقت تحفہ کا اعلان کرنا -

صلواتی

ختنہ کرتے وقت بچے کو جو تحفہ دیا جائے -

غُنڈک/غُٹّی

وہ تعویذ نما کپڑا جو دزبند کے ایک سرے یا درمیان میں سیا جاتا ہے -

کَجیننگ

بچوں کی بیماری جس سے وہ مر جاتے ہیں - ماں کے پیٹ میں بھی بچے کو یہ بیماری لگتی ہے -

کَفنی

نوزائیدہ بچے پر پہلے چھ دنوں تک ڈالنے والا بے آستین کرتہ یا فقیری لبادہ -

کُلاغُو'/کَتیل

نوزائیدہ بچے کے پیٹ میں جمع شدہ فضلہ -

کُوئل یا ہفت نہ دال

حمل ہونے کے ساتویں قمری ماہ کی پہلی تاریخ کو سات قسم کے اناج (گندم، جو، جواری، مکئی، دال، مٹر، باجرہ) پکا کر رشتہ داروں کو تحفہ بھیجا جاتا ہے۔ اس تھالی کو رشتہ دار خالی واپس نہیں لے جاتے۔ بلکہ اس میں پیسے یا دوسری چیز رکھ دیتے ہیں۔

گام بُری

بچے کو پاؤں کے بل چلنے کی تربیت دینا۔

گرمانہ

زچہ کی خاص خوراک۔

لتّا

وہ کپڑا جس میں بچے کو باندھا جاتا ہے۔

مُژدہ شیر

جب کسی عورت کا دودھ پیتا بچہ مر جائے پھر اسی دوران اسے نیا حمل بھی ٹھہر جائے۔ تو اس بچے کو مُژدہ شیر کہتے ہیں۔

مون بیرہ

ایک قسم کا تھیلا سا بنا کر کندھے پر لٹکایا جاتا ہے۔ اس میں بچے کو سفر کے دوران رکھا جاتا ہے، تاکہ اسے تکلیف نہ ہو۔

توسلہ

بچے کی کھوپڑی کا ملائم حصہ -

☆ ☆ ☆

انسانیات

۱- رشتے داریاں

۲- شکل و شباہت قد و قامت وغیرہ

۳- اعضائے جسمانی

۴- بالوں کے بارے میں

۵- نشست و برخاست کے طریقے

۶- نیند اور بیداری

۱

رشتے داریاں

اسِہ شلوار

ایک ہی دادا کی اولاد۔

اِلّہ ملی

چچا تایا کی اولاد ۔

بازُو

متوفی کے ورثاء بیوہ کو بازو کہتے ہیں ۔ نیز بیوی ۔

براد َری

ایک ہی قبیلے کے افراد ۔

بے ُرو

وہ بیوی جو چہیتی نہ ہو ۔ ایک سے زیادہ بیویوں میں سے وہ بیوی جسے خاوند قدر کی نگاہ سے نہ دیکھے ۔

ُبن پیرہ

جد امجد ۔ جد اعلیٰ ۔

ِپلندر/ ِپتْراک

سوتیلا باپ ۔

ماتُنہ

سوتیلی ماں ۔

خاہسُوت/ٹبـّر

ایک گھر کے افراد ۔

ِخزْم

عورت کے لواحقین ۔

ُروئی/ ُروداد

چہیتی بیوی ۔ ایک سے زیادہ بیویوں میں سے وہ بیوی جسے اُس کا خاوند قدر کی نگاہ سے دیکھے ۔

سالگ بند

شادی کی وجہ سے جو لوگ رشتہ دار بن جائیں ۔

سانگی

جس کی منگنی ہو چکی ہو (لڑکا یا لڑکی دونوں) ۔

سروْزان

شادی شدہ مرد ۔

سِیامتَرْ

بن بیاہی نوجوان لڑکی ۔

سِیْال

قریبی عزیزوں کے علاوہ قبیلے کے دوسرے رشتہ دار ۔

سیالی

رشتہ داری ، سرگشت ، پرس پوڑی ، کسی شادی یا غم میں شرکت کو بھی سیالی کہتے ہیں ۔

پیرزادہ ۔ پیزادہ ۔ چُکتو

سوتیلا لڑکا ۔ سوتیلی لڑکی ۔

ہڈپترغُوک

ایک قبیلے کو چھوڑ کر دوسرے قبیلے میں شامل ہونے والا ۔

بَراسی

شادی شدہ ۔

جِد مادر

وہ سوتیلے بھائی جن کی مائیں الگ ہوں ۔

جِد پدر

وہ سوتیلے بھائی جن کے باپ الگ ہوں ۔

☆ ☆ ☆

۲

شکل و شباہت ، قد و قامت وغیرہ

بار بتہ

دبلا پتلا آدمی ۔

باکنُوٹ

وہ نوجوان جس کے داڑھی نہ آئی (نکلی) ہو ۔

جنڈو/جنڈی

لمبے لمبے بالوں والا/والی ۔

چپ دُو

بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ۔

چُٹک رِیشی

کٹھچیاسی داڑھی والا ۔ چھوٹی نوک دار بدصورت داڑھی ۔

چُوٹ لتّنی

ٹیڑھی ٹانگوں والا ۔

چُوچْ خنی

جس کے سر ابرو اور پلکوں کے بال بھورے رنگ کے ہوں ۔ اور وہ سورج کی طرف اچھی طرح نہ دیکھ سکے ۔

خُپ

جس کے منہ میں ایک دانت بھی نہ ہو ۔

خط بروُت

نو عمر لڑکا جس کی مسیں ابھی بھیگی ہوں ۔

خَنّی

آنکھوں والا ۔ بینا ۔

خُسُرہ

بے ریش آدمی ۔

راوتڑو/سال دالہ

گالوں پر پھوڑے نکلنے کی وجہ سے ہمیشہ باقی رہنے والا داغ ۔

غُمّو

جس کے گال پھولے ہوں ۔

غُوٹک

گھٹیلے اور مضبوط جسم والا ۔

کہاش

ادھیڑ عمر کا آدمی ، جس کے سر کے چند بال سفید ہوں ۔

کَنڈ/کنڈو

جس کے سامنے کے دانت ٹوٹے ہوں ۔

کُوٹ

جس کے سر کے بال منڈے ہوں ۔

کُوسہ

جس کی مسین بھیگی نہ ہوں ۔

مزہ بامُس

بڑی ناک والا/والی ۔

مزہ بَرُوت

بڑی بڑی مونچھوں والا ۔

مزہ پڈ

بڑے پیٹ والا/والی ۔

مزہ جنڈ/پیشکو/پُٹ

لمبے لمبے بالوں والا/والی ۔

مزہ جوڑ

بڑے بڑے ہونٹوں والا/والی ۔

مزہ خف

بڑے بڑے کانوں والا/والی ۔

مزہ خن

بڑی/موٹی آنکھوں والا/والی ۔

مزہ ُشوخ/گـترانز

بڑے بڑے یا چوڑے نتھنوں والی/والا ۔

مزہ کَاٹم

بڑے سر والا/والی ۔

مزہ گٹ

بھاری آواز والا/والی ۔

مزہ نت

بڑے بڑے پیروں والا/والی ۔

مندر

پست قد ۔

مزہ ُدو

لمبے لمبے ہاتھوں والا/والی ۔

مزہ اُو ُرڈ

لمبے لمبے ناخنوں والا/والی ۔

مزہ اُور

لمبی لمبی اُنگلیوں والا/والی ۔

مزہ ُچغ/لِـخ

لمبی گردن والا/والی ۔

مزہ دلدان

بڑے بڑے دانتوں والا/والی ۔

مزہ ُدوِی

لمبی زبان والی/والا ۔

مزہ ریش

لمبی داڑھی والا ۔

مزہ سینہ

چوڑے سینے والا/والی ۔

مزہ گاک

کولھے کی بڑی ہڈی رکھنے والا/والی ۔

مزہ کلک

موٹے گالوں والا ۔

☆ ☆ ☆

٣

اعضائے جسمانی

پِنڈلی ہڈ

گھٹنے سے پیر تک ٹانگ کی ہڈی ۔

پِیْف

آنکھوں کے کناروں پر سفید رنگ کا میل ۔

چُچڑُو

گِیڈ جو سو کر اُٹھنے کے بعد آنکھوں کے گوشوں پر ہو ۔

چُغ

گردن کی پُشت ۔

دِلُک

کان کی لو ۔

ڈِھڈ

بڑا پیٹ ۔ توند ۔

کاسہ لیس

شہادت کی اُنگلی -

کُفْت

گردے سے اوپر جسم کا حصہ -

کُوک

آنکھ کا اندرونی کنارہ -

کیش

ناک کا سیال مادہ -

کُگْ

ناک کا خشک مادہ -

لپ چانک

سوتے میں ہونٹوں پر جما ہوا جھاگ -

مُٹْ

بند ہتھیلی -

مُسُکْ

شانوں کے درمیان پیٹھ کا حصہ -

☆ ☆ ☆

۴

بالوں کے بارے میں

بُوژ

کنگھی نہ کیے ہوئے بال ۔ بکھرے ہوئے بال ۔

بولڑی/بُوری

سر کے بالوں کا گچھا ۔

پُرنک

مرد کے لمبے بال جو کندھوں تک ہوں ۔

پیشکتُو

لمبے لمبے بال ۔

چِتُوْرک

چھوٹے چھوٹے بال ۔

چَلنوِی

گھنگریالے بال ۔

چیبُک

عورتیں سامنے سے بالوں کو گندھ کر پھر اسے پیچھے لے جا کر چوٹی بناتی ہیں ۔

رُوسینگنگ

بالوں کا گرنا ۔

کترْی

سفید اور سیال بال ۔

ماڈُو

عورتوں کا بالوں کو کنگھی کر کے گوند لگانا تاکہ بال اچھی طرح ٹھیک بیٹھ جائیں ۔

مُشُخ

سر دھونے یا غُسل کرنے کے بعد عورتوں کا اپنے بالوں کو بغیر کنگھی کے اکٹھا کر کے باندھنا ۔

مُڑدار ُہٹ

سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے نرم بال ۔

مُوڑک

گندھی ہوئی چوٹی ۔

کُوٹ/ٹُوڑ

منڈایا ہوا سر ۔

لِڈی

نچلے ہونٹ کے بال ۔

چگ

بالوں کی چمک ۔

☆ ☆ ☆

۵

نشست و برخاست کے طریقے

اِستان

اس طرح لیٹنا کہ چہرہ آسمان کی طرف ہو ۔

جُوکہ/بےجُکہ

ٹیک لگا کر بیٹھنا ۔ پیٹھ کو کسی چیز سے سہارا دے کر بیٹھنا ۔

چار زانُو

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔

ڈُوْل

کمر کو جھکائے ہوئے چلنا ۔ اس طرح بیٹھنا کہ کمر جُھکی ہوئی ہو ۔

زُلڈک

پاؤں کے بل بیٹھا ہوا ۔

کٹروڈو

پاؤں سمیٹ کر سونا ۔

کُـولڈُو

ہاتھ پاؤں کے بل ۔

کِـین کِـسْ

چوتڑوں کے بل چلنا ۔

گُـوگلا

ہاتھ اور پاؤں کے بل چلنا ۔

مُسـُنْ/پُک

منہ کے بل/اوندھے منہ ۔

پَلـتری

گھٹنوں کے بل ۔

☆ ☆ ☆

٦

نیند اور بیداری

اُنـرُم/دریئُـوہ

گھبرا کر نیند سے چونک اُٹھنا ۔

ہجَم

بیٹھے ہوئے گھبرا کر چونک اُٹھنا ۔

جاگِـنگ

رات بھی جاگنا ۔

خرین تغ کرنا

کسی کو گہری نیند سے جگا دینا ۔

خرین ُتغ

گہری نیند سے اُٹھنے کے بعد نیند نہ آنا ۔

ُمرُو واب

سوتے وقت آنکھوں کا کھلا رہنا ۔ گہری نیند نہ سونا ۔

☆ ☆ ☆

قدرتیات

۱- زمین

۲- پہاڑ

۳- بادل ، بارش ، پانی ، چمک ، روشنی

۴- ہوائیں

۵- موسم

۱

زمین

بُڑُوْنک

مٹی کا ٹیلا جس سے آسانی سے مٹی اُٹھائی جا سکے -

پُلنک

کثرتِ استعمال سے راہ کی جو مٹی باریک اور نرم ہو جاتی ہے اور اس میں پاؤں دھنس جاتا ہے -

پُوْڑ - پُوڈْ - ڈُوْنک

مٹی کا ڈھیلا -

چِری

پالیز یا انگوروں کے باغ میں بنائی گئی نالی -

دَمْب

مٹی کا پرانا ڈھیر -

زِبْلہ

نشیبی زمین -

شر

کاریز یا کنویں کے اندر کی سخت زمین ۔

کاوِنل

بند باندھے ہوئے کھیت کے نشیبی حصے کا اختتام جہاں پانی جمع ہوتا ہے ۔

کڈ بینٹ/کڈکا بِینل

زمین کے نشیب و فراز ۔

مٹ

بارش کے پانی خشک ہونے پر مٹی کی وہ تہہ جو اُوپر جم جاتی ہے ۔

مٹی

وہ مٹی جو سیلاب میں بہہ کر آئی ہو اور اس کی تہہ جم گئی ہو ۔

سہالا ۔ (مہالا)

زمین جس میں ہل چلایا گیا ہو ۔

بِڈرنگ

دو نالوں کے درمیان خشک زمین ۔

ہودی

کاشت شدہ زمین ۔

آفِی

زمین جس کی کاشت کا انحصار ندی نالے یا کاریز کے پانی پر ہو ۔

آہیتہ

ہر سال کاشت کی جانے والی زمین ۔

بیٹ

اُونچی زمین جہاں پانی نہ پہنچ سکے ۔

بینٹ

ندی سے ملحقہ قابل کاشت زمین ۔

پَٹ

ہموار زمین جس میں نشیب و فراز نہ ہو ۔

پَلالی

زمین جس سے فصل کاٹی گئی ہو ۔

پُوٹُو

ہموار بنجر زمین ۔

چنکَل

پہاڑ کے قریب کاشت کی ہوئی زمین کا چھوٹا ٹکڑا ۔ چھوٹا پہاڑی چشمہ ۔

خشکاوہ

زمین جس کی کاشت کا انحصار بارش کے پانی پر ہو ۔ بارانی ۔

داماں

پہاڑ سے ملحقہ زمین ۔ پتھریلی زمین ۔

دس کند/دست کند

ہل کے مقابلے میں پھاوڑہ سے کاشت کی ہوئی زمین -

دہینکا

زمین جس پر مالیہ ادا کیا جاتا ہو -

ڈاک

سفید مٹی کی زمین جس پر کاشت نہ ہو سکتی ہو - بنجر سفید -

ڈل

پہاڑ کے دامن میں پتھریلی زمین - ریتلی زمین جس میں پتھر ہو -

مرگُز

ندی نالے پر وہ قریبی زمین جس میں پہلے پانی پہنچے -

سُوئی

زمین جس کو ہل چلانے کے بعد ایک سال تک بغیر جوتے چھوڑا جائے -

سیاہ آب/سیاہ آف

وہ زمین جسے سال بھر بہنے والی ندی وغیرہ سے پانی دیا جائے -

شُوم

کھیت جس میں ہل چلایا گیا ہو - مگر سہاگہ نہ پھیرا ہو - اور نہ فصل کاشت کی گئی ہو -

شیلہ

پہاڑ پر بارش کے پانی کا راستہ جس کا رخ زمین کی طرف ہو ۔

کَلّری

شور زمین ۔

کُوزک/کُوزگِ

پتھریلی اور سخت زمین ۔

گَرتْ

خشک زمین جس میں بغیر ہل چلائے اناج بویا جائے ۔

نِہوری

وہ قطعۂ اراضی جہاں اس وقت تک پانی نہ پہنچ سکے جب تک دوسری زمینوں کو پانی نہ مل جائے ۔

وَکتہ

بنجر زمین ۔

☆ ☆ ☆

۲

پہاڑ

ٹول

پہاڑ کی چوٹی کا حصہ ۔

دَرَنگ

پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا عمودی حصہ ۔

رَف

پہاڑ یا چٹان کے پہلو کا باہر کا نکلا ہوا حصہ ۔

سُنٹ

پہاڑی سلسلوں کا موڑ ۔

کـرُوْد

درنگ سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے نیز نالوں کے کنارے کا مٹی کا بڑا تودہ جو سیلاب کے پانی کی وجہ سے کسی وقت بھی گر سکتا ہے ۔ کڑاڑہ یا کھڑی چٹان ۔

کینڈُو

آمد و رفت کی وجہ سے پہاڑ پر جو راستہ بن جائے۔ پہاڑی پگڈنڈی۔

کَسٹ

پہاڑ کا وہ حصہ جس پر پہنچنا مشکل ہو۔ دو بلند پہاڑوں کا درمیانی حصہ۔

☆ ☆ ☆

۳

بادل ، بارش ، پانی ، چمک ، روشنی

جمَر جُڑُوکْ

بادل جسے ہوائیں اکٹھا کرتی ہیں - برسنے والے بادل -

ساتَوْ

ہلکی ہلکی مسلسل بارش -

شِینکْ

ہلکے ہلکے بادل -

شنزہ

موسلادھار بارش -

کُوْ کیر

بارش ختم ہونے کے بعد جب بادل چھٹ جاتے ہیں اور وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سفید رنگ میں نظر آتے ہیں -

کُوْ کُرْ

کالی گھٹا ۔

نُودْ

ہلکے ہلکے بادل جو بہار میں صبح کے وقت چھا جاتے ہیں اور سورج نکلنے کے بعد چھٹ جاتے ہیں ۔

ہُورہ

بادل گرجنے کی آواز ۔ بادل کی گرج ۔

لوکاپ

بارش کا تازہ پانی جو زمین پر بہتا چلا جائے ۔

کُنْب

قدرتی جھیل ۔

کورُدون

بے آب کنواں ۔

چِیلِک

آسمانی بجلی کی چمک ۔

شُرُوخْ

بجلی کی چمک ۔ کسی چیز کی چمک ۔

گِروشک

تیز اور آنکھوں کو چندھیانے والی چمک ۔

گیرُوْک

آسمانی بجلی -

مِرمِرلگ

جلتی بجھتی لو -

☆ ☆ ☆

۴

ہوائیں

اینراف

وہ ہوا جو بیک وقت دو سمتوں سے چلے۔

اینر گوات

جنوبی مغربی ہوا۔

بَلی وِینچ/ بَری وینچ

جنوب مغربی ہوا جو جُون اور جولائی میں چلتی ہے۔

چِرِک

ٹھنڈی ہوا۔

خاران گُوات

جنوب مغربی ہوا۔

رُوْہتَوْ

سرد ہوا کی لہر -

سمَینہ گوات

شمال مشرق ہوا جو موسمِ گرما اور موسمِ خزاں کی بارشوں کی پیش خیمہ ہے -

کَرّو

مغربی ہوا -

گُوتلُو

گرد کا طوفان جس میں ہلکی ہوا اور بارش ہو -

گُورِنچ

شمال مغربی یا شمالی ہوا - جنوری سے مارچ تک اس کی شدت ہوتی ہے - فصلوں کو نقصان پہنچاتی ہے -

مُنْمبْی

جنوبی ہوا جو مئی اور جون میں چلتی ہے - انسانوں حیوانوں اور فصلوں سب کے لیے مفید ہے - یہ ہوا بارش بھی لاتی ہے -

لُوڑ

گرد غبار -

ُلک

نہایت گرم ُلو - جس سے انسان اور حیوان ہلاک بھی ہو جاتے ہیں -

☆ ☆ ☆

۵

موسم

آہڑ

شدید گرمی کے ایام -

ہڈرھ

گرم ترین مہینہ -

بشّام

گرمیوں میں بارش کا موسم -

بند

سال کا نواں حصہ جس کو مزید تین حصوں میں منقسم کرنے پر ہر چھوٹا حصہ بند کہلاتا ہے - ہر چلّہ پانچ پانچ دنوں میں بھی منقسم ہوتا ہے - اس طرح چلّہ کے آٹھ مزید حصے ہیں -

چِلّہ

سال کے نو حصوں میں سے ایک حصہ ہر چلّہ ساڑھے چالیس دن کا ہوتا

ہے ۔ اس طرح سال کے ۳۶۵ دن نو حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں ۔ سال کے نو چلّے یہ ہیں :

(۱) سُہیل : ۱۰ اگست تا ۱۸½ ستمبر (گرمی کا زور کم ہوتا ہے)

(۲) نَفشت : ۲۰ ستمبر تا ۲۹ اکتوبر (اس میں درختوں کے پتے جھڑتے ہیں)

(۳) خشک : ۳۰ اکتوبر تا ۸½ دسمبر (اس میں موسم خشک رہتا ہے)

(۴) تَرْ : ۱۰ دسمبر تا ۱۸ جنوری (اس میں برف باری ہوتی ہے)

(۵) سیاہ : ۱۹ جنوری تا ۲۷½ فروری (اس میں ہر چیز کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے)

(۶) سَوزْ : یکم مارچ تا ۱۰ اپریل (اس میں سبزہ اُگتا ہے)

(۷) زڑد : ۱۱ اپریل تا ۲۰½ مئی (اس میں جڑی بوٹیوں کے پتے پیلے پڑنے لگتے ہیں)

(۸) آہڑ : ۲۱ مئی تا ۳۰ جون (اس میں سخت گرمی ہو جاتی ہے)

(۹) ساوَنڑ : یکم جولائی تا ۹½ اگست (اس میں بارش ہوتی ہے)

کَرائی

بہار کا ابتدائی حصہ ۔

کُونْ کَکَرْ

بہار کے ایام ۔

گاؤکُش

چلّہ سیاہ کا چھٹا حصہ اس میں سخت سردی پڑتی ہے۔ اس طرح ایک حصہ خرکش بھی کہلاتا ہے۔

✫ ✫ ✫

حیوانیات

۱- عام جانور اور ان کے متعلقات

۲- مویشی

۳- مویشیوں کے بچے

۴- بار برداری

۵- جانوروں کے آرام کرنے کے مقامات

۶- جانوروں کے امراض اور ان کا علاج

۷- پرندے

۸- جانوروں کی آوازیں

۹- جانوروں کو ہانکنے یا بلانے کی آوازیں

۱۰- مویشیوں کے گلے

۱

عام جانور اور ان کے متعلقات

آلُوژْ/لَتَّاژْ

گھاس جسے کھانے کے بعد مویشی چھوڑ دیتا ہے اور وہ اُس کے کھروں کے تلے خراب ہو جاتا ہے ۔

آوْلاخ

بار برداری کا جانور ۔

بَرِنگ

جب ایک مالک کے مویشی کسی دوسرے کے ریوڑ میں چلے جاتے ہیں تو مالک اپنے مویشیوں کو ایک ایک کر کے علاحدہ کرتا ہے ۔ یہ عمل بِتّرِنگ کہلاتا ہے ۔ مویشیوں کا کسی دوسرے ریوڑ سے علاحدہ کرنا ۔

بُوْلائی

مویشی جس کی اگلی ٹانگیں ، سینہ اور منہ سفید یا سرخ ہو ۔

ہاٹِک/ڈَک

جب مویشی کسی دوسرے کے کھیت میں جاتے ہیں تو سردار یا ٹکری

کے آدمی اس کو ایک جگہ بند کر دیتے ہیں ۔ یہ جگہ ڈک یا پاٹک کہلاتا ہے (کانجی ہاؤس) ۔

پالیؔ

دودھیلا جانور جب تک دودھ دے ۔ بھیڑ ، بکری ، گائے بھینس جب تک دودھ دیتی ہو اسے پالیؔ کہتے ہیں ۔

پنز/ پز/پینز

مویشی کے بچے کے منہ میں پہلی دفعہ جب ماں کے تھن سے دودھ ڈالا جائے ۔

تڑی

جانوروں کا ٹیکس نیز کچی لکڑی ۔

جالہ/یانسلہ/ژالہ

بھیڑ بکریوں کے تھنوں پر باندھنے کی تھیلی ۔

جُفتی

دو اکٹھے بھیڑے دونوں نر ہوں یا دونوں مادہ ۔

جُل

جانوروں کو سردی سے بچانے کے لیے ان کے جسم پر ڈالنے کا لباس ۔

جَلَب

وہ مویشی جنھیں فروخت کے لیے گھر گھر لے جائیں ۔ نیز پہاڑی بکروں کا ریوڑ ۔

چٹک

جانوروں کا بچہ جب تھنوں سے تمام دودھ پی لیتا ہے تو پھر مزید دودھ حاصل کرنے کے لیے زور زور سے تھنوں کو منہ میں دبا کر اُوپر نیچے ہلاتا ہے ۔

دڑو

مویشیوں اور جانوروں کا زمین پر پنجہ مارنا ۔ یعنی زمین کو کُریدنا ۔

دروش

مویشی کے کان پر نشان لگانا یا کان کو ایک طرف سے تھوڑا کاٹنا ۔

دیڑو

بھیڑ بکری کا کسی دوست یا ہمسائے کو چند ماہ یا دودھ خشک ہونے کی مدت تک مفت دینا ۔ جس شخص کو یہ مویشی دیا جاتا ہے ۔ وہ اس کے چارے کا انتظام خود کرتا ہے ۔ اور دودھ اپنے استعمال میں لاتا ہے ۔ ایسا مویشی دیڑو کہلاتا ہے ۔ جب اس کا دودھ ختم ہو جاتا ہے تو مالک کو واپس کر دیا جاتا ہے ۔ سنجرانی سردار (ضلع چاغی) ریوڑ میں سے بطور ٹیکس جو دودھیلا مویشی لے جاتے ہیں ۔

ڈو

صبح دودھ دوہنے کا وقت ۔

ڈھالگ

جانوروں کا ریوڑ ۔

ڈور ولگ

جانوروں کے گلے میں ڈالنے کی رسی جو گول ہو ۔

زَنک

مویشی کے بیاہنے کی حالت ۔ اس سے اس کی عمر کا اندازہ لگایا جاتا ہے جیسے اول زنک ۔ پہلا بچہ بیاہنے والا جانور ۔ دو زنک ۔ سہ زنک وغیرہ ۔

سانبُوڑ

گھر میں پلی ہوئی بھیڑ بکری ۔

سرگلہ

گلے میں سب سے زیادہ مضبوط و توانا اونٹ ، بھیڑ یا بکری ۔

سِینل

بھیڑ بکری کا بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد مر جانے تو اس کے پیٹ سے اس کا شیرداں نکالا جاتا ہے ۔ اس سے پنیر بنانے کا کام لیا جاتا ہے ۔

شِیوان

علی الصبح مویشیوں کو چرنے کے لیے لے جانا ۔

غُز/ہُتَّرْ

جانور کے تھن کو ہاتھ سے دبانے وقت ایک دفعہ میں جس قدر دودھ نکلے وہ ایک غُز/ہُتّر کہلاتا ہے ۔

کَڈَن

کتے کے گلے میں باندھنے کا چمڑے کا پٹا ۔

کنڈِی

مویشی یا اونٹ کے گلے کا چمڑے کا پٹا جس میں کوڑی اور چھوٹی گھنٹیاں ہوتی ہیں ۔

کـُوتـّـل

سواری کے جانور کو پکڑ کر اس کے آگے آگے جانا ۔

گا بیڑی/گاویڑی

مویشی کھونٹے سے بندھی ہوئی حالت میں اِدھر اُدھر پھرنا ۔

کـَـہ

جانوروں کا سواری کے وقت اَڑ جانا/مچل جانا ۔

کہ گیر

جانور جو سواری کے وقت اَڑ جائے ۔ اڑیل ۔

مُوڑَو

وہ جانور جس کا دو تین یا زیادہ دنوں تک دودھ نہ دویا جائے تاکہ اس کے تھن دودھ سے پُر نظر آئیں ۔

مُوناک

جانوروں کی مستی/گرمی کا زمانہ ۔

مِیچڑ

بھیڑ بکری کا وہ بچہ جس کی ماں مر جائے ۔ اور وہ دوسری بھیڑ بکری کا دودھ پی کر بڑا ہوا ہو ۔

ہیکل

تندرست و توانا بھیڑیا ۔

جاڑ

وہ جانور جو سال میں دو بچے دیں - ایسے بچوں کو جاڑ کہتے ہیں -

تالنْزی

شکاری کُتا -

کڑد

ریوڑ کے جانوروں کا ایک دوسرے سے دور چلے جانا -

☆ ☆ ☆

۲

مویشی

بھیڑ

کانگالی

ہر وہ جانور جس کے دودھ کی مدت ختم ہو گئی ہو اور اب دودھ نہ دیتا ہو ، اسے کانگالی کہتے ہیں ۔

مادہ کیچ

وہ مینڈھ جس کی وجہ سے مادہ بچے پیدا ہوں ۔

ڈم/ڈی

بوڑھی بھیڑ ۔

رَنٹ/مُکھل

وہ بھیڑ جو بیاہنے کے بعد دودھ نہ دے ۔

کُورْنِگَرْ

بھیڑ جس کو بیاہے ہوئے عرصہ گزر چکا ہو ۔

گُرالڈ َک

چھوٹا مینڈھ ۔

گَڈ ْ

پہاڑی دنبہ ۔

کیرکُو ْ

بھیڑ جس کا رنگ جنگلی کبوتر کی طرح ہو ۔

گُش

بھیڑوں کی افزائشِ نسل کے لیے پالا ہوا دنبہ ۔

گُشی

بھیڑوں کی افزائشِ نسل کے لیے دنبہ پالنا ۔

چِیّن

بھیڑوں کی اُون کا بڑھ کر کاٹنے کی حد تک پہنچنا ۔

چینوک

بھیڑوں کی اُون کاٹنے والا ۔

دُرکاچ

وہ قینچی جس سے بھیڑوں کی اُون کاٹی جاتی ہے ۔

آلالو

بزّوں کے دودھ چھڑانے کا موسم ۔

بکری

ٹڑناڑ

بکری جو ابھی دودھ نہ دیتی ہو ۔

جاجک

بکری جس کے جسم پر عام بالوں کے ساتھ ساتھ بھورے رنگ کے نفیس بال (کورک) بھی ہوں ۔

سُرنگ

بکری جس کے گالوں اور آنکھوں پر خاکی نشان ہو ۔ سینہ سفید ہو ۔

رَنٹ/سکھّل

بکری جو دودھ نہ دے ۔

کُرّی

چھوٹے کانوں والی بکری ۔

مَشکْ

سفید پیشانی والی بکری ۔

مَلّک

سرخ چہرے والی بکری ۔

نِیلک

بکری جس کے گالوں اور آنکھوں پر خاکی نشان ہو ۔ سینہ سفید ہو ۔ رنگ جنگلی کبوتر کی طرح ہو ۔

بوژی

لمبے لمبے بالوں والی بکری - نیز کتا بلی وغیرہ -

درسم

بکری کے بال -

سرجلبی

ریوڑ کے آگے آگے چلنے والی بکری -

کُوٹی

وہ بکری جس کے سینگ نہ ہوں -

کُورک

بکری کے درسم میں ملائم بال -

لیڑی

لمبے کانوں والی بکری - نرم بالوں والی بکری -

مرغو/مرغی

سینگوں والی بکری -

کُچین

بکریوں کی افزائش نسل کے لیے پالتو بکرا (مالی) (عام بکرے کو مت کہتے ہیں ویسے آٹھ نو ماہ تک کے نر بچے کو بھی کچین کہتے ہیں) -

دراز تک

وہ بکری جو گھر کے بجائے باہر بیائی ہو اور اپنے بچے کا خیال نہ کرتی ہو -

مُوزَک

سیاہ بکری ۔

خَرغُول

وہ بکری جس کا چہرہ سرخ رنگ کا ہو ۔

گائے بھینس

باڑو

موٹا تازہ بچھڑا ۔

سُرُنگ

گائے جو دودھ نہ دے ۔

بیل

پَنڈَر

موٹا تازہ بیل ۔ عموماً وہ بیل جسے خیرات کے لیے خریدا جاتا ہے ۔

پُوستان/پُوستاد

بیل کی ناک میں ڈالنے کی ڈوری ۔

جفت

ہل کے بیلوں کی جوڑی ۔

ڈبّی

بیل جس کے سینگ نیچے کی طرف لٹک رہے ہوں ۔

کاریگر

بیل جو ہل چلانے کے لیے استعمال کیا جائے نیز دانت توڑنے کی مدت کے بعد تک کا بیل ۔

اونٹ

پِیسْراک

دو کہانوں والا اونٹ ۔

ٹُوہار

وہ اونٹنی جس سے اس کا بچہ الگ کیا گیا ہو یا بچہ مر گیا ہو ، پھر بھی دودھ دیتی ہو ۔ اس قسم کے جانور عموماً دودھ نہیں دیتے ہیں ۔

جُٹ

بوڑھا اونٹ ۔

جَمّاز/جمبار

وہ اونٹ جو سواری میں تیز ہو ۔

جُوڑُوْ

بوڑھا اونٹ ۔

دستل

وہ اونٹ جس کی اگلی دو ٹانگیں سفید ہوں ۔

رومی

اونٹ کا گرم ہونا ۔

ماری

سواری کا اونٹ ۔

مِلِس

اونٹ کے بال ۔

چِمِر

اونٹ کے ناک میں ڈالنے کی ڈوری ۔ نکیل ۔

گھوڑا

چار نالہ

گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا ۔

چالکی

وہ گھوڑا جس پر سفید دھبے ہوں ۔

دو نالہ

گھوڑے کا اپنی دو ٹانگوں کو اُوپر اٹھانا ۔

دوَڑد

گھوڑے کا زمین پر ٹاپ مارنا ۔

اُکتاڑی

گھوڑے کے اگلے پاؤں باندھنے کی رسی ۔

بال

گھوڑے کے انگوٹھے ۔

بُراق

گھوڑے کا ذبح کرنا ۔

☆ ☆ ☆

۳

مویشیوں کے بچے

بکری

بچات

بکری کا ایک سال تک کا بچہ جو بیاہا نہ ہو -

چتی

بکری کا چھ ماہ تک کا بچہ -

دغر

بکری کا بچہ -

دغُو

بکری کا بچہ دغر سے چھوٹا -

دوہک

چھ دانتوں والی بکری یا بھیڑ -

کُـچین

بکری کا آٹھ نو ماہ تک کا نر بچہ ۔ اس کے بعد مت کہلاتا ہے ۔

کـیڑاوہ

بکری کا دبلا پتلا بچہ ۔

ہیـنٹ

دوسری مرتبہ بیاہنے کا وقت ۔

بھیڑ

اول زلک

بھیڑ یا بکری پہلی بار بیاہے ۔

چار زلک

بھیڑ یا بکری چار بار بیاہے ۔

دو زلک

بھیڑ یا بکری دو بار بیاہے ۔

سُور/ چتّو

بھیڑ کا بچہ ۔

سہ زلک

بھیڑ یا بکری تین بار بیاہے ۔

گَٹُور

بھیڑ کا نر بچہ (چار ماہ سے دانت توڑنے تک) ۔

گُمَچ

بھیڑ کا سال تک کا بچہ ۔ جو ابھی تک بیاہا نہ ہو ۔

ہیٹبُر

بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ ۔

گائے/بھینس

پُر ْاپ

چھ ماہ کی عمر سے دانت کی عمر تک کا بچہ (گائے) ۔

ڈہَّڑ

بھینس یا گائے کا نر بچہ ۔

گُوسُوْ/بچی/رُوڑْ/گُوْلُوْ

بھینس یا گائے کا بچہ ۔

کاریگر

دانت توڑنے کی مدت کے بعد تک کا بیل ۔

ڈگی

دانت توڑنے کی مدت کے بعد تک کی گائے ۔

☆ ☆ ☆

۴

باربرداری

اونٹ

پُرآپ

دانت توڑنے تک (تین سال تک) کا مادہ بچہ ۔

تِرے آن

تین سالہ اونٹ ۔

چتر

دو سال کا بچہ ۔

ڈاچی

دانت توڑنے کی عمر سے بعد تک کا مادہ بچہ (جوان اونٹنی) ۔

کیانٹ/کتوانٹ

دانت توڑنے تک (تین سال تک) کا نر بچہ ۔

لُوک

تین سال سے زیادہ عمر کا اونٹ ۔

جڑ

اونٹ کا بچہ ۔

ہر/گُو اُو

ایک سال کی عمر کا بچہ ۔

گھوڑا

کُرہ/بہانڑ/بہان

چھ ماہ تک کا بچہ ۔

مادیان

دانت توڑنے کی عمر سے بعد کا مادہ بچہ ۔

لریان

دانت توڑنے کی عمر سے بعد کا نر بچہ ۔

گدھا

بہانڑ/بہان

چھ ماہ تک کا بچہ ۔

کُرہ

چھ ماہ تک کا بچہ ۔

سرل

ایک سال کا بچہ گھوڑے کے بچے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے ۔

خرگوش

شکوڑی

خرگوش کا بچہ ۔

چُغُڑ

چار ماہ کا بچہ ۔

کُتا

کُٹی/کُتُری

چھوٹا بچہ ۔

کُتْرِک

چھ ماہ کا بچہ ۔

جوں

لہورک

جوں کا بچہ ۔

رِشک

جوں کا انڈا ۔

☆ ☆ ☆

۵

جانوروں کے آرام کرنے کے مقامات

بُنْدَر

بھیڑوں کے مستانے کی جگہ ۔

جُوْک

اونٹوں کے مستانے کی جگہ ۔

خُون

گھر میں بیلوں کے باندھنے کی جگہ ۔ بڑوں کے آرام کا مقام جو ایک گڑھے کی شکل میں ہوتا ہے ۔ بڑوں کو اس میں چھوڑ کر اوپر سے منہ بند کر دیا جاتا ہے ۔

دوار/باہنڑ

بھیڑوں/گایوں/اونٹوں کے آرام کرنے کی جگہ ۔

گیڈ/گیڑ

بھیڑ بکریوں کے مستانے کی جگہ جہاں گھنی جھاڑیاں بھی ہوں ۔

واڑو

بھینسوں کو باندھنے کی جگہ - طویلہ -

واڑ

بکریوں/بھیڑوں کے لیئے محفوظ مقام - باڑہ -

☆ ☆ ☆

٦

جانوروں کے امراض اور ان کے علاج

ُبز ْمتَرک/پِھفُک

بکریوں کا ایک مرض جس میں مبتلا ہو کر وہ کھانستی رہتی ہیں ۔ اس سے ان کے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں ۔

پاس

جانوروں کو گر کی بیماری میں ان کے جسم پر گرم راکھ لگانا یا گندھک اور تیل ملنا ۔

َجو ْلتَو ْ

بھیڑوں کی ایک بیماری جس میں مبتلا ہو کر وہ کھانستی رہتی ہیں ۔

َچالتَڑِی

اس بیماری سے بھیڑ بکریاں لنگڑانے لگتی ہیں ۔ اور ان کے کُھر خراب ہو جاتے ہیں ۔ اس بیماری کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ مویشیوں کی راہ میں توے کو گرم کر کے رکھا جاتا ہے تاکہ مویشی اس کے اوپر سے گزریں ۔ اور ان کے کُھروں کو حرارت پہنچ جائے ۔ اس وقت "تپخ تپخ" کہتے ہیں ۔

ڈغارخلنگ

یہ بھیڑ بکریوں کی ایک بیماری ہے جس سے جانور کانپتا ہے - اور آخر گر کر مر جاتا ہے -

رڈ

کتوں اور بلیوں کی ایک بیماری - اس میں جانور قے کرتا ہے کہتے ہیں کہ جب جانور کو لوہے کی سلاخ سے مارا جاتا ہے تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے - جب جانور کو لوہے کے برتن میں کھانا دیا جائے تو اس سے یہ مرض دور ہوتا ہے -

ریغ

جانوروں میں اسہال کی بیماری -

سیڈائی

جانوروں میں پیچش کی بیماری -

کُلُوْک

اونٹ کی بیماری -

گّر

جلد کی بیماری جو اون دار جانوروں کو ایک طفیلی کیڑے سے لگ جاتی ہے اس سے جانور کے جسم کے بال گر جاتے ہیں - پھر جانور ہر چیز سے اپنے آپ کو کجلاتا ہے اور زخمی ہو جاتا ہے - جو آدمی اس کا دودھ پی لے - اس کو بھی یہ بیماری لگ جاتی ہے - اس کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک کڑھائی میں چکتی کا روغن ڈال کر اس میں چند زندہ سانپ ڈال دیتے ہیں - گرم ہونے کی وجہ سے سانپ روغن میں مر جاتے

ہیں اور اس کے بعد بیمار جانور کی دم کو ذرا سا تراش کر اس میں ڈبو دیتے ہیں ۔ اس طرح بیماری ختم ہو جاتی ہے ۔

گیڑَوْ

جب گرد و غبار زیادہ ہو تو اس وجہ سے مویشی دودھ کم دیتے ہیں ۔ اس وقت کہتے ہیں کہ مویشی کو گیڑو نے مارا ہے ۔ اس وقت کو بھی گیڑو کہتے ہیں ۔

گیڑَوی

جس جانور کو گیڑو ہوگیا ہو ۔

مزبری

ایک کیڑا جو لاغر جانوروں کی جلد میں ہوتا ہے ۔

☆ ☆ ☆

۷

پرندے

جنیک ریف

ایک چھوٹا سا پرندہ ۔ کہتے ہیں کہ یہ پرندہ کبھی انسان تھا ۔ جس نے حضرت داؤدؑ کے شکاری کتّے سے اس کا راستہ گم کر دیا تھا ۔ اور وہ کتا پیاس کی وجہ سے مر گیا تھا ۔ اس پر حضرت داؤدؑ نے اس کو بد دعا دی اور وہ پرندہ بن گیا ۔ اب تک وہ اس شکاری کتے کو ڈھونڈتا پھرتا ہے ۔ اس کا رنگ خاکی ہوتا ہے ۔

چُکبَر

زرد رنگ کا چھوٹا سا پرندہ ۔ سڑکوں کے کنارے جڑی بوٹیوں پر بیٹھتا ہے ۔ بچے اسے پکڑنے کے لیے دوڑتے ہیں تو یہ اُڑ کر کسی دوسری جھاڑی پر بیٹھ جاتا ہے ۔ اس طرح بچے میلوں اس کے تعاقب میں جاتے ہیں مگر اسے پکڑنے میں کامیاب نہیں ہوتے ۔ کہتے ہیں اس کے پاس بد روحیں ہوتی ہیں ۔

کَکُّو

ایک پرندہ جس کا رنگ اُلو کی طرح اور پنجے انسان کے پاؤں کی طرح ہوتے ہیں ۔ آنکھیں گول چونچ چھوٹی ۔ جب آواز لگاتا ہے تو کَکُّو کَکُّو

کہتا ہے - کہتے ہیں کہ یہ پرندہ بھی ایک انسان تھا - جس کے پاس بہت سے مویشی تھے - ایک مرتبہ اپنے چرواہے کو اس کا زوبہ (جنس کی صورت میں معاوضہ) نہ دیا تو چرواہے نے بد دعا کی اور یہ انسان سے پرندہ بن گیا - جب موسم بہار آتا ہے - اور یہی وقت چرواہے کو ''زوبہ'' دینے کا ہوتا ہے تو یہ کَکُو مَتُّو کہتا ہے - یعنی آؤ میں تمھیں زوبہ دوں گا -

بچیٹ

جوان مرغی جو انڈا دینے کے قابل ہو اہل جھالاوان بچاٹ کہتے ہیں -

چُوری

پرندے/مرغی کا بچہ -

نُوکک

جوان مرغی جو ابھی تک انڈا نہ دے -

چِیپل

مرغی کے چوزے کے جب پیدائشی پر گر جائیں اور اصل پر آ جائیں تو اُس وقت اسے چیپل کہتے ہیں -

چُوکی

نوجوان پرندہ -

چُورت

مرغیوں کی ایک بیماری جس سے مرغیاں دست کرنے لگتی ہیں - اور چند گھنٹوں میں مر جاتی ہیں -

مکناوہ

مرغیوں کی ایک بیماری جس سے وہ کھانستی ہیں ۔ اس مرض میں ان کے
پانی بہتا رہتا ہے ۔

کُونُڈو

مرغیوں کی ایک بیماری جس کا اثر اس کی ٹانگوں پر ہوتا ہے ۔

☆ ☆ ☆

۸

جانوروں کی آوازیں

ہورکاو

بکری کا زور زور سے آوازیں نکالنا۔

بورِنگ

بکری کی آواز۔

ہُوکنگ

بکرے کا مستی کی حالت میں آواز نکالنا۔

ہُوخنگ

بیل کی آواز۔

خُلُولزنگ/خُلونگنگ

کُتے کے بچے کی آواز۔

دُودُو

اُونٹوں کا مستی کی حالت میں دوڑتے وقت آواز نکالنا۔

سرنگ

گدھے کی آواز ۔

شڑشڑلگ

گھوڑے کی آواز ۔

غبرنگ/غبرغبر

کُتے کی مسلسل آواز ۔

وکینگ

کُتے کی آواز ۔

گارنگ

بھیڑ کی آواز ۔

گ.گلنگ

بکری کی آواز ۔

گورنگ

اونٹ کی آواز ۔

گُوڑتنگ

بھینس کی آواز ۔

ہوہالنگ

کُتے کے رونے کی آواز ۔ گیڈر کے چیخنے کی آواز ۔

غوْکّینگ

کُتّے کا بھونکنا ۔

ٹک ٹَڑک

بٹیروں کی آواز ۔

کٹ کٹُوسْک

مرغیوں کی آواز ۔

چیم چیم

چوزوں کی آواز ۔

پفارو

سانپ کے پھنکارنے کی آواز ۔

☆ ☆ ☆

۹

جانوروں کو ہانکنے یا بلانے کی آوازیں

اِمسہ

بھیڑوں کو ہانکنے کی آواز ۔

ہُر ہُر

بکریوں کو پانی پلانے کی آواز ۔

پشی

بلی کو دور کرنے یا بھگانے کی آواز ۔

پِشُو پِشو

بلی سے پیار کرنے کی آواز یا بلانے کی آواز ۔

چَخ

کتے کو بھگانے کی آواز ۔

چو

کتے کو بلانے کی آواز ۔

چی

بیلوں کو ہانکنے کی آواز۔

چیئے

بکریوں کو بلانے کی آواز۔

ڈرے/یہ یہ

بھیڑوں کو پانی پلانے کی آواز۔

ڈگ/ڈر۔ ر۔ ر

بھیڑوں کو ہانکنے کی آواز۔

سیرک

بھڑوں کو بھگانے کی آواز۔

کسٹ/تت

مرغی کو بھگانے کی آواز۔

کچ

بکریوں کو ہانکنے کی آواز۔

کُوت کُوت

کتے کو بلانے کی آواز۔

کُرّو

گدھے کو ہانکنے کی آواز۔

ہَش

گدھے کو ٹھہرانے کی آواز -

ہَے

اونٹ کو ہانکنے کی آواز -

ہُش

اونٹ کو بٹھانے کی آواز -

چُور چُور

مرغیوں کو بلانے کی آواز -

کَٹْ کَٹْ کَٹُوْسک

مرغیوں کی آواز -

متفرقات

تراپ تریپْ

ڈنڈے برسانے کی آواز -

تراخارہ

ٹہنیوں کے ٹوٹنے کی آواز -

تراک تریک

شاخوں کے مسلسل ٹوٹنے کی آواز -

ٹلنگہ

برتنوں کی آواز ۔

چپ چیپْ

وہ آواز جو کھانا کھاتے وقت منہ سے نکلے ۔

چڑپ چڑپ

پانی پیتے وقت کتے کے منہ سے جو آواز نکلے ۔

چڑ چڑہ

دیگچی کی آواز جب اس میں سالن پک رہا ہو ۔

چڑارہ

تیز ہوا چلنے کی آواز ۔

چڑ چڑ

دنبے کی چکی کو بھونتے وقت جو آواز نکلے یا (بھڑوں کی آواز) ۔

چلنکہ

انسان کے منہ پھاڑ کر رونے کی آواز ۔

چیالٹ

چیخنے کی آواز ۔

دراکہ/دریکہ

گھوڑے کے ٹاپوں کی آواز ۔

ڈم ڈم

ڈھول کی آواز۔

دریکہ/دراکہ

گھوڑے/آدمیوں کے بھاگتے وقت پاؤں کی آواز۔ بھاگتے ہوئے شخص کے پاؤں کی آواز کو دّرپہ بھی کہتے ہیں۔

زمبار

بہت سے لوگوں کی چیخ کی آواز۔

ژبّرہ

بارش کی آواز۔

زمرو

آہستگی سے گنگنانا۔

ژر ژر

پانی پینے کی آواز۔

ژڑالگ ژڑینگ

گھنٹیوں کے مسلسل بجنے کی آواز۔

شڑلگہ/شلنگہ/کڑلگہ

پیسوں کی آواز۔

شپترہ

پرندوں کے پروں کی آواز ۔

شپرہ

کاغذ کی آواز ۔

شک شک/شاپ شیپ

بید مارنے کی آواز ۔

غژ غژ

چلتے وقت جوتوں کی آواز جو چمڑے میں سے پیدا ہو ۔

غُڑ غُڑ

پیٹ کا بولنا ۔

غومبارہ/غڑومبارہ

کڑک کی آواز ۔ بادل گرجنے کی آواز ۔

غلبلہ

بہت سے آدمیوں کے بولنے کی آواز ۔

کَخ کَخ

کھانسنے کی آواز ۔

کُخ کُخ

کھانسنے کی آواز ۔

کُڑ کُڑ

حُقے کی آواز -

کِشکہ/کیڑوہ

چلتے وقت پاؤں کی آواز -

☆ ☆ ☆

۱۰

مویشیوں کے گلے

باہر

گدھوں کا گلہ (ڈار) ۔

بُزگل

بکریوں کا گلہ ۔

بگ

اونٹوں کا گلہ ۔

کُر ۔ میگڑ

بھیڑوں کا گلہ ۔

گارم/ڈانگ

گایوں کا گلہ ۔

گلہ/گوڑو

گھوڑوں کا گلہ ۔

گلہ سگ

کتوں کا گلہ ۔

گُورُم

گائے بیلوں کا گلہ ۔

گوول/گارم ہان

گایوں کا گلہ ۔

لَـٹّی

سو بھیڑ بکریوں کا ریوڑ ۔

بچی گل

بچھڑوں کا گلہ ۔

زہ

بھیڑوں کے بچوں کا گلہ ۔

کیچی گل/زاگل

بکری کے بچوں کا گلہ ۔

ہِرگل

اونٹ کے بچوں کا گلہ ۔

☆ ☆ ☆

فنونِ لطیفہ

۱- لوک گیت

۲- لوک ناچ

۳- ساز

۱
لوک گیت

بجلی

اس لوک گیت میں محبوبہ کو آتش خو ، برق اور صاعقہ کہا گیا ہے جو ایک جھلک دکھا کر غائب ہو جاتی ہے اور عاشق نامراد اس کی جھلک دیکھنے کے لیے ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے ۔

برناز

چھوٹی چھوٹی بحروں میں مشہور و معروف دلکش و دل آویز لوک گیت جس میں فراق اور وصل کے اشعار کے علاوہ محبوبہ کے سراپا کا بیان نہایت ہی دلکش انداز میں ہوتا ہے ۔

پھلنگا رانڑی

محبوبہ سلطنت قلب کی رانی ہے ۔ پھول کی طرح خوب صورت اور نازک ہے ۔ اس لیے اس لوک گیت میں اسے ''پھلنگا رانڑی'' پھول کی طرح خوب صورت حسین و نازک رانی کہتے ہیں ۔

تاجلو

شادی بیاہ کا گیت ۔

جی جی کیوہ

محبوبہ جب محوِ سخن ہوتی ہے تو عاشق اس کے روبرو جی جی کہتا ہے - اس جی میں عاشق کی چاہت اور تابعداری مضمر ہوتی ہے - براہوئی کے اس لوک گیت میں اسی کیفیت کی عکاسی کی گئی ہے -

زار کیوہ ظالم

ایک فراقیہ لوک گیت ہے - عاشق سے محبوبہ اقرارِ وصل کرے - مگر وعدہ فراموشی کرتے ہوئے حسبِ معمول ایسا نہ کرے - اس کے ہر مصرعے میں عاشق کی زار کیوہ ظالم کی تکرار ہوتی ہے -

سوُزو

چھوٹی بحر میں یہ نہایت ہی دل آویز گیت ہے - اس کے ہر مصرعے میں سوزو کی تکرار ہوتی ہے - سوزو کے معنی سانولی سلونی کے ہیں -

سومری

سومری براہوئی لوک گیتوں کی مثالی ہیروئن ہے - اس لیے یہ لوک گیت سومری کے نام سے مشہور ہے -

شکر بردانگی

اس لوک گیت میں معشوق کو شکر لب کیا گیا ہے - ہر مصرعے میں شکر بردانگی کی تکرار ہوتی ہے -

کیلوبڑہ

اس لوک گیت میں کیلوبڑہ کی تکرار ہوتی ہے -

گوری مریوہ ای

اس لوک گیت میں نہایت سادہ اور پُرکشش الفاظ میں وارداتِ قلبی بیان

کی جاتی ہے - عاشق اپنی روپ وتی سے ملنے کا انتہائی مشتاق ہے - وہ کہتا ہے کاش میرے پر ہوتے کہ اُڑ کر اس کا روپ دیکھتا -

لاڈے لے لڈے

شادی بیاہ کے موقعے پر گائے جانے والا لوک گیت -

لعل نہ دانہ

اس لوک گیت میں لعل نہ دانہ کی تکرار ہوتی ہے - اس لوک گیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگرچہ پتھر بے شمار ہیں لیکن ان میں لعل نہایت قیمتی بے بہا اور انمول ہے - اس طرح حسین و جمیل دوشیزائیں بہت ہیں لیکن محبوبہ ان میں لعل کی طرح درخشاں ہے -

لُولی

لوری -

لیکو

شتربانوں کا گیت -

لیلی سور

یہ لوک گیت براہوئی اور بلوچی دونوں زبانوں میں یکساں مقبول ہے - برنازنا چھوٹی چھوٹی بحروں میں ہے - لیکن یہ لوک گیت لمبی بحروں میں ہے -

لیلڑی

یہ گیت براہوئی اور بلوچی دونوں زبانوں میں مستعمل ہے - اس کے ہر مصرعے کے اختتام پر لیلڑی ءلا کی تکرار ہوتی ہے - یہ ایک طربیہ گیت ہے - جب گانے والا لیلڑی ءلا کہتا ہے تو فرطِ مسرت سے اپنے ہاتھوں کو اس طرح جنبش دیتا ہے جیسے وہ محوِ رقص ہو -

مارءُ لعل

اس گیت میں الھڑ دوشیزہ اور نوجوان عاشق سوختہ اپنے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں ۔

ماہ لنج/مہلنج

اس لوک گیت میں محبوبہ کو ماہ جبیں یا قمر پیکر کے بجائے مہلنج کہا گیا ہے ۔ جس کے معنی اپنے حسن و رعنائی کی وجہ سے مہتاب کو شرما دینے والی محبوبہ کے ہیں ۔ اس میں ماہ لنج کی برابر تکرار ہوتی ہے ۔

مودہ

کسی کی موت پر گائے جانے والا گیت ۔

موملا مودی

مومل کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے وقت کی خوب صورت ترین دوشیزہ تھی ۔ اس کا مسکن لدھانہ میں دریائے کاک کے کنارے تھا ۔ براہوئی لوک گیتوں میں محبوبہ کے لیے مومل کا لفظ عام مستعمل ہے ۔

نازل

اس لوک گیت میں محبوبہ کو ناز وادا کا پیکر بیان کیا گیا ہے ۔ جس کے فراق میں عاشقِ زار تڑپ تڑپ کر دم دے رہا ہے لیکن محبوبہ اپنی اداؤں سے دست بردار ہونے کو تیار نہیں ہے ۔

نئے دیرایتءِ

اس لوک گیت کے ہر مصرعے میں نئے دیرایتءِ کی تکرار ہوتی ہے ۔ خشک پہاڑوں کے دامن میں ایک الھڑ براہوئی جا رہا ہے ۔ وہ پیاسا ہے اور اِدھر اُدھر پانی کی تلاش کرتا ہے ۔ لیکن بے سود ۔ اب اس کی نظر ایک

دوشیزہ پر پڑتی ہے ، جو پانی کا مشکیزہ اٹھائے جا رہی ہوتی ہے - الھڑ براہوئی حسن کی دیوی سے ایسے لمحات میں صرف اور صرف پانی ہی طلب کرتا ہے - اس گیت کے بولوں سے یہ منکشف ہوتا ہے کہ اس خطے کے لوگ پانی کی ایک بوند کو ترستے ہیں بلکہ عاشق بھی وصل کی بجائے پانی ہی طلب کرتے ہیں -

ہلو ہالو

ایک طربیہ گیت ہے - اس میں شادی بیاہ کے علاوہ مختلف قسم کے دلچسپ مضامین باندھے جاتے ہیں -

۲

لوک ناچ

چاپ

براہویوں کا لوک رقص ''چاپ'' کہلاتا ہے - دیگر کھیلوں کی طرح اس میں بھی سخت مقابلہ ہوتا ہے - اس لیے اس میں حصہ لینا ہر ایک کے بس کا روگ نہیں - چاپ میں پوری پُھرتی کے ساتھ تمام جسم کو حرکت دینا اور ٹانگوں کو جسم کی حرکت کے ساتھ ہلانا ڈھول کی تال پر قدموں کا آگے پیچھے ہونا ، دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملا کر تالی بجانا ہوتا ہے - اس میں مرد اور عورتیں الگ الگ حصہ لیتی ہیں یعنی مردوں کا چاپ الگ اور عورتوں کا الگ ہوتا ہے - یہ رقص خوشی کی تقریبات ، مثلاً شادی بیاہ ، بچے کے نام رکھنے کی رسم وغیرہ کے موقع پر پیش کیا جاتا ہے - جب عورتیں چاپ کے لیے آتی ہیں تو ڈھول بجانے والے کی آنکھوں پر پٹی باندھی جاتی ہے تاکہ وہ عورتوں کو نہ دیکھ سکے -

ڈھول بجانے والا میدان میں کھڑا ہو کر ڈھول بجانا شروع کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ سُرنا بجانے والا سُرنے پر لوک گیت گاتا ہے - ڈھول عموماً اس کے گلے میں ہوتا ہے اور جب جوش و خروش زیادہ ہوتا ہے تو وہ ڈھول کو سر پر رکھ کر بجاتا ہے - چاپی (چاپ میں حصہ لینے والے) اس کے اِرد گرد دائرہ کی شکل میں جمع ہو جاتے ہیں اور ڈھول کی تال پر قدم آگے پیچھے اُٹھاتے ہیں - اس سلسلے میں یک چاپی (ایک قدمی) ، دو چاپی (دو قدمی) ، سہ چاپی (تین قدمی) وغیرہ چاپ قابلِ ذکر ہیں -

قدموں کی رفتار ڈھول کی تال کے ساتھ ساتھ آہستہ اور تیز ہوتی جاتی ہے -

جب چاپ کا اختتام قریب ہوتا ہے تو ڈھول کی آواز میں بڑی تیزی اور روانی پیدا کی جاتی ہے ، چاپی بھی اپنی پھرتی دکھاتے ہیں اور اسی تیزی کے ساتھ قدم اُٹھاتے رہتے ہیں -

پرکاڑی

اس چاپ میں حصہ لینے والے نیم دائرہ کی شکل بناتے ہیں - ڈھول بجانے والا آہستہ آہستہ آگے جاتا رہتا ہے اور یہ اس کے ساتھ چلتے رہتے ہیں پھر وہاں سے واپس ہوتے ہیں اور ڈھول بجانے والا پہلے ان کے آگے تھا اب ان کے پیچھے پیچھے ڈھول بجاتا ہوا آتا ہے -

لٹّکی

اس چاپ میں حصہ لینے والے ایک ہاتھ سے ایک دوسرے کا دامن پکڑتے ہیں اور سیدھی قطار بناتے ہیں اور ایک ہاتھ کو ہلاتے رہتے ہیں -

تُولُوْک

اس چاپ میں حصہ لینے والے زمین پر بیٹھ کر اپنا رقص دکھاتے ہیں اور دونوں ہاتھوں کو ہلاتے رہتے ہیں -

لیٹُوْک

اس چاپ میں حصہ لینے والے لیٹے رہتے ہیں اور کروٹیں بدل بدل کر آگے جاتے ہیں اور پھر پیچھے آتے ہیں -

ڈُوْلُوْ

اس چاپ میں حصہ لینے والے کمر جھکائے ہوئے ہوتے ہیں اور اسی حالت میں ہاتھوں کو ہلاتے رہتے ہیں -

زغمی

اس چاپ میں حصہ لینے والے تلواریں اُٹھا کر ان کو ہوا میں لہراتے اور اپنے سروں پر گھماتے رہتے ہیں چاپی (چاپ میں حصہ لینے والے) دائرے کی شکل میں ہوتے ہیں اور ڈھول بجانے والا درمیان میں ہوتا ہے ۔

ڈُوکُو

اس چاپ میں حصہ لینے والے تلواروں کے بجائے چھوٹے چھوٹے ڈنڈے اُٹھا کر ایک دوسرے سے اس طرح ٹکراتے ہیں جیسے کہ تلوار بازی ہو رہی ہو اس کو لَٹھکیی بھی کہتے ہیں ۔

مینگلی

یہ چاپ نوشکی ضلع چاغی اور جھالاوان کے ان علاقوں میں پیش کیا جاتا ہے جہاں مینگل قبیلہ آباد ہے ۔ اس میں حصہ لینے والے اپنے کندھوں کو ملا کر تال کے ساتھ ساتھ زور زور سے آواز لگاتے اور ہاتھوں کو اس طرح ہلاتے ہیں جیسے کہ لڑ رہے ہیں ۔

چپی راستی

اس چاپ میں حصہ لینے والے دائیں بائیں مڑتے رہتے ہیں ۔

شل

اس چاپ میں لنگڑایا جاتا ہے اور حصہ لینے والے ایک پاؤں پر اس طرح زور دیتے ہیں جیسے کوئی لنگڑا چلتے ہوئے زور دیتا ہو ۔

☆ ☆ ☆

۳
ساز

بینا

بانسری کی طرح کا ساز ۔ اس کو بجانے والا گانا بھی گاتا رہتا ہے ۔

چنگ

اس ساز میں صرف ایک تار لگا ہوتا ہے ۔ منہ میں رکھ کر شہادت کی اُنگلی سے بجایا جاتا ہے ۔

دمبُورہ

ایک کلاسیکل ساز جو ستار کی مانند ہے اس میں دو یا تین تاریں ہوتی ہیں ۔

سرُونْر

ایک قسم کا ساز جو سارنگی کی مانند ہوتا ہے ۔

نل/گِرو

بانسری سے بڑا اور الغوزہ سے ملتا جلتا ایک ساز ۔

شُول

مٹی کا بنا ہوا ساز جسے آگ میں پکا کر سخت کیا جاتا ہے ۔ اس کی آواز سیٹی کی طرح ہوتی ہے ۔

محمود خانی لارہ

بلوچستان میں رباب نے اس صدی کی ابتدا میں بے حد ترقی کی ۔ خان قلات میر محمود خان دوم نے اس کی سرپرستی کی ۔ ان کے نام سے یہ مسحور کن ساز مشہور ہے ، سننے والا وجد میں آ جاتا ہے ۔

پُولْـز ُ ک

قلم کے برابر ہوتا ہے ۔ اس میں سے آواز بین کی طرح نکلتی ہے لیکن یہ آواز پُرکشش ہوتی ہے ۔

☆ ☆ ☆

تفریحات

۱- لڑکوں کے کھیل
۲- لڑکیوں کے کھیل
۳- مردوں کے کھیل

۱

لڑکوں کے کھیل

اشٹاپو

اس کھیل میں زمین پر مستطیل بنا کر اسے کئی خانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے - پھر کھلاڑی کسی خانے میں ٹھیکری پھینک دیتا ہے پھر ایک پاؤں کو اُوپر کر کے دوسرے پاؤں کی ٹھوکر سے ٹھیکری کو مارتا رہتا ہے - اس طرح ٹھیکری کو خانوں سے باہر نکالتا ہے -

برف گوازی

یہ کھیل موسم سرما میں اس وقت کھیلا جاتا ہے جب برف پڑتی ہے برف پڑتے ہی بچے جوان گھروں سے باہر نکل آتے ہیں اور برف کے گولے بنا کر ایک دوسرے پر پھینکتے رہتے ہیں - راہ چلتے لوگوں کو بھی نشانہ بنایا جاتا ہے خوب ہنسی مذاق ہوتا ہے -

پیرامپ گوازی

فلاخن کا یہ کھیل نہایت دلچسپ ہوتا ہے بچے میدان میں جمع ہو کر نشانہ کی طرف فلاخن سے پتھر پھینکتے رہتے ہیں یہ شغل کافی دیر تک جاری رہتا ہے -

پوسپ گوازی

کپڑے کو گول بنا کر گیند بنایا جاتا ہے اسے پوتہ بھی کہتے ہیں - بچے اس پوسپ (پوتہ) کو پاؤں سے ایک دوسرے کی طرف پھینکتے رہتے ہیں اس میں گول نہیں ہوتا ہے -

خایہ' جنگ تنگ

یہ کھیل تہواروں کے موقع پر کھیلا جاتا ہے انڈوں کو مختلف قسم کا رنگ دیا جاتا ہے پھر ان انڈوں کے سروں کو آہستہ آہستہ مارا جاتا ہے جس کا انڈا ٹوٹ جائے وہ ہار جاتا ہے اور اس انڈے کو جیتنے والے کے حوالے دیتا ہے -

کھڈک

یہ کھیل براہوی بچوں کا پسندیدہ ہے - کھیل شروع ہونے سے پہلے بارہ چھوٹے چھوٹے گڑھے بنائے جاتے ہیں -

لنڈی نام کے کھڈوں میں بھیڑ یا بکری کی ایک ایک مینگنی ، ڈائنٹیر میں دس دس اور باقی چار کھڈوں میں پانچ پانچ مینگیاں ڈالی جاتی ہیں اس کھیل میں تین چار بچے حصہ لیتے ہیں - اگر کبھی دو بچے ہوں - تو لنڈی والا خانہ نہیں بناتے ہیں - اگر چار بچے ہوں - تو لنڈی والے خانے کو بناتے ہیں - اور اگر تین بچے ہوں - تو لنڈی کا ایک خانہ بنایا جاتا ہے - کھیل کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے کہ ایک فریق اپنی طرف کے ڈائنٹیر نامی کھڈے سے کھیل کا آغاز کرتا ہے - اور اس میں سے مینگنیاں اٹھا کر اگلی سمت کے ہر ایک کھڈے میں ایک ایک دانہ ڈالتا ہے - اس کھیل میں جیت اس کی ہوتی ہے - جو زیادہ مینگنیاں جیتے -

مینگنی کے دانے اس طرح جیتے جاتے ہیں کہ مینگنی کے دانے ڈالتے وقت اگر یہ دانے اس کھڈے پر جا کر ختم ہوں جس سے اگلا کھڈا بالکل خالی ہو تو کھیلنے والے بچے اس خالی کھڈے میں اُنگلی مار کر اگلے کھڈے کے تمام دانے اُٹھا لیتا ہے - یہ اس کے جیتے ہوئے دانے ہوتے

ہیں - اس کے بعد دوسرا کھلاڑی کھیل کھیلتا ہے -

اگر کھیل کے دوران کھلاڑی کے سامنے متواتر دو خالی کھڈے آ جائیں - تو یہ باری خالی جاتی ہے - پھر دوسرا کھلاڑی کھیل شروع کرتا ہے - اس کھیل کے لیے یہ شرط لازمی ہے کہ کھلاڑی اس کھیل کے تمام اصولوں سے واقف ہو - نہیں تو اسے کھیلنے نہیں دیا جاتا ہے -

اس کھیل کے چند ایک اہم اصول اور بھی ہیں - مثلاً کھیل کے دوران خالی شدہ کھڈے میں دوبارہ سینگنیاں پڑ جائیں اور وہ چار ہو جائیں - تو اس کو اس کھیل کی اصطلاح میں ''ہینوک'' کہا جاتا ہے اور چاروں سینگنیاں اس کا مالک اُٹھائے گا - نیز اگر کھیل کے دوران لنڈی کے کھڈے میں سے دانے اُٹھانے پڑیں - تو باقیوں کو چھوڑ کر وہی نشان کردہ دانہ اُٹھایا جائے گا - اور اگلے کھڈے میں بحیثیت ایک دانہ کے رکھا جائے گا - اس طرح جب کھیل ختم ہوگا - تو جس کے حصے میں وہ نشان شدہ دانہ آئے گا - اس کو اس کا مالک عام قسم کی دس سینگنیاں دے کر واپس حاصل کرے گا -

اگر کھیل کے دوران کسی کھلاڑی کے پاس سینگنیاں کم رہ جائیں - تو اس کی طرف کے کھڈوں میں سے اتنے کو مٹی ڈال کر بند کر دیتے ہیں - البتہ اگلے کھیل میں اگر اس کے جیتے ہوئے دانے زیادہ ہو جائیں - تو اس حساب سے وہ اپنی طرف سے کھڈوں میں سے اتنے کھڈے کھول سکتا ہے -

اس کھیل میں ایک اصول یہ بھی ہے کہ اگر کسی کھیلنے والے کے پاس دانے کم رہ جائیں - تو وہ دوسروں سے اتنے دانے بطور اشتراک لے کر اس کھڈے کی کمی پوری کرتی ہے اور جب کھیل ختم ہو تو اس مشترکہ کھڈے کے دانوں کو حساب کر کے آپس میں اسی تناسب سے بانٹ لیتے ہیں - جس تناسب سے کہ ہر ایک کھلاڑی نے دانے ڈالے تھے - اس طرح یہ کھیل چلتا رہتا ہے - جب دونوں فریق میں سے (لنڈی والے کھلاڑی فریق شمار نہیں ہوتے اور نہ ان کو کھیلنے کا حق ہوتا ہے - وہ صرف ہار جیت میں حصہ دار ہوتے ہیں) ایک بالکل ہار جائے اس کے پاس اپنے ایک کھڈے میں بھی ڈالنے کے لیے دانے نہ بچیں تو کھیل ختم تصوّر کیا جاتا ہے - یہ بات یاد رہے کہ مشترکہ کھڈے کے گرد

لکیر کھینچ کر نشان بنایا جاتا ہے اس کے دانے بھی کھیل کے دوران کوئی نہیں اُٹھا سکتا ہے۔

لیک لیک باران

اس کھیل میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑی ایک دوسرے سے آنکھ بچا کر کوئلے یا کسی اور چیز سے دیواروں، دروازوں، کھڑکیوں وغیرہ پر لکیریں کھینچتے ہیں۔ جس ٹیم کے کھلاڑی دوسری ٹیم کی زیادہ لکیریں دریافت کریں تو وہ جیت جاتے ہیں۔

ترنگ/ڈی تول/یک ٹانگی

اس کھیل میں ایک کھلاڑی ایک پاؤں کے بل کھڑا ہوکر پاؤں کے انگوٹھے کو ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے مدِ مقابل پر وار کر کے اسے پچھاڑنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ دوسرا کھلاڑی بھی اس طرح ایک پاؤں کے بل کھڑا ہو کر مقابلہ کرتا ہے۔

خن توری/سڑچک پڑچک

یہ ایک مشہور کھیل ہے جسے نہ صرف براہوئی بچے کھیلتے ہیں بلکہ دوسرے بچے بھی کھیلتے ہیں اُردو میں اسے آنکھ مچولی کہتے ہیں۔

گـرگـٹ

کھجور کی گٹھلیوں کا کھیل۔ اس کھیل میں گٹھلیوں کو ایک قطار میں رکھ دیا جاتا ہے اور مخالف کھلاڑی ایک دوسری گٹھلی کو اُنگلی سے مار کر قطار میں سے گٹھلیوں کو جدا کرتا ہے جس قدر گٹھلیوں کو جدا کر سکے ان کو جیت جاتا ہے۔

میل ش بھٹکو

یہ کھیل چاندنی راتوں میں کھیلا جاتا ہے۔ پہلے چند بچے جمع ہو کر

نرم اور ریتلی زمین پر ہاتھ کی ہتھیلی سے مٹی کے نشانات بناتے جاتے ہیں ان کو 'بھٹکو یعنی چھوٹا ٹیلا کہتے ہیں - ان میں سے ہر ایک 'بھٹکو (چھوٹا ٹیلا) کو میلؔ (بھیڑ) فرض کر لیا جاتا ہے - ان میں سے چند ایک کو خاص اہمیت کا حامل قرار دیا جاتا ہے - اور ان پر نشان لگائے جاتے ہیں - اور ان کے نام بھی رکھتے ہیں - مثلاً یہ بھیڑ فلاں نسل کی - اور ان خوبیوں سے متصف ہے - خوب صورت برہ ہے جسے گُش کہتے ہیں جو بڑا ہو کر نامور مینڈھ بن جائے گا - اس کے بعد ان بچوں میں سے کچھ تو مالک مقرر قرار پاتے ہیں - کچھ محافظ اور چند ایک ہمسایہ - دوسرے فریق کی طرف سے چند ایک بھیڑیے گیدڑ یا چور قرار دیے جاتے ہیں - اس تقسیم کے بعد کھیل کی ابتدا ہوتی ہے - ہر بچہ اپنے فرائض کی تکمیل میں بھرپور کوشش کرتا ہے چنانچہ کافی رات گئے تک یہ کھیل جاری رہتا ہے -

گُـو ْ/ہلمہ

بچوں کے دوڑ کو براہوئی میں گُو/ہلمہ کہتے ہیں - بچے ایک جگہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اشارہ ملتے ہی دوڑ شروع کر دیتے ہیں تیسرے نمبر تک آنے والا جیت جاتا ہے باقی ہار جاتے ہیں -

الہ لولی الہ داد

اس کھیل میں دو گروپ ہوتے ہیں ان کی تعداد معین نہیں ہوتی ہے - دونوں کے پاس ایسے رسے اور کپڑے کی چادریں ہوتی ہیں کہ جن کے سروں کو گرہ دیا ہوتا ہے کھیل شروع کرنے سے پیشتر ٹاس ڈالا جاتا ہے - جیتنے والی پارٹی کا لیڈر دوسری پارٹی کے لیڈر کی آنکھوں کو اپنی ہتھیلیوں سے بند کر کے اپنی پارٹی سے چھپ جانے کو کہتا ہے جب اس کے ساتھ تھی چھپ جاتے ہیں تو دوسری پارٹی کا لیڈر اپنے ساتھیوں کو اس طرح دائرے میں بٹھاتا ہے کہ ان کے بیچ میں کوئی دوسرا نہ بیٹھ سکے اب یہ لیڈر پہلی پارٹی کے لیڈر کے ہمراہ چھپے ہوؤں کی تلاش میں جاتا ہے اگر اس نے ان کو دیکھ لیا تو بھاگتا ہوا اپنی پارٹی کی طرف آتا ہے اور اگر کہیں

اور نکل گیا تو دوسری پارٹی والے پہنچ کر اس کی پارٹی کے لوگوں کو رسوں اور چادروں سے مارنا شروع کر دیتے ہیں اور یہ لوگ زور زور سے اللہ لولی اللہ داد پکارتے رہتے ہیں یہ آواز سن کر ان کا لیڈر فوراً پہنچ جاتا ہے اور ایک رسے کو جس کا ایک سرا اس کی پارٹی والوں کے پاس ہوتا ہے پکڑ کر ان کے ارد گرد گھومتا رہتا ہے تاکہ حملہ آور پارٹی کا وار روکا جائے ۔ اس دوران اگر اس کا پاؤں حملہ آوروں میں سے کسی کو لگ جائے تو ان کو اس طرح بیٹھنا ہوگا اور پھر اسی طرح کھیل کا آغاز ہوگا ۔

ٹیلو

اس کھیل میں دو ٹیمیں ہوتی ہے کھلاڑیوں کی کوئی خاص تعداد مقرر نہیں ہوتی ہے ۔ ٹاس ڈالا کر کھیل کا آغاز کیا جاتا ہے ، جیتنے والی ٹیم ہارنے والی ٹیم سے کہتی ہے کہ فلاں درخت مثلاً انگور ، انار ، سیب ، شفتالو وغیرہ کا پتہ لے آؤ وہ ٹیم پتہ لینے کے لیے جاتی ہے اور یہ لوک چھپ جاتے ہیں جب پتہ توڑ کر وہ آ جاتے ہیں تو ان کو ڈھونڈتے رہتے ہیں ۔ اگر ان میں سے ایک بھی نظر آ جائے تو اس کو پکڑ کر ٹیلو ٹیلو پکارتے ہیں ۔ یہ آواز سن کر اس کے چھپے ہوئے ساتھی آ کر پتہ دیکھتے ہیں کہ واقعی اس درخت کا پتہ ہے جس کے لیے ہم نے کہا تھا اب ان کی باری ہوتی ہے کہ جا کر کوئی پتہ لائیں ۔ یہ کھیل رات کے وقت کھیلا جاتا ہے ۔

بُجُلْ یا بیڈی

(چوپاؤں کے گھٹنے یا ٹخنے کی ہڈی)

ارغند/اینٹ

وہ بجل جس سے کھلاڑی دوسرے بجلوں کو مارتا ہے ۔

بد/خر

بجل کا سیدھا حصہ اسپ کہلاتا ہے - لیکن الٹے حصے کو خر کہتے ہیں - اس کو بد بھی کہتے ہیں -

بیٹ

اس کھیل میں ایک دائرہ کھینچا جاتا ہے - ایک کھلاڑی بیڈیوں کو ہاتھ میں لے کر پھینکتا ہے اس میں سے اگر ایک "اسپ" آ جائے - تو تمام چک والی بجلوں کو جیت لیتا ہے - اگر خر آ جائے - تو تمام پک شکل والی بجلوں کو جیت لیتا ہے - چک پوزیشن والی بیڈیوں کو نشانہ بنا کر دائرے سے باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہے جب ایک پک آ جائے - اور باقی سب چک آ جائیں تو پک کا کھلاڑی دوسری بیڈیوں کو نشانہ بنا کر دائرہ سے باہر نکالنے کی کوشش کرے گا اگر دو خر یا دو اسپ آ جائیں یا اسپ اور خر آ جائیں تو پھر دوبارہ بجلوں کو کھیل کے میدان میں پھینکا جاتا ہے -

اگر تین پک اور ایک چک آ جائیں - تو پھر چک کی پوزیشن مضبوط ہے - اور اس کا کھلاڑی نشانہ بنا کر دوسری بجلوں کو دائرے سے باہر نکال دیتا ہے - اس طرح وہ جیت جاتا ہے - اگر باہر نہ نکال سکا تو وہ کامیاب نہیں ہوتا - اگر مارتے وقت دائرے کے اندر کسی چک کو پک کرے تو پھر جیت جاتا ہے ضروری نہیں کہ اس کو دائرے سے باہر نکال دے - اگر خر آ جائے تو پک شکل اختیار کرنے والوں کو جیت جاتا ہے - اگر اسپ آ جائے تو چک شکل اختیار کرنے والوں کو جیت جاتا ہے - جب کھلاڑی بیڈی کو مار کر دائرے سے نکال دیتا ہے - کھلاڑی جیت جاتا ہے بشرطیکہ دونوں بیڈیاں دائرے سے باہر نکل آئیں -

پک

بجل کا وہ حصہ جب اس کی سینگیں آسمان کی طرف ہوں - پک کہلاتا ہے -

چِک

بجل کا وہ حصہ جب اس کی سینگیں زمین کی طرف ہوں ۔

چُور

جب بجل کا کھیل کھیلا جا رہا ہو ۔ اور اس وقت کوئی ''چُور'' کہہ کر کھلاڑیوں کے دائرے سے جس قدر بجل اُٹھائے ۔ وہ اس سے واپسی کا تقاضا نہیں کرتے ہیں ۔ اگر کھلاڑیوں نے دیکھا کہ کوئی چُور کرنے آ رہا ہے ۔ تو وہ پہلے ہی سے چُور کہہ دیتے ہیں ۔ اس طرح نیا آنے والا پھر چُور نہیں کہہ سکتا ہے ۔

چِیت

جب بجل کو اینٹ پتھر وغیرہ پر رگڑ کر ہموار سا کر دیا جاتا ہے ۔ تو پھر وہ چِیت کہلاتا ہے اور یہ عمل چیت کٹنینگ (کرنا) کہلایا جاتا ہے ۔ وہ بیڈی جس کو رگڑ رگڑ کر ایسا پھسلن بنا دیا ہے ۔

خَتُک

جب بجل زمین پر گرا ہو اور اگر کھلاڑی بڑی اُنگلی کے اشارے سے اس کو اُٹھانے کی کوشش کرے تو وہ خَتُک کہلاتا ہے ۔

خراچ

بجلوں کے اس کھیل میں کھلاڑی اپنے اپنے بجلوں کو میدان میں پھینک دیتے ہیں ۔ ان میں سے جس کی بجل ''اسپ'' کی شکل میں آ جائے ۔ تو اس کی پہلی پوزیشن ''خر'' والے کی دوسری ، پُک تیسری اور چک کی چوتھی پوزیشن ہوگی ۔ مقررہ جگہ سے ''اسپ'' والا دائرے کے اندر موجود بجلوں کو مارتا ہے ۔ اور جتنے بجلوں کو گرا دیتا ہے ۔ اس میں سے ''ارغند'' جس شکل میں ہو ۔ اس شکل میں ہونے والے دوسرے بجلوں کو جیت لیتا ہے ۔ اگر مارتے وقت ''ارغند'' خر کی شکل اختیار کرے ۔ تو سب بجلوں کو سوائے ''اسپ'' شکل کے جیت جاتا ہے ۔

خیر شیر

اگر مارتے وقت دو ہڑدوہوں اور بیٹ کے اندر تین بیڈیاں ہوں ۔ تو خیر شیر کہلاتا ہے ۔ اگر بیٹ میں چار بیڈیاں ہوں ان میں سے تین چک اور ایک پُک ہو ۔ تو پُک والا اس بیڈی کو نشانہ بنائے گا ۔ جو اس کے نزدیک ہو ۔ اور دونوں بیٹ سے نکل جائیں ۔ تو بیٹ سے باہر نکلی ہوئی بیڈیوں کو اندر والی بیڈیوں کے مالک برابر بانٹ دیں گے ۔

دُوسر

یہ جوئے کا کھیل ہے ۔ اس میں ایک بجل کو رنگ دیتے ہیں ۔ یہ رنگدار بجل ''دُوسر'' کہلاتا ہے ۔ اس کھیل میں کل چار بجل استعمال کئے جاتے ہیں ۔ بُجل پھینکتے وقت اگر ''دُوسر'' اسپ یا خر آ جائے ۔ تو اس کی پوزیشن دگنی ہو جاتی ہے اگر چک یا پُک آ جائے تو اس کی کوئی وقعت نہیں ہوتی ہے ۔

ہڑدُو/مون پسے اڑدو

اگر کھلاڑی نے مون پسے (روپسے) اڑدو کہا تو کسی بھی بیڈی کو نشانہ بنا سکتا ہے ۔

سُلتی

کھیل شروع کرنے سے پہلے کھلاڑی چند بیڈیوں کو ایک قطار میں رکھ دیتے ہیں ۔ اور درمیان والی بیڈی کے اُوپر ایک اَور بیڈی رکھ دیتے ہیں یہ بیڈی سُلتّی کہلاتی ہے ۔ اس مناسبت سے اس کھیل کا نام سُلتّی رکھا گیا ہے ۔ اب کھلاڑی ارغند سے سُلتّی کو مارتا ہے ۔ اگر اس نے اس کو دائرے سے باہر نکال دیا تو کھیل جیت گیا ۔ اور تمام بجل اس کے ہو گئے ۔ اگر سُلتّی نہ نکلے اور اس کی جگہ کوئی دوسرا بجل نکلے ۔ تو وہ لگاتار اس وقت تک مارتا رہے گا ۔ جب تک وہ نکالتا رہے ۔

سُرُو

لکیروں سے ایک مستطیل شکل بنائی جاتی ہے ۔ اس مستطیل کے درمیان میں بیڈیوں کو رکھا جاتا ہے ۔ پھر مقررہ جگہ سے کھلاڑی ارغند سے ان کو مارتا ہے ۔ اگر مستطیل سے ایک یا زیادہ بجلوں کو باہر نکالا تو ان کو جیت لیا ۔ اب آینٹ (اینٹی/ارغند) جہاں گری ہے کھلاڑی وہاں سے پھر مستطیل میں رکھے ہوئے بجلوں کو مارتا رہتا ہے جب تک مستطیل سے بجلوں کو مار کر باہر نکالتا رہتا ہے ۔ اس وقت تک اسے کھیلنے کی اجازت ہے ۔ جب بجلوں کو دائرے سے باہر نہ کر سکے تو وہ ہار جاتا ہے ۔ اور دوسرا کھلاڑی میدان سنبھال لیتا ہے ۔

سے سر/سے سے

اگر تین بجل اسپ یا خر آ جائیں ۔ تو سے سر کہلاتے ہیں ۔ اگر دوسر اور دوسری بجل اسپ یا خر آ جائیں ۔ تو بھی سے سر کہلاتا ہے ۔ دوسر اسپ یا خر آ جائے اور دو بجل مخالف آ جائیں ۔ تو قیمت (value) کم ہو جاتی ہے ۔

شک

مسلتی میں جب ''ارغند'' خر یا اسپ کی شکل اختیار کرے ۔ تو اس کھلاڑی کی باری ہوتی ہے اور کھیل کی ابتدا کرتا ہے ۔ اگر خر ہو پک اور اگر اسپ ہو تو چک پوزیشن والی بیڈیوں کو جیت لیتا ہے ۔

شنک

بیڈی کے کونے شنک کہلاتے ہیں ۔

شیت/چیت کرنا

بیڈی کو پتھر یا اینٹ پر گھسانا ۔

اسپ/ گل

بجل کا اوپر کھڑا ہوا (آسمان کی طرف) حصہ اسپ کہلاتا ہے ''دوسر'' کے کھیل میں اس حصے کو ''گل'' کہتے ہیں ۔

مٹ ِجلنگ

اگر بیڈی کو مارتے وقت اپنی بیڈی کو ہاتھ کی تھیلی میں پکڑے تو یہ مٹ ِجلنگ کہلاتا ہے ۔

ہٹ

جب کھلاڑی بیڈی کو نشانہ نہ کر سکے تو ہٹ کہلاتا ہے ۔

یک سر

اگر دو سر اسپ اور دو سری ایک بجل خر آ جائے تو یک سر کہلاتا ہے ۔

بچوں کے کھیلنے کی گولی

اُلٹ پُلٹ

جس کھلاڑی نے گد نہ کیا ہو ۔ اور دوسرا کھلاڑی جس نے گد کیا ہو ۔ اس گولی کو نشانہ بنائے تو وہ کھلاڑی اپنی ایڑیوں کو ملا کر پنجوں کو کھلا چھوڑتا ہے ۔ اور کینچے کو بیچ میں رکھتا ہے ۔ اس طرح دوسرا کھلاڑی نشانہ بناتا ہے ۔ اور جب گولیاں آپس میں ٹکرا جاتی ہیں ۔ تو پاؤں کے حلقے سے باہر نہیں جا سکتی ہیں ۔ بلکہ ایڑیوں سے ٹکرا جاتی ہے ۔

آینٹ

بڑی اُنگلی جس کے ذریعے گولی کو پھینکا جاتا ہے۔

آینٹ کا بند ہونا

جب کھلاڑی اپنی اُنگلی سے دوسرے کینچوں کو نہیں مار سکتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میری آینٹ بند ہے۔

آینٹی

وہ گولی جس سے کھلاڑی کھیلتا ہے۔ اس گولی کو کسی حالت میں فروخت نہیں کرتا ہے۔

آنا جانا

جب ایک کھلاڑی دوسرے کھلاڑی کے کینچے کو گد میں مارتا ہے۔ بشرطیکہ دونوں میں سے ایک پکا ہوا اور ایک کچا ہو۔ پکا کھلاڑی وہ کہلاتا ہے جو گد کر چکا ہو۔ اب دوسرے کھلاڑی کے کینچے کو نشانہ بنانا چاہتا ہے۔ تو دوسرا کچا کھلاڑی جس نے گد نہ کیا ہو۔ تو وہ پکے کھلاڑی کے کینچے کو پاؤں کے ایڑیوں کو ملا کر روکنا چاہتا ہے تو اسی وقت دونوں کھلاڑیوں میں سے ایک آنا جانا کا لفظ استعمال کرتا ہے۔ تو اسی صورت میں اگر کینچے کو کھلاڑی نے نشانہ نہ بنایا تو وہ گولی واپس آ کر کچا کھلاڑی کے کینچہ سے بچ ہو گیا تو وہ اس کو کتی مار کر دور بھگا دیتا ہے۔ اور خود گد پر قبضہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

یلُور

بالکل نیا کینچہ جس پر داغ نہ ہو۔

پلا اور گولی

جب ایک کھلاڑی دوسرے کھلاڑی کو گد کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی گولی کو کتی لگانے کی بھی کوشش کرتا ہے تو اُسی وقت وہ پلا اور گولی کا لفظ استعمال کرتا ہے ۔ اگر کتی لگ گیا تو وہ گد کرتا ہے ۔ اور دوسرے کھلاڑی کو جیت لیتا ہے ۔

پِتّـو

گد میں گوڑی کا چلا جانا ۔

تنگا

کینچے کا کھیل جو بڑی اُنگلی سے کھیلا جائے ۔

پِنُـو

اس کھیل میں اگر کینچہ پھینکتے وقت ایک کینچہ گد میں جائے تو کھلاڑی سب کینچوں کو جیت لیتا ہے ۔ اس کھیل میں کینچوں کو ہاتھ کی ہتھیلی میں رکھ کر اس طرح پھینکتے ہیں کہ وہ زمین کو چھوتے ہوئے گد کی طرف جائیں ۔ اگر ایک سے زیادہ کینچے گد میں جائیں تو پھر دوسرے کھلاڑی کی باری آتی ہے ۔ اور اگر گد میں کوئی کینچہ نہ جائے تو پھر پینڈے سے کھلاڑی اپنی آینٹی کو زمین پر اس طرح پھینکتا ہے ۔ کہ وہ زمین کو چھوتا ہوا جائے ۔ اور اگر کسی کینچے کو لگ جائے تو پھر کھلاڑی جیت جاتا ہے اگر کسی کینچے کو لگ نہ جائے ۔ تو پھر تیسرے کھلاڑی کی باری آ جاتی ہے ۔ ھذالقیاس کھلاڑی باری باری آتے ہیں ۔

پینڈہ

گد سے وہ فاصلہ جہاں سے کھلاڑی کینچہ پھینکتے ہیں ۔

پہل دُوج تیج/ میری دُولی تیلی

کھیل شروع کرنے سے پہلے کھلاڑی پہل دوج تیج بولتے ہیں - جب کھیل شروع ہوتا ہے تو سب سے پہلے تیج اس کے بعد دوج اور آخر میں پہل کینچہ پھینکتا ہے - اب جس کا کنیچہ گد سے جس قدر نزدیک ہوگا - یا کینچہ گد کے اندر ہوگا - تو وہ میری اس کے بعد جس کا کینچہ نزدیک ہوگا وہ دولی اور اس کے بعد والا کھلاڑی تیلی کہلاتا ہے - کھیل کی ابتدا سب سے پہلے میری کرے گا - یہ سب کچھ پنو اور گچی کے کھیلوں میں ہوتا ہے -

پینچ

جس کھلاڑی نے سب سے پہلے کینچہ پھینکا ہو وہ کہتا ہے کہ میں پینچ جاؤں گا یعنی وہ اپنی باری سب سے آخر میں استعمال کرے گا - پینچ کھلاڑی نئے کھیل میں سب سے پہلے کینچہ پھینکے گا -

تیج

دوج کے بعد تیج کی باری آتی ہے -

ٹُوٹا/ٹُوٹل

داغ دار کینچہ - ایسا کینچہ جس کا کچھ حصہ ٹوٹ چکا ہو -

چُور

جب کھلاڑیاں میدان میں کھیل رہے ہوں تو کوئی بھی نو وارد چُور کہہ کر گولیوں کو اُٹھا سکتا ہے - اگر کھلاڑیوں نے پہلے ہی چُور کیا تو نو وارد ایک گولی بھی نہیں اُٹھا سکتا -

چُوری پُوری

جب کھلاڑی دیکھتا ہے کہ نشانہ لگاتے وقت وہ کینچے کو اچھی طرح نہیں

اراہوئی لامہ

مار سکتا ہے ۔ تو وہ ''چوری پوری'' کہہ کر پھونک سے مٹی کو صاف کرتا ہے ۔ اگر اس دوران کینچہ ہلے تو پروا نہیں یا پھر نشانہ باندھتے وقت اگر وہ کینچہ معمولی سا ہل جائے تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کو نشانہ لگ چکا ہے ۔ چاہے اس کو زور سے نہ لگے اور وہ صرف معمولی سا ہل جائے ۔

دُوج

میری کے بعد دوج کی باری ہوتی ہے ۔

سچ/گید پلا

کوڑ گد کے بعد جب دوبارہ گولی کو گد میں پھینکا جاتا ہے تو وہ سچ گد یا سچ پلا کہلاتا ہے ۔

ساڑا

پنو کے کھیل میں جب ایک سے زیادہ گولیاں گچی میں آ جائیں تو ساڑا کہلاتا ہے اور کھلاڑی کھیل ہار جاتا ہے ۔ لنگا کے کھیل میں جب کھلاڑی نے ایک دفعہ گد کیا اور کھیل میں غلطی سے دوبارہ اس کی گولی گد میں چلی گئی ۔ یا وہ کسی گولی کو مارے اور اپنی اس سے ٹکرا کر دوبارہ گد میں جائے تو ساڑا ہو جاتا ہے ۔

ساڑا بیڑا

اگر کھیل کھیلتے وقت کھلاڑی نے ساڑا بیڑا کہا تو اگر اس کی گولی دوبارہ گد میں جائے یا کسی گولی سے ٹکرا کر گد میں جائے تو سارا نہیں ہوتا ہے ۔ اور کھلاڑی ہارتا نہیں ہے ۔

کَھوڑ گید

جب گولی کو بطور مشق پھینکا جائے اور وہ گد میں چلا جائے تو کھوڑ گید شمار کیا جاتا ہے ۔ اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی ۔

کتی لینا

کتی لینا اس طرح ہوتا ہے کہ ایک کھلاڑی کا کینچہ دوسرے کھلاڑی کے کینچے کے قریب ہوتا ہے۔ وہ اس کو اس طریقے سے نشانہ باندھتا ہے کہ اس کا کینچہ خود بخود گد کی طرف پہنچ جائے۔ یعنی اس کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اس انداز سے کتی لے کہ اس کا کینچہ جلدی گد میں جائے۔ یا اگر اس نے پہلے ہی گد کیا ہو تو وہ دوسرے کھلاڑیوں کے کینچوں کی طرف کتی لے کر نزدیک پہنچنے کی کوشش کرے۔

گـچ/گـد/ پلا

چھوٹا سا گول گڑھا جس میں گولی کو پھینکا جاتا ہے۔

گـچ بند/اینٹ بند

پنو اور گچی کے کھیل میں جب کھلاڑی کہتا ہے کہ گچ بند ہے۔ اگر وہ کینچہ پھینکے اور گچ میں چلا جائے۔ تو وہ جیت نہیں لیتا ہے۔ اور اگر ''اینٹ بند'' کہے تو پھر وہ اینٹ کا نشانہ نہیں بنا سکتا ہے۔

گـچـی

اس کھیل میں کینچوں کو ہاتھ کی ہتھیلی میں رکھ کر پینڈہ سے گد کی طرف پھینکتے ہیں۔ جس قدر کینچے گد میں جائیں۔ وہ اس کھلاڑی کے ہیں جس نے کینچے پھینکے ہیں، جب کینچے گد میں چلے جائیں۔ تو کھلاڑیوں میں سے ایک کھلاڑی اس سے کہتا ہے۔ فلاں کینچے کو نشانہ بناؤ۔ اگر اس کا نشانہ ٹھیک نشانے پر لگا۔ تو گد کے کینچے اس کی ملکیت ہوں گے ورنہ بصورت دیگر دوسرا کھلاڑی میدان میں آتا ہے۔ اور پہلے کھلاڑی کو گد کے کینچے نہ ملیں گے۔

گوڑی/ چدو/ کینچہ

بچوں کے کھیلنے کی گولی۔

میر دول

گولیاں پھینکتے وقت جس کی گولی سب سے زیادہ گد سے نزدیک ہوگی ۔ وہ کھلاڑی میر دول کہلاتا ہے اور اب دوسرے کا کینچہ میری کے کینچے سے ٹکرا جائے تو اب دوسرا کھلاڑی میر دول ہوگا ۔ اور پہلا کھلاڑی دولی کہلائے گا ۔ اور اگر اس کے بعد دوسرا کینچہ ٹکرا جائے تو پھر ساڑا ہو جائے گا ۔

میری

گولیاں پھینکتے وقت جس کی گولی سب سے زیادہ گد سے نزدیک ہوگی وہ کھلاڑی میری کہلائے گا ۔ اب گد میں گولی پھینکتے وقت میری کو اوّلیت دی جاتی ہے کہ وہ اپنی گولی پھینکے ۔

ٓوت

گد سے ایک قدم کے فاصلے پر ایک گول سا گڑھا بنایا جاتا ہے ۔ جو کھلاڑی گد کرتا ہے ۔ یعنی گد میں پھینکتا ہے ۔ تو پھر وہ ٓوت میں چلا جاتا ہے ، جہاں اس کی پوزیشن مضبوط ہو جاتی ہے جب تک کوئی کھلاڑی گد نہ کرے ۔ ٓوت میں نہیں جا سکتا ہے ۔

بلسِس

سکے کو اس طرح پھینکنا کہ زمین پر گرے ہوئے سکے سے صرف ایک بالشت کا فاصلہ رہ جائے ۔ اس طرح کھلاڑی کھیل جیت جاتا ہے ۔

ٹُڑنگُو/گڑوبخ

سکوں کو اُلٹے یا سیدھے رخ رکھتے ہیں ۔ جس کی باری آتی ہے ۔ وہ ایک سکہ پھینک کر اس کا رخ معلوم کرتا ہے ۔

گلی ڈنڈا

اچّی بِھتّی

ڈنڈے سے ٹِلّی (گلی) کو لگاتار اس طرح مارنا کہ اُوپر جا کر پھر ڈنڈے میں لگے -

اُشِنگ

جب مخالف کھلاڑی گلی کو پھینکے اور وہ راب پر رکھے ہوئے ڈنڈے سے ٹکرا جائے تو مخالف کھلاڑی جیت جاتا ہے - یہ عمل اُشِنگ کہلاتا ہے - اور وہ پھر میدان میں آ کر کھیل کی ابتدا کرتا ہے -

انجُل

جب گلی کسی ایسی جگہ پر گرے کہ اس کا کونہ اُوپر نہ ہو - اور ٹل اچھی طرح سے نہ مارا جا سکے تو کھلاڑی انجُل کہہ کر نیچے سے مٹی پھونک دیتا ہے - تا کہ گلی کا کنارہ اس طرح ہو جائے کہ اسے ڈنڈے سے مارا جا سکے - پھونک مارتے وقت اگر گلی ہلے تو پروا نہیں کیونکہ کھلاڑی نے انجُل کیا ہے -

داره نا گوازی

اس کھیل میں ایک دائرہ بنایا جاتا ہے - سب سے پہلے ٹل مارا جاتا ہے - جو کھلاڑی سب سے زیادہ ٹل مارے وہ کھیل کی ابتدا کرتا ہے - اور دائرے کے اندر کھڑا ہوتا ہے - اس کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا ہوتا ہے - مخالفت میں دوسرا کھلاڑی جو دائرے کے باہر ہوتا ہے - ٹلی کو اس کے ڈنڈے کی طرف پھینکتا ہے - یہ دائرے کے اندر سے ٹلی کو مارتا ہے اور ٹل لگاتا ہے - اس میں جیا پہلے سے طے کیا جاتا ہے یعنی اتنے ٹل مارنے پر جیا ہو گا - یعنی دس یا بیس فٹ دائرے سے باہر کھڑا ہوا مخالف کھلاڑی اس کو ڈنڈے سے نہ مار سکے اور اگر وہ دائرے کے اندر یا لکیر پر گر جائے - تو اس کی باری ختم ہوتی ہے - اور دوسرا مخالف کھیل شروع کرتا ہے -

بکٹ لین

ٹلی کے کھیل میں جیا بنانے کا یہ ایک دوسرا طریقہ ہوتا ہے ۔ اس میں ٹلی (گلی) کو پہلی دفعہ مٹھی میں رکھا جاتا ہے اور دوسرے ہاتھ میں ڈنڈے کو پکڑتے ہیں ۔ اب ٹلی کو اچھال کر اُوپر کی طرف پھینکا جاتا ہے جب ٹلی نیچے آنے لگتی ہے تو ڈنڈے سے اس کو مارتے ہیں ۔ جتنی دور جا کر وہ گر جائے ۔ تو اس جگہ سے ڈنڈے کے ساتھ راب تک فاصلے کو ناپتے ہیں ڈنڈے کی لمبائی کے ہر فاصلے کا الگ الگ نام رکھا گیا ہے ۔ پہلی دفعہ کے فاصلے کو 'بکٹ' ، دوسرے کو 'لین' ، تیسری کو 'سون' ، چوتھی کو 'نار' پانچویں کو 'حقی' ، چھٹی کو 'بانگو' اور ساتویں کو 'جگ' کہتے ہیں ۔

جب دوسرے ٹل کی باری ہوتی ہے ۔ تو اس دفعہ ٹل کو ناک پر رکھ کر اُچھالتے ہیں ۔ اور پھر ڈنڈے سے مارتے ہیں ۔ اور اس طرح ڈنڈے سے فاصلے تک کو ناپتے ہیں ۔ تیسری دفعہ پاؤں کے نیچے رکھ کر اُچھالتے ہیں ۔ اور پھر اس طرح ڈنڈے سے مارتے ہیں ۔ واضح رہے کہ اس کھیل میں یہ پہلے سے طے کیا جاتا ہے کہ دس 'جگ یا بیس 'جگ پر 'جی آ' ہو گا جب گنتی پر اتنے 'جگ بن جائیں تو پھر 'جی آ' بن جاتا ہے ۔ اگر ٹلی اس قدر نزدیک ہو کہ فاصلہ ناپتے وقت آخری وقت لفظ 'جگ تک پورا نہ ہو ۔ یعنی فاصلہ جگ والے لفظ تک پورا نہ ہو ۔ دوسرے الفاظ میں ساتویں دفعہ تک نہ پہنچ سکے تو اس کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے ۔

بین ٹل

اگر گلی کو مارتے وقت ڈنڈا زمین سے چھو جائے تو دوسرے ٹل کو اس طرح مارتے ہیں کہ ڈنڈے کو ٹانگ کے نیچے لے جا کر ایک اور ٹل مارتے ہیں ۔ اگر کھلاڑی پہلی دفعہ نہ مار سکا ۔ تو دوسری اور پھر تیسری دفعہ کوشش کرتا ہے ۔ اگر تیسری دفعہ بھی وہ نہ مار سکے ۔ تو پھر اس کو مزید ٹل مارنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے ۔

پچِیک

پچِیک گلی ڈنڈے کے کھیل کا باقاعدہ کھلاڑی نہیں ہوتا ہے بلکہ جس طرف کے کھلاڑیوں کی تعداد کم ہوتی ہے ۔ تو وہ ایک کھلاڑی اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں ۔ اس طرح تعداد برابر ہو جاتی ہے ۔

تُوتا

اگر کھلاڑی نے گلی پھینکتے وقت تُوتا کان مان کہا اور گلی دور نہ جا سکے بلکہ نزدیک گر جائے ۔ تو وہ اس کو دوبارہ اُٹھا کر دور پھینک سکتا ہے ۔

ٹُل

ٹلی (گلی) کے دونوں ترا شیدہ اطراف ٹل کہلاتے ہیں ۔

ٹل مارنا

ڈنڈے سے گلی کو مارنا ۔

جیآ

کھیل میں پہلے سے یہ طے کیا جاتا ہے کہ اس قدر ٹل پر 'جی آ' بن جاتا ہے ۔ ایک جیآ بنانے سے اسے کھیلنے کا ایک اور موقع مل جاتا ہے ۔ جتنے جیآ بنائے گا کھیلنے کے اتنے اور مواقع ہاتھ آئیں گے ۔ یعنی جتنے جیآ بن جائیں کھلاڑی اتنی دفعہ نئے کھیل کھیل سکتا ہے ۔ جیآ کسی دوسرے شخص کو بھی بخشا جا سکتا ہے ، اس طرح وہ میدان میں آ کر کھیل میں حصہ لے سکتا ہے ۔

جمّنگ

بمعنی پکڑنا ۔ اگر مخالف پارٹی گلی کو ہاتھ سے پکڑے تو مخالف پارٹی جیت جاتی ہے اور کھیل کھیلنے والی پارٹی ہار جاتی ہے ۔

جلنگ/جلفنگ

جب کھلاڑی ڈنڈے سے گلی کو دور تک پھینک دے ۔ اور وہاں سے مخالف پارٹی اس کو راب تک نہ پھینک سکے تو یہ عمل جلفنگ کہلاتا ہے ۔

جیآ پکا کرنا

طے شدہ ٹل جب پورے ہو جائیں تو پھر اس کے لیے مزید ایک ٹل مار کر پکا کیا جاتا ہے مثلاً دس پر جیآ بنانا طے ہے ۔ تو گیارہ مارنے پر جیآ پکا ہو جاتا ہے ۔ اگر دس ٹل بنانے کے بعد مخالف کھلاڑی گلی سے ڈنڈے کو مارے تو جیآ نہیں بن سکتا ہے ۔

راب

وہ چھوٹا سا گڑھا جس میں ٹلی کو رکھ کر پھینکے ہیں ۔

غلام روٹی

ٹل مارتے وقت اگر گلی دور گر جائے تو دوسرا ٹل نہیں مارتے ہیں ۔ اس کو معاف کرتے ہیں اور اسے غلام روٹی کہتے ہیں ۔

غول دینا

ٹلی کو ڈنڈے سے اس قدر زور سے مارنا کہ ٹلی بہت دور گر جائے ۔

☆ ☆ ☆

۲

لڑکیوں کے کھیل

کوش

لڑکیوں کے اس کھیل میں دو دو لڑکیاں حصہ لیتی ہیں ہر ٹولی کی لڑکیاں ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑی ہو کر اپنی مدِ مقابل کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اور پاؤں سے پاؤں ملا کر لٹو کی طرح گھومتی رہتی ہیں - بسا اوقات اُن کے سر چکرا جاتے ہیں اور وہ زمین پر گر جاتی ہیں - پنجاب میں اسے کِکلی کہا جاتا ہے -

شَشُک

اس کھیل میں یک وقت دو لڑکیاں حصہ لیتی ہیں ، ہر ایک کے پاس چھ چھ کنکریاں ہوتی ہیں - کھیل شروع کرنے سے پیشتر ایک لڑکی کنکریوں کو بیٹھے بیٹھے ذرا اُوپر کی طرف پھینکتی ہیں اور فوراً ہاتھوں کو اس طرح ملاتی ہے کہ ہتھیلیاں زمین کی جانب ہوں، اس طرح تین چار کنکریاں وہاں رہ جاتی ہیں - اور باقی زمین پر گر جاتی ہیں - اب وہ لڑکی ان کنکریوں میں سے ایک کو اُٹھا کر اُوپر پھینکتی ہے اور فوراً واپس پکڑنے کی کوشش کرتی ہے اگر اس نے پکڑ لیا تو وہ ایک کنکری زمین سے اُٹھاتی ہے اس طرح وہ جیت جاتی ہے اگر وہ پکڑ نہ سکے تو دوسری کی باری آتی ہے -

پلکُو

اس کھیل میں ہاتھ سے مٹی کے دو چھوٹے چھوٹے ٹیلے بنائے جاتے ہیں ان میں سے ایک میں پیسہ یا موتی رکھا جاتا ہے ، اور کھیل میں حصہ لینے والی لڑکی دونوں ہتھیلیوں کو گول بنا کر ان پر رکھ کر ٹیلوں کو اِدھر اُدھر کرتی اور پھر دوسری لڑکیوں سے پوچھتی ہے کہ بتاؤ کہ پیسہ یا موتی کس ٹیلے میں ہے اگر وہ جان لیتی ہے تو اسے جیت جاتی ہے ، ورنہ دوبارہ پھر کھیل شروع کیا جاتا ہے -

دُتک برام سانگ

براہوئی بچیاں گڑیوں کی منگنی اور شادی اس طرح رچاتی ہیں جیسے عام لوگوں کی شادی بیاہ ہوتی ہے - یعنی پہلے ان کی منگنی کی جاتی ہے پھر شادی کا اہتمام کیا جاتا ہے برات جاتی ہے ، کھانا وغیرہ پکایا جاتا ہے -

۳

مردوں کے کھیل

ہُو/جُو/جی/واری واری

یہ کھیل مختلف علاقوں میں مختلف ناموں سے مشہور ہے - چاندنی راتوں میں گاؤں کے نوجوان اور ادھیڑ عمر کے افراد ایک کھلے میدان میں جمع ہو جاتے ہیں - ان میں سے سب سے پہلے جو گھر سے نکل کر اس کھیل کے لیے بلاتا ہے - یا کھیل کے میدان میں پہنچ جاتا ہے تو وہ ہاتھ کی پشت کو منہ پر رکھ کر زور سے ایک خاص قسم کی آواز نکالتا ہے اور تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد اس کی تکرار کرتا ہے - دوسرے کھلاڑی یا تماشا بین جب اس آواز کو سنتے ہیں ، تو جواب دیتے ہیں کہ ہم پہنچ گئے - اس طرح تقریباً آدھ گھنٹے تک اس قسم کی آواز کی گونج رہتی ہے ، اس دوران تمام کھلاڑی تماشا بین میدان میں پہنچ جاتے ہیں - اور کھلاڑیوں میں جو سب سے بڑے اور طاقت ور شمار کیے جاتے ہیں ، ان میں سے دو کا انتخاب کیا جاتا ہے جن کو ''بھلا جُفت'' یا ''سراڑی'' یعنی بڑا جوڑا کہا جاتا ہے - باقی کھلاڑی دو دو کے جوڑے میں ایک دوسرے کے مقابلے کے جوڑے بنا کر اپنے طور پر تھوڑے سے فاصلے پر جا کر خفیہ طریقے سے ان دو ساتھیوں میں سے ایک کے ہاتھ کی اُنگلیوں میں سے ایک پر ہاتھ رکھ کر کہتے ہیں - یہ میرا ہے - واپس بڑے جوڑے یعنی سراڑیوں کے پاس آ جاتے ہیں - اور مقررہ دو اُنگلیاں کھڑی کر کے کہتے ہیں - کہ ''ہرف'' (یعنی اٹھاؤ) ''گچین کر'' (یعنی انتخاب کرنا)

پس جس اُنگلی پر جس بڑے ساتھی نے ہاتھ رکھا ۔ اس کو اپنایا ہوا کھلاڑی اس کی طرف ہوگا ۔ اس طرح باری باری ہر بڑا کھلاڑی ان میں سے ایک کا انتخاب کر لیتا ہے ۔ اس طرح تمام کھیلنے والوں کا انتخاب مکمل ہو جاتا ہے ۔

اگر کسی کھلاڑی کا جوڑا باقی نہ رہے تو اس کو "ہرواری" کا نام دیا جاتا ہے وہ ہر پارٹی کی طرف سے کھیل کھیلتا ہے ۔ مگر اس کے لیے عام طور پر یہ لازم ہوتا ہے کہ وہ ایک طرف کا انتخاب کرے ۔ یعنی باہر رہ کر کھیلے یا اندر کے گروپ میں رہ کر کھیلے ۔

اس کھیل کے کھیلنے کا طریقہ اس طرح ہوتا ہے ۔ کہ کھیلنے والوں میں سے ایک گروپ باہر سے کھیلنے لگتا ہے ۔ اور دوسرا گروپ مجمع بنا کر کھڑا ہوتا ہے ۔ اس کا فیصلہ ٹاس کے ذریعے کیا جاتا ہے ۔

باہر والے کھلاڑیوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ جمع کیے ہوئے کھلاڑیوں میں سے صرف ایک کو اچانک یا زبردستی ہاتھ لگا کر بھاگ جائیں ، اور مجمع کیے ہوئے کھلاڑیوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ باہر سے کھیلنے والے ساتھیوں میں سے صرف ایک کو ہاتھ مارنے کے لیے حملہ آور ہوتے وقت یا کہ کسی اَور حالت میں جب وہ کھیل رہا ہو ، پکڑ لیا جائے ۔ اس طرح جو بھی اپنے ارادے میں کامیاب ہو جائے ۔ اس کی جیت ہوتی ہے ۔ اور مخالف گروپ کا کھلاڑی شکست خوردہ قرار دے کر بٹھایا جاتا ہے ۔

چونکہ باہر کے کھلاڑی اکثر چوری چھپے مجمع بناتے ہوئے کھلاڑیوں میں سے کسی ایک کو ہاتھ لگا کر بھاگنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اس لیے یہ لازمی ہے کہ اپنی کامیابی کی خوشی میں اور کھیلنے والوں کی آگاہی کے لیے زور زور سے "واری واری" کہہ کر دور تک بھاگتا جاتا ہے کہ مبادا عقب سے مخالف گروپ کا کوئی کھلاڑی آ کر اس کو پکڑ لے ۔ کیونکہ اس طرح پکڑے جانے کی صورت میں پکڑنے والا مخالف گروپ والوں میں چاہے کوئی بھی ہو اس کی یہ اپنی کامیابی ختم ہو جاتی ہے ۔ اُلٹا وہ مغلوب قرار دے کر بٹھا دیا جاتا ہے ۔

اس طرح باہر کے کھلاڑی یہی کوشش جاری رکھتے ہیں کہ مجمع

بنائے ہوئے کھلاڑیوں میں سے ہر ایک کو ہاتھ مار کر باری باری بٹھا دیا جائے ۔ اور ان کے برخلاف مجمع کیے ہوئے (موڑی تفوکا) گروپ کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ باہر والوں کو ایک ایک کر کے باری باری پکڑ کے بٹھا دیا جائے ، تا کہ کامیابی ہماری ہو ۔ جس فریق نے مخالف فریق کے کھلاڑیوں کو شکست دے کر بٹھا دیا ، جیت اس کی ہوگی ۔ اس کھیل میں ایک طریقہ یہ بھی ہوتا ہے کہ کھیل کے دوران ایک فریق کا کوئی کھلاڑی پکڑ کر یا ہاتھ مار کر شکست خوردہ قرار دیا گیا ہو ، تو مخالف فریق کے ہار کر بیٹھے ہوئے کھلاڑی کے تبادلے میں دوبارہ کھیل سکے گا ، یعنی اس شکست کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ تو کھیلتا رہے گا ۔ البتہ مخالف گروپ کا ایک شکست خوردہ ساتھی کہ جس کا ہارے ہوئے فریق میں اول نمبر ہو اُٹھ کر کھیلنے لگ جائے گا ۔

الغرض اس کھیل میں اس گروپ کے کھلاڑی بٹھا دیے جاتے ہیں ، جس کے پاس اپنے سے مخالف گروپ میں سے شکست خوردہ افراد نہ ہو ۔ جن کو کہ انھوں نے شکست دی ہو ، اس طرح ہار جیت کے کئی کھیل ہوتے ہیں اور تین چار گھنٹوں تک یہ کھیل جاری رہتا ہے ۔ اس کے بعد ''بھلا جفت'' (سراڑی) آپس میں حساب کرتے ہیں کہ جیت کس کی ہوئی ۔

اس کھیل کے مقابلے (میچ) بھی ہوتے ہیں ۔ جن کا دائرہ دور دور تک پھیلا دیا جاتا ہے ایسے کھیلوں کے لیے عام طور پر جمعہ کا دن اور شام کا وقت مقرر کیا جاتا ہے ۔ جس میں مختلف گاؤں کے معتبرین بطور تماشا بین اور منصف حصہ لیتے ہیں ۔

مل

کشتی کو مل کہتے ہیں ۔ عام کھیل ہے ہر ملک و قوم کے باشندے یہ کھیل کھیلتے ہیں ۔

خل خلنگ

اس کھیل میں صرف دو کھلاڑی ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کے پھینکے

ہوئے پتھر کو نشانہ بناتے رہتے ہیں جس کا پتھر نشانے پر لگے وہ جیت جاتا ہے ۔

برف گوازی

دیکھیے لڑکوں کا کھیل ۔

خایہ جنگ تننگ

دیکھیے لڑکوں کا کھیل ۔

خل خسنگ

اس میں کئی کھلاڑی حصہ لے سکتے ہیں وزنی پتھر اُٹھا کر دور پھینکتے ہیں ۔ جو پتھر کو زیادہ دور پھینک سکے وہ جیت جاتا ہے ۔

شکار اور دیگر متعلقات

تسرک

گیدڑ کو پکڑنے کا پھندا ۔

جار

تیتر بٹیر وغیرہ کو پکڑنے کا جال جو دھاگے کا ہوتا ہے ۔

ڈب

پرندوں کو شکار کرنے کے لیے زمین میں کھودا ہوا ایک چھوٹا سا گڑھا ۔

چڑُک

پرندوں کو پکڑنے کا ایک قسم کا پھندہ ۔

کیمک

پرندوں کو پکڑنے کے لیے جانوروں کے سینگ کا پھندا ۔

گزکٹ

پرندوں کو پکڑنے کے لیے ٹہنیوں کا پھندا ۔

ہڑک

جانوروں کو پکڑنے کے پھندے کا بے کار ہو جانا ۔

پاد

وہ جگہ جہاں شکار کے جانور چرنے آتے ہیں ۔

☆ ☆ ☆

زمینداری سے متعلقات

۱- زرعی نظامِ کار

۲- زرعی اصطلاحات

۳- زرعی آلات

۴- اراضی سے متعلقہ افراد

۵- ذرائع آبپاشی

پانی کے اقسام

کاریز

۶- گندم اور اس کے متعلقات

۷- مکئی ، جَو اور ان کے متعلقات

۸- مختلف اوزان ، مقدار اور ان کے متعلقات

۹- رسے رسیاں

۱

زرعی نظامِ کار

اشَـر/ہشر

باہمی تعاون سے کسی کے کام میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹانا ۔

انعام

پٹے پر دی ہوئی زمین کا مالیہ ۔

اشری/ہشری

وہ شخص جو ہشر میں شامل ہو ۔

آہت/آہد

فصل کی کٹائی پر فصل کاٹنے والوں کا معاوضہ جو جنس کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے ۔

بُنْ ُجوْہانی

کھیت میں کام کرنے والے مزدور اپنی اجرت (جنس کی صورت) کے علاوہ کھیت میں گرے ہوئے اناج سے جو وہ اُٹھائیں ۔

ُبوگری

بزغر یا ملا کو کاشت کے لیے زمین کا ٹکڑا دے دینا ۔ اور اس سے اجارہ کی رقم نہ لینا ۔

ُبوتاری/بوہر/بوہنگو

پیداوار سے مالک کا حصہ ۔

ُبوہال

بزگر مالک کو کرائے کے لیے جو رقم ادا کرے ۔

حق ٹھپو

سرکاری ملازم کو اناج کے ڈھیر کو مہر کرنے کے عوض ایک کاسہ فی کوڑی یا ڈھیر کے حساب سے دینا ۔

حق چولگی

اناج کے ڈھیر پر آدھ کاسہ اناج کا محصول ۔

حق کاسکی

اناج کا تخمینہ لگانے کے لیے اُجرت ۔ (اناج کے ہر ڈھیر یا ایک کوڑی پر چار کاسہ کے حساب سے) ۔

حق مالکانہ

معتبر کو برطانوی دور میں مالیہ جمع کرنے کے عوض جو الاؤنس دیا جاتا تھا ۔

حق نائب

نائب کا حصہ ۔ جس کوڑی میں دس من سے زائد ہو ۔ اس پر ایک کاسہ فی کوڑی کے حساب سے محصول ۔

حق نائب خرچی

برطانوی حکومت سے قبل خان قلات کی طرف سے عائد شدہ محصول ۔

دالہ بندی/اَجارہ

مالیہ وصول کرنے کی خاطر کھڑی فصل کا تخمینہ لگانا ۔

دردگر/لائی گر

مزدور سے اس کی آمدنی پر جو ٹیکس لیا جاتا تھا ۔ اب یہ ٹیکس بند ہے ۔

زرگر/زرشاہ

فصلوں کی کٹائی پر ہر قبیلے کا سربراہ یا زمیندار جو مزارع سے ٹیکس وصول کرتا تھا ۔ اب یہ ٹیکس بند ہے ۔

شُشیک

بزغر سے اس کی آمدنی کا چھٹا حصہ بطور ٹیکس وصول کرنا ۔ اب حکومت نے اسے منسوخ کر دیا ہے ۔

لائی

فصلوں کو کاٹنے والے افراد کا حصہ جنس کی صورت میں ۔

مُلائی

جنس کی صورت میں ملا کا حصہ ۔

☆ ☆ ☆

۲

زرعی اصطلاحات

آد

ہل چلانے سے پیشتر زمین کو پانی دینا تاکہ زمین نرم ہو کر ہل چلانے کے قابل ہو سکے ۔

آہتہ

زمین جس میں ہر سال کاشت کی جائے ۔

آڑ دا وہ/آرداوہ

ادھ پسا اناج ۔

انبار

مکان جس میں اناج کا ذخیرہ کیا جائے ۔

انبار چین

خرمن کی حفاظت کرنے والا ۔

بٹائی

گاہنے کی جگہ پر اناج کی تقسیم ۔

بُرُک

گندم کی ہری فصل ۔

بُن جوہانی

اناج کا انبار اُٹھانے کے بعد اناج کے جو دانے بچ جائیں ۔ **آلگنی (پنجابی)**

بُوم/ساڑ

اُگانے کی قوت ۔

بُوسی

وہ زمین جس میں اُگانے کی قوت ہو ۔

پاچالو

مقررہ موسم کے بعد کاشت کی گئی فصل ۔

پالیز

خربوزوں اور تربوزوں کا کھیت ۔ **واڑا (پنجابی)**

پائے ایل

بیلچہ کی مدد سے مٹی کھود کر زمین کو کاشت کے لیے تیار کرنا ۔

پِچین

زمین کی جڑی بوٹیوں کو صاف کرنا ۔

پرغٹ

غلے کو دوسری دفعہ گاہنا ۔

پِڑ

گندم سانڈنے کا میدان -

تقاوی

زراعت کی ترقی کے لیے حکومت کا قرضہ -

جُوہان

گاہے ہوئے اناج کا ڈھیر جس میں سے اب تک اناج جدا نہ کیا گیا ہو -

جوہان جئی

وہ جگہ جہاں خوشے رکھے جاتے ہیں -

چبِٹ

کچا خربوزہ -

چُولڈ

لوسرن کی فصل اس حالت میں ہو کہ کاٹی نہ جا سکے -

خط کشی

ایک رواج (قاعدہ) کا نام ہے - اس میں ایک آدمی دوسری کی زمین پر نیا کاریز اسی شرط پر کھود سکتا ہے کہ اسے اس میں حصہ ملے - عموماً زمین اور پانی دونوں کی ملکیت میں سے آدھا آدھا اسے ملتا ہے -

خسیل

گندم کی فصل جب ذرا بڑی ہو اور مویشیوں کے کھانے کے کام آ سکے -

خشکاوہ

وہ زمین جس کا انحصار بارش کے پانی پر ہو - (بارانی) -

خیت

گندم کی فصل جب تین چار انچ بڑی ہو اس کے بعد خسیل کہلاتی ہے -

دِیـرو

غلہ گاہنے کی جگہ -

دہیکہ

وہ زمین جس پر ٹیکس ادا کیا جاتا ہو -

زاغ

صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر -

ربیع

موسمِ بہار کی فصل -

رَزُوْ

بیج اُگنے کے بعد پہلی دفعہ پانی دینا -

رَک

وہ جنگل جہاں سے کسی کو لکڑی کاٹنے کی اجازت نہ ہو (نیز بیماری میں مریض کی عیادت کے لیے کسی کو اجازت نہ دینا) -

ساری

دھان کی فصل ۔

سازُو

قابلِ کاشت زمین کو آبپاشی کے لیے ہموار کرنا ۔

سوزہر/سوزارگ/بشامی

خزاں کی فصل ۔

سبزہر

خزاں کی ہری فصل کو کاٹنا ۔

سُوْزوان

فصلوں کا چوکیدار ۔

شُوم

فصل کاشت کرنے کے موسم میں پہلی دفعہ ہل چلانا ۔

شوم ہُرْوش

فصلوں کو جو پہلی دفعہ پانی دیا جائے ۔

کتّر/ہیل

ناڑ کی گھاس جو سوکھ کر گر جائے ۔

کَترَٹْ

کچا تربوز ۔

کشّل

اناج کے خوشے جس میں گاہنے کے بعد بھی غلے ہوں ۔

کشّی

دال کی ڈنٹھل ۔

کوڑی/کوٹ

اناج کا چھوٹا ڈھیر جو بٹائی کے وقت بنایا جاتا ہے ۔

کُولی

مٹی کا بنا ہوا گدام جو تنور کی طرح ہوتی ہے ۔ اس میں اناج بھر کر رکھا جاتا ہے ۔

گَرڑ

سردیوں کے آخر میں جب مینہ برستا ہے تو خشکاوہ میں اناج بویا جاتا ہے ۔ اگر بعد میں مزید بارش ہو تو فصل اچھی ہو جاتی ہے ۔ اس طرح کی کاشت کو گَرڑ کہتے ہیں ۔

گرٹ

بغیر ہل چلائے زمین میں اناج بونا ۔

گوہٹ

غلے کو پہلی دفعہ گاہنا ۔

گوارک

چھوٹا پشتہ ۔

لاب

فصل کی کٹائی -

لابی

فصل جو کاٹنے کے قابل ہو -

لاش

درختوں سے پھل حاصل کرنے کے بعد ان پر جو چند دانے لگے رہ جاتے ہیں تو لوگ آ کر ان کو توڑ لیتے ہیں اس وقت پالیز یا باغ لاش کہلاتا ہے -

لٹ بندی

وہ اجارہ داری جو بنجر اور غیر آباد زمین کو درست کرنے اور بارش کے پانی کو جمع کرنے کے لیے بند باندھنے کے بعد حاصل ہو -

لٹی

لٹ بند کاشت کار سے متعلق -

ماہتہ

گاؤں سے ملحق کاشت شدہ زمین -

منجار

بھوسے کا ڈھیر جس پر مٹی سے لپائی کی گئی ہو -

مالّو

صحیح وقت پر کاشت کی گئی فصل -

موژہ

لوسرن وغیرہ کو جب خشک کر کے ذخیرہ کیا جاتا ہے تو موژہ کہلاتا ہے۔

ناژ

فصل کی کٹائی کے بعد کھیت میں رہ جانے والے ڈنٹھل۔ نیز زمین جس سے فصل کاٹی گئی ہو۔

نَمبُر/نَمبُور

زمین کو پہلی مرتبہ پانی دینے کے بعد پہلا ہل چلایا جائے۔ نیز دیکھیے کاریز۔

ہامین

بارانی زمین میں تربوز کی فصل کے ساتھ باجرہ کا ہونا۔موسم خزاں کی فصل کاٹنے کا وقت۔

☆ ☆ ☆

۳
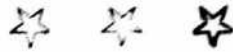
زرعی آلات

پتاڈو

جوئے کا پانہ/پچر -

پسنیت

ہل کی رسی -

پیک

ہل کا پانہ -

جغنلو

میخ جو بیل کی گردن پر جوئے کو مضبوط کرتا ہے -

جغنڈو/چار شاخ/ہسم شون

غلہ پچھوڑنے کے لیے بنا ہوا چار شاخہ کانٹا -

چتمر

اناج گاہنے کا چوبی چوکھٹا -

چغنڑ/ چغنل

اناج چھاننے کی چھلنی ۔

ڈل

چوبی بیلچہ جس سے دو آدمی کام کرتے ہیں ۔ اس میں ایک رسی بھی ڈالتے ہیں ۔ اس سے چھوٹے چھوٹے بند بنائے جاتے ہیں بڑا بیلچہ جس کا لمبا دستہ ہوتا ہے ۔

ڈلی

چوبی بیلچہ جس سے غلہ پچھوڑا جاتا ہے ۔ یعنی غلے کو اس آلے سے ہوا دے کر صاف کیا جاتا ہے ۔

زبانک

ہل کا پھل ۔

شتینک/ سرشتینک

ہل کی بلی ۔

کین

لکڑی کا تختہ جس میں لوہا لگا ہوتا ہے ۔ اس سے بند باندھنے یا زمین ہموار کرنے کا کام لیا جاتا ہے ۔

گردو

غلہ گاہنے کی جگہ پر گاڑا ہوا ایک بانس جس کے گرد بیل گھومتے ہیں ۔

مالہ

لکڑی کا بیلن جس سے ہل چلانے کے بعد مٹی کے ڈھیلوں کو توڑنے کا

کام لیا جاتا ہے -

مُشتک

دو چوبی کیلیں جو جغ کے دونوں طرف اس وقت لگائی جاتی ہیں جب ہل چلایا جاتا ہے -

ناڑی/ ڈرپُو

اس سے غلہ زمین میں بویا جاتا ہے -

ناڑی دسک

دھاگہ جو ناڑی میں لگا ہوتا ہے -

ہژدہ بندی

ہل کی قسم جس کے ایک طرف اٹھارہ آدمی ہوتے ہیں -

☆ ☆ ☆

۴

اراضی سے متعلقہ افراد

بِزْغَرْ

جنس کی صورت میں معاوضہ پانے والا کھیتوں کا مزدور

بوتار

مالک زمین ۔

ڈُوہو

فصل کا چوکیدار ۔

راہک

جس کو زمین اجارے پر دی جائے ۔

رئیس/میراب

معتبر جو پانی کی تقسیم کا انتظام کرتا ہے ۔

شت بِزْغَرْ

مزدور جو ہل چلانے پر مامور ہو ۔

شِوَہ خواجہ

شیوہ خواجہ اس شخص کو کہتے ہیں ۔ جس کا آس پاس ۔ یا نیچے یا اُوپر والی زمین جو فروخت ہوئی ہو وہ اس زمین کو اپنے حق میں رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہو وہ شخص جسے ہمسایگی یا شرکت کی وجہ سے خرید کا حق حاصل ہو ۔

لٹ بند

لوگ جو بنجر اراضی کو ہموار کر کے بند باندھتے ہیں ۔

لائب

بزغروں کا انچارج ۔

ارباب

کاشت کاروں کا انچارج ۔

☆ ☆ ☆

۵

ذرائع آبپاشی

جالار

رہٹ -

جُو

وہ نالی جس سے کھیتوں کو پانی دیا جائے -

جُولک

چھوٹی نالی -

چَمَٹ

کھیتوں کو پانی دینے کا نالہ جو جُو سے بڑا ہوتا ہے -

چُر

چھوٹا پہاڑی نالہ -

چَکُل

پہاڑی چشمہ نیز پہاڑ کی جانب کاشت شدہ پلاٹ -

چیل

بارش کے پانی کے لیے نالی یا راستہ ۔

ڈُور

وہ خشک نالہ جس میں موسمِ برسات میں پانی بہتا ہے ۔

شیلتہ

پہاڑوں سے بارش کا پانی آنے کا بڑا راستہ ۔

کانی

پانی کا چھوٹا چشمہ ۔

گنڈُو

پانی روکنے کا بڑا بند ۔

گُوارک

چھوٹا بند ۔

پانی کے اقسام

سیاہ آف/آپ

کاریز یا چشموں کا جاری پانی ۔ سال بھر بہنے والی ندی وغیرہ ۔

لوڑ/لوڑو

بارش کا بہتا پانی ۔ نیز سیلاب ۔

لوکاف/لوکاپ

سیلاب کا تازہ پانی ۔

کاریز

تڑ

کاریز کا وہ حصہ جہاں پانی لینے کے لیے اُترتے چڑھتے ہیں ۔ یہاں سے مویشی بھی پانی پیتے ہیں ۔

ٹوپکی

گوانہ کے علاوہ کاریز کے دوسرے کنوئیں ۔

روئینہ

کاریز کا وہ حصہ جو نالے کی شکل میں ہوتا ہے ۔ جس کے ذریعے پانی زمینوں کو پہنچایا جاتا ہے ۔

سربند

کاریز کا کنواں جس کے اُوپر کا حصہ ڈھکا ہو ۔ نیز وہ انڈا جس میں بچہ پیدا ہو کر وہیں مر جائے ۔

کاریز

آبپاشی کا ذریعہ ہے ۔ پانی سرنگوں کے ذریعے آتا ہے ۔

کُہن

کاریز کے سرنگ دار کنوئیں ۔

گُسالہ

کاریز کا سب سے پہلا کنواں ۔

ائی کشی

کاریز کو مٹی وغیرہ سے صاف کرنا ۔

تمْبُور/لمبُرْ

کاریز کے کھن کو ملانے والی سرنگ ۔ نیز دیکھیے زرعی **اصطلاحات** ۔

☆ ☆ ☆

٦

گندم اور اس کے متعلقات

آبُو/آبُوس

گندم کے کھڑی فصل کے آدھ پکے دانے ۔

بُوگ

گندم کی فصل کی ابتدائی حالت ۔

پُروالئی

گندم کے دانوں کو دودھ میں تر کر کے پھر کڑاہی میں بھونتے ہیں ۔

پُور ٔمال

گندم کے خوشے جو گر کر مرجھا گئے ہوں ۔

پِیلی

گندم کی فصل کا مٹھا ۔ (پولی اُردو)

تُش

گندم کی فصل جو پانی نہ ہونے کی وجہ سے تخم پیدا نہ کر سکے ۔

جَلْ

گندم کے دانے پر جلی -

خَرُمین

گندم کے کچے دانے جو بھنے ہوئے ہوں -

دالکو

گندم کا بھنا ہوا دانہ - (ٹھڈی چبینا)

دَرْنزِ لگ

گندم پچھوڑنا -

دَہ یک

سرخ گندم -

گَبْ

گندم یا جَو کی فصل جب اس میں نئے نئے خوشے پیدا ہوں -

گَبِ ء خوشہ

گندم یا جو کی فصل جب اس میں خوشے پیدا ہو گئے ہوں - لیکن یہ خوشے پک نہ گئے ہوں

گِنجشِک خور

گندم کی کھڑی فصل کے آدھ پکے دانے -

الگوری/الگورو

تازہ اُگی ہوئی گندم کی فصل (دو انچ تک) -

کُوْلُوْ

گندم کے دانوں کو پانی میں جوش دے کر سُکھایا جاتا ہے - اس کے بعد اس میں توت ملا کر کھایا جاتا ہے -

☆ ☆ ☆

۷

مکی ، جو اور جواری اور ان کے متعلقات

ہُو ْگ

جَو کی فصل ابتدائی حالت میں ۔

پُلاؔ

مکئی اور جواری کے بھنے ہوئے دانے ۔

پوتک

جوار کے کالے خوشے ۔ نیز دیکھیے فصلوں کی بیماریوں ۔

جَولوشتک

جو کی قسم جس میں بھوسا نہیں ہوتا ہے ۔

چُوچک

ایک دفعہ کاٹنے کے بعد دوسری فصل جو ابھی تک نہ پکی ہو ۔

کالگڑ

جواری کی ایک قسم جو کھائی نہیں جاتی ہے ۔

☆ ☆ ☆

۸

مختلف اوزان ، مقدار اور ان کے متعلقات

پڑکی

لکڑی کا برتن جو وزن کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔

چار پڑکی

ایک ٹوپا ۔

پُک

غلہ اور سفوف کی تھوڑی سی مقدار جو ہتھیلی پر رکھ کر منہ میں ڈال دی جائے ۔

پھکی

دوائی کی سفوف ۔

تاس

مشترکہ پانی کی تقسیم کا ایک خاص قاعدہ ۔ تاس (ایک برتن) میں ایک ہلکا سا سوراخ کر کے اسے پانی میں رکھا جاتا ہے جب یہ پانی سے بھر جاتا ہے ۔

تو ایک تاس کا عرصہ کہلاتا ہے ۔ اور اس حساب سے پانی کی تقسیم کر دی جاتی ہے ۔

چار ٹوپا

ایک کاسہ ۔

چوتَڑا

سرک کا چوتھا حصہ ۔

چورک/چارک

روٹی کا چوتھائی حصہ ۔

چونڈی

انگوٹھے اور شہادت کی اُنگلی سے جس قدر سفوف ہاتھ میں آ جائے ۔

خفُو/لپ/غُنڈُو/چوڑُو

ایک ہاتھ کی ہتھیلی میں اُٹھائی ہوئی مقدار ۔ (گھان اُردو)

داغِنگ

برتن میں وزن کرنا ۔

سرک

لکڑی کا ایک خاص برتن جو اناج گھی تیل وغیرہ تولنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ اناج کا وزن تقریباً پانچ سیر ۔

قلانی سر

۸۸ تولہ -

سی سر

یہ وزن عورتوں میں مستعمل ہے - ۱ ½ چوتڑا کے برابر ہے - سرک کا تیسرا حصہ -

شپ

ہاتھ کی ہتھیلی میں اُٹھائی ہوئی اناج کی مقدار - جو مقدار منہ میں ڈالی جائے وہ پک ہے ویسے اگر کسی کو دکھائے یا یونہی اُٹھایا جائے تو شپ کہلاتا ہے -

ساٹھ کا سہ

ایک خروار -

کَـوده

خوشے جو ایک ہاتھ کی ہتھیلی میں سما جائیں -

گـیچیر

شہادت کی اُنگلی اور انگوٹھے کو پھیلانے سے ان کے درمیان جو فاصلہ بنتا ہے -

گـیتمز

چھنگلی اور انگوٹھے کو پھیلانے سے ان کے درمیان جو فاصلہ بنتا ہے -

گو

ہاتھ کی چکی میں ایک دفعہ ڈالا ہوا اناج جو انگوٹھے کے علاوہ باقی چار اُنگلیوں سے اُٹھایا جائے۔

گـوانْـز

دونوں بازوؤں کو پھیلا کر جو فاصلہ بنے۔

☆ ☆ ☆

۹

رسے رسیاں

ہلُم

بھیڑ بکری کے بچے کے گلے میں باندھنے کی رسی -

ریز

موٹی رسی -

سیاز

بالٹی میں باندھنے کی رسی -

☆ ☆ ☆

امور خانگی

۱- گدان
۲- گھر
۳- عمارات
۴- برتن
۵- لکڑی ، آگ
۶- لباس
۷- زیورات
۸- کشیدہ کاری

۱

گدان

گِدان

بکری کے **بالوں** (در سم براہوئی) سے بنا ہوا **کہان** نما **خیمہ** ۔

پَژدر

گِدان کے سامنے کا پردہ ۔

پل

گِدان کے اِردگرد لگائی ہوئی جڑی بوٹیاں ۔

چُوڑی

گِیدان کو باندھنے کی رسی ۔ ان کی تعداد چھ ہوتی ہے ۔

گِندار

کہان نما **لکڑیوں** میں سے ہر ایک لکڑی **جس پر گِدان** کو کھڑا کیا جاتا ہے ۔

گِندار ہندوک

گیندار میں باندھنے کی ڈوری ۔ امیر اس ڈوری کو پھول دار بناتے ہیں ۔

مِنُک / مَنج

گِدان کو ذرا اُونچا کھڑا کرنے کے لیے اندر کی جانب جو لکڑیاں کھڑی کی جاتی ہیں ۔

☆ ☆ ☆

۲

گھر

ُبروک/ُبرولک

رضائی گدیلے جو ایک خاص ترتیب سے گیدان یا گھر کے ایک کونے میں رکھے ہوں ۔

ُبریالہ

کپڑے وغیرہ رکھنے کی الماری جو دیوار میں مٹی سے بنائی گئی ہو ۔

ُسوارِلگ

رضائی گدیلوں کو ترتیب سے رکھنے کا عمل ۔

َمنْجَتوْ

رضائی گدیلے جو خاص ترتیب سے چارپائی پر رکھے ہوں ۔

☆ ☆ ☆

۳

عمارات

بُخاری

وہ چمنی جو چھت میں دھواں نکلنے کے لیے بنائی جائے ۔

تَمبَہ

چھت کو سہارا دینے کے لیے لگائی ہوئی کھڑی لکڑی ۔

چوتڑو/اَڑہ

مٹی کا بنا ہوا چبوترا ۔

چھَپر

کھیت میں بنایا ہوا جھونپڑا ۔

رَہنْل/رفل/رف

دیوار میں بنا ہوا چھجا جس پر برتن رکھے جاتے ہیں ۔

زاؤ

مٹی کی دیوار کی اُونچائی اور لمبائی جو ایک دن میں تیار کی جائے ۔

تشم

دروازے یا دیوار کا شگاف ۔

غورہ ِ گل

نئی عمارت پر لپائی سے پیشتر ڈالی ہوئی مٹی ۔ غورہ ِ گل ڈالنے کے بعد لپائی کی جاتی ہے ۔

کرز

شہتیری ۔

گیچ

گیلی مٹی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ بیلچہ میں آ جائے ۔ اس کو دیوار بناتے وقت استعمال کرتے ہیں ۔

ِگل مالہ

لپائی کرنے کا آلہ ۔ گرمالہ ۔

ماڑی

دو منزلہ پختہ عمارت ۔

مَنّہ

چھوٹا سا کمرہ جو باورچی خانے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔

ماُزو/ترناوہ

چھتوں سے پانی کے نکاس کے لیے چھوٹی سی نالی - پرنالہ -

☆ ☆ ☆

۴
برتن

ٹوٹی

لکڑی کا پیالہ ۔

کَـڑسان

لکڑی کا برتن ۔ مٹی کا بڑا پیالہ ۔

کورو

لکڑی کا برتن ۔

ُکنک

مٹی کا چھوٹا سا برتن ۔ پیسہ رکھنے کا برتن ۔

کُـرٹو/ گوٹو

نسوار رکھنے کی ، لکڑی سے تیار کی ہوئی ڈبیا ۔

کُـوزی

دودھ دوہنے/ڈالنے کے لیے لکڑی کا پیالہ ۔

پٹل

گھر کے جملہ برتن -

لُـوْہندہ

پیتل کی دیگچی -

ڈاکُـوْ

کھانا لے جانے کا برتن - ٹفن کیریئر -

اِیزَ کْ

بھیڑ بکری یا ان کے بچوں کی کمائی ہوئی کھال جس میں لسی بلوتے ہیں -

مالداڑی

دودھ بلونے کے لیے مٹی کا برتن - چاٹی -

☆ ☆ ☆

۵

لکڑی ، آگ

بُن جُلُوک

چند چھوٹی چھوٹی لکڑیوں کو یکجا کر کے کسی دوسرے چولہے میں روشن آگ سے جلانا پھر اُن سے اپنے چولہے میں آگ روشن کرنا ۔ ان چھوٹی چھوٹی لکڑیوں کو جب وہ جل رہی ہوں بُن جُلوک کہا جاتا ہے ۔

پُڑ

ماچس کی ڈبیا کا وہ حصہ جس پر تیلی جلائی جاتی ہے ۔

جَمُجلائی

بھڑکتے ہوئے شعلے ۔ بلند ہوتے ہوئے شعلے ۔ وہ آگ جو خوشی کے موقع پر جلائی جائے ۔

چُمولی/چمولہ

لکڑی کے ٹکڑے جو میدان میں پڑے ہوئے ہوں ۔

چِنجک

لکڑیاں چیرنے کے بعد لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو زمین پر رہ جائیں ۔

ژپ

آ گ کا اچانک بھڑک اُٹھنا ۔

کُٹِنک

ایک طرف سے جلی ہوئی لکڑی ۔

مَکُٹ

وہ لکڑی جو آگ میں مدھم جلے آگ کا مدھم مدھم جلنا ۔

لِکَروَ

وہ لکڑی جو نہ جلے ۔ بآسانی نہ جلنے والی لکڑی ۔

ڈارُوْ

آ گ کو مدھم کرنا ۔

چُواب

مدھم آ گ ۔

☆ ☆ ☆

٦

لباس

اَگـڑی

کپڑے کا پیوند ۔

بَدل شُوْد

کپڑوں کا وہ گھٹیا جوڑا جسے اس وقت پہنتے ہیں جب پہنے ہوئے کپڑوں کو پیوند لگانے کے لیے اُتارتے ہیں ۔

بَڑ چکنی

زنانہ قمیص جو دیسی طرز پر سلی ہوئی نہ ہو ۔

بندُوْک

کالر کی ڈوری ۔

بج بیلی

مرد کی قمیص کے اگلے و پچھلے حصے پر کشیدہ کاری ۔

پاجامہ

عورت کی شلوار ۔

ٹوپ

شیشے اور کشیدہ کی بنی ہوئی ٹوپی ۔

َخیری

وہ کپڑا جو کندھے پر ڈالا جائے ۔

ُدوپٹ

عورتوں کے اوڑھنے کی ُدوپٹ والی چادر ۔

ِزی

عورت کی قمیص کا کشیدہ شدہ حصہ جو سینے سے گلے تک ہو ۔

ِشتارک

کپڑے کا درمیان سے پھٹ جانا ۔ اگڑی میں پھٹے ہوئے حصے پر دوسرا کپڑا رکھ کر سیتے ہیں لیکن ِشتارک میں پھٹے ہوئے حصے کو بغیر دوسرے کپڑے کے پیوند کے سیتے ہیں ۔

کنوْک

لمبے لمبے ٹانکے جو کپڑا سیتے وقت عارضی طور پر لگائے جاتے ہیں ۔

گنڈر

خانہ بدوش عورتوں کی قمیص جو عموماً سیاہ رنگ کی ہوتی ہے ۔

لانچنگ

آستین چڑھانا ۔ شلوار کو نیفے میں لگا کر اونچا کرنا ۔

یک پٹ

عورتوں کی ایک پٹ کی چادر ۔

پسنت

عورتوں کی لمبی جیب جو قمیص کے سامنے کی طرف ہوتی ہے ۔

☆ ☆ ☆

۷

زیورات

ٹینہ

چاندی یا سونے کا زیور جسے عورتیں پیشانی پر لٹکاتی ہیں ۔ یہ گول یا تکونی شکل کا ہوتا ہے ۔ اس کے ساتھ مچلیوں کا ایک گروپ ہوتا ہے ۔

بُول/پُھلی

ناک کا زیور ۔

تلمُل

چاندی کا زیور جسے عورتیں سر پر پہنتی ہیں ۔

جالر/قید

کان میں پہننے کا زیور جس میں زنجیر لگی ہوئی ہے ۔ بعض لوگ زنجیر کے بجائے دھاگہ استعمال کرتے ہیں ۔

چمکلی

گلے میں پہننے کا زیور ۔

پھیلی

تکونی شکل کے چاندی کے زیور جو ایک زنجیر کی شکل میں ہوتے ہیں ۔

چَندَن ہار

گلے میں پہننے کا ہار ۔

چَولک

سونے یا چاندی کا زیور جسے عورتیں سر پر پہنتی ہیں ۔

خوش بند

تکونی زیور جو سر پر دائیں بائیں لگایا جاتا ہے ۔ ان کے بیچ میں ڈوری ہوتی ہے ۔

دُر

کان کا زیور ۔

دڑی

چاندی کا مربع شکل کا زیور جو پٹی میں لگایا جاتا ہے ۔

دِلک

کان میں پہننے کا زیور ۔

دو خُوار

ہاتھ میں ڈالنے والے چاندی کی چوڑیاں ۔

ڈولَنڑ

گلے میں پہننے کا زیور ۔ اس کو گوک میں ڈالتے ہیں ۔

شمشُک/ مچلی

چاندی کا زیور چمکلی میں لگا ہوتا ہے ۔

کَرچی

وہ انگوٹھی جس پر نگینہ ہو ۔

کیت

زیورات پر جما ہوا میل ۔

گبْ

ہاتھوں میں پہننے کا سیمیں زیور ۔

گِستَد

پتھر جو زیورات میں استعمال ہوتا ہے ۔

گوجو

چاندی کے دو زیوروں میں سے ایک زیور جسے عطردان کے ساتھ پہنتے ہیں ۔
اسے عموماً دلھنیں قمیص کو بٹن لگانے کے لیے استعمال کرتی ہیں ۔

گوک

چاندی کا گول زیور جو درمیان سے خالی ہوتا ہے ۔

وشی

چاندی کی چوڑی ۔

☆ ☆ ☆

۸

کشیدہ کاری

آلی

سوزن کاری کی ایک قسم -

اشنال

قمیص پر کشیدہ کاری کی قسم -

بج بیلی

مرد کی قمیص کے اگلے اور پچھلے حصے کی کشیدہ کاری -

بغدادی/ڈکنو

اس قسم کی کشیدہ کاری میں تین تین ٹانکے لگائے جاتے ہیں -

پرائیز

کشیدہ کاری جو عموماً کپڑے سے بنے ہوئے سرمہ دان پر کی جاتی ہے -

پڑی وار/وال

عمدہ قسم کی کشیدہ کاری لیکن موسم سے ذرا گھٹیا -

پُشت

کشیدہ کاری کے کام کا استر۔

جَوّک

چپی دانے سے متصل تکونی شکل میں بنائی ہوئی کشیدہ کاری کی قسم۔

چارخنی

اس قسم کی کشیدہ کاری میں ایک بڑا خانہ بنایا جاتا ہے۔ پھر اس میں چھوٹے چھوٹے خانے بنائے جاتے ہیں۔

چپی دانہ

کناروں پر حاشیہ۔

چَغیِسَین

کشیدہ کا کام۔

چَوَڑ

دو شیشوں کے درمیان جو کام کیا جائے۔

خام کار

قمیص کے گریبان پر کی ہوئی کشیدہ کاری کی ایک قسم۔

چِین

کپڑے میں سلوٹیں ڈال کر اس طرح سلائی کی جائے کہ سلوٹیں قائم رہیں۔

سُوْرانی

قمیص پر کشیدہ کاری کی ایک قسم ۔

کوٹڑُو

قمیص پر کشیدہ کاری کی ایک قسم ۔

کوٹڑو چکن

کشیدہ کاری کی اس قسم کی ابتدا ضلع کچھی کے گاؤں کوٹڑو سے ہوئی ، اس لیے یہ قسم کوٹڑو چکن کہلاتی ہے ۔

کُوْک

لمبے لمبے ٹانکے لگانا ۔ کچی سلائی ۔

گُل کتپْ

قمیص پر کشیدہ کاری کی ایک قسم ۔

لُوْپُوْ

کشیدہ کاری کی یہ قسم انجیر کی طرح ہوتی ہے ۔

ماہی پشت

کشیدہ کاری جو آستین اور دامن پر کی جائے ۔

موسم

کشیدہ کاری کی یہ قسم کپڑے کے اُلٹے رخ سے شروع کی جاتی ہے ۔ اور سیدھا رخ اچھی طرح نکھر آتا ہے ۔

نوٹ

چپی دانے کے متوازی ایک اور سلائی ہوتی ہے ۔ ان دونوں کے بیچ میں جو کشیدہ کاری ہوتی ہے ۔

یک خنی

اس قسم میں بیضوی شکل کے ٹانکے لگائے جاتے ہیں ۔

☆ ☆ ☆

اشیائے ساختہ

۱- اُون کی بنی ہوئی اشیا
۲- چمڑے کی بنی ہوئی اشیا
۳- پتھروں سے بنی ہوئی اشیا
۴- چکی

۱

اون کی بنی ہوئی اشیا

آسیب

کاتی ہوئی اُون ۔

بِاسَل

گفتہ کے سر پر اُونی دھاگہ ۔

بالا پوش

گفتہ کی طرح بُنا جاتا ہے ۔ کناروں پر کوڑی اور لاڑو لگایا جاتا ہے ۔
اسے سرونک پر ڈالتے ہیں ۔

بڑزی/تَکنی

اونی دھاگے سے بنا ہوا تھیلا جسے اُونٹ کی ''رخت'' پر اس طرح رکھا جاتا
ہے کہ دونوں جانب نکلے ۔

بِشینک

روٹیاں رکھنے کے لیے اُونی دھاگے سے تیار کیا ہوا دستر خوان ۔ آٹے کے
پیڑے بھی اس میں رکھ کر بیلے جاتے ہیں ۔

بِیدان

اُون سے بنی ہوئی تھیلی جس میں نمک رکھا جاتا ہے ۔

پرزُولک

رنگدار اُونی دستر خوان ۔

تکّی

اُونی تھیلی جس پر کوڑیاں ٹانکی ہوتی ہیں ۔

تَنِسْتہ

گفتہ کے دھاگوں میں سے ایک دھاگہ ۔

تُورہ

ڈیڑھ فٹ تک لمبا اُونی تھیلا جس میں آٹا رکھا جاتا ہے اور سفر میں بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔

ثاء

بکری کے بالوں سے بنی ہوئی بوری جس میں اناج ڈالا جاتا ہے ۔

ثُھّرْ

خام اُون سے بنی ہوئی دری ۔ بغیر آستین کا اُونی کوٹ ۔

چنتہ

اُونی تھیلا جس میں کپڑے وغیرہ رکھے جاتے ہیں ۔

خڑجین/خرلیر

اُونی تھیلا جو بار برداری کے جانور پر رکھا جاتا ہے ۔

خوڑدہ دان

اُون سے بنی ہوئی تھیلی جس میں اولیائے کرام کے مزاروں کی مقدس مٹی ڈالتے ہیں ۔

دز دان

اُونی تھیلا جس کا ایک سرا بند کرنے اور کھولنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس میں کپڑے وغیرہ رکھے جاتے ہیں ۔ اسے بروک پر رکھا جاتا ہے ۔ اس کا عرض ایک بالشت چار اُنگل ہوتا ہے کناروں پر اُونی دھاگوں سے بنے ہوئے پھول لگائے جاتے ہیں ۔

ڈک

لوہے کا کنگھا جو کونٹ بُننے کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ اس کا دستہ لکڑی کا بنا ہوتا ہے ۔

زوڑ

کوٹ کی طرح بنا ہوا لباس ۔

شال

آستین دار اُونی کوٹ ۔

شدبُسر

گفتہ بنانے کے لیے اُونی دھاگے جسے پھیلا کر رکھا جاتا ہے ۔

شُفی

رنگدار اُونی دھاگے سے بنی ہوئی دری جسے خوبصورتی کے لیے ''برونک'' کے سامنے لٹکاتے ہیں -

غُنجْ

بڑی بوری جس میں گھاس وغیرہ رکھا جاتا ہے -

کُوانٹ

رنگدار اُونی دھاگوں سے بنا ہو قالین -

کُوانٹی

پرانا کونٹ - کونٹ کا ٹکڑا -

گُرْبند

رنگین اُونی دھاگے سے بنا ہوا ایک بڑا پھول جسے ''رخت'' میں لگاتے ہیں -

گُنّی

رنگین اُونی دھاگے سے بنا ہوا پھول جو اُونٹ کے گلے میں لٹکایا جاتا ہے -

گرّک

کھردری دری جو اُون یا بکری کے بالوں سے تیار کی جاتی ہے -

گیڑک

کاتی ہوئی اُون کا گولہ -

گُفتہ

اُونی دھاگے جن کو پھیلا کر چاروں کواوں میں لکڑی لگا کر پھر ان میں مزید اُونی دھاگے ڈال کر بُنتے ہیں ۔ اس طرح گولٹ تیار کیا جاتا ہے ۔

کلہ

گفتہ کے سُندبروں میں دو لکڑیاں لگاتے ہیں ۔ پھر ایک لکڑی سے دوسرے سُندبر کو ملاتے ہیں ۔ اس وقت کہتے ہیں کہ گفتہ کو کلہ کیا جا رہا ہے ۔

گواله/جوال

بکری کے بالوں سے بنی ہوئی بڑی بوری جس میں اناج رکھا جاتا ہے ۔

لاڑو

رنگدار اُونی دھاگوں سے بنا ہوا پھول/بنے ہوئے پھول جو اُولٹ کی زیبائش کے لیے اس پر رکھتے ہیں ۔

لیت

اُونی دھاگہ جو گفتہ بنانے کے کام آتا ہے ۔

ماتی

پرانے نمدے کا ٹکڑا جس پر نئے نمدے کی بنیاد رکھی جاتی ہے ۔

☆ ☆ ☆

۲

چمڑے کی بنی ہوئی اشیا

ایزک/ہیزک

بھیڑ بکریوں کی کمائی ہوئی کھال جو لسی بنانے اور رکھنے کے کام آتی ہے -

بابیرہ

ہیزک ، کلی ، زک وغیرہ کے منہ باندھنے کی رسی -

بانڈپتر

لکڑی کا سٹینڈ جس پر خوا اور گڑی کو رکھا جاتا ہے - چار لکڑیوں کو نصب کر کے پھر ان کے اُوپر آور لکڑیاں رکھ دی جاتی ہیں - بانڈ پر کو کمرے کے اندر رکھا جاتا ہے - جب اس پر خوا اور گڑی رکھتے ہیں - تب ان کے اُوپر ایک کپڑا بھی رکھا جاتا ہے تاکہ ٹھنڈا رہے -

بور

پرانی ایزک -

بُتُل

بکری کی کھال جس میں پانی ، دودھ یا گھی رکھا جاتا ہے -

چوٹ

خام چمڑے سے بنی ہوئی چپل ۔

خڑدم

لوہے کی چند تاروں کو لے کر ان پر چمڑا چڑھایا جاتا ہے ۔ اس کو کمر پر باندھتے ہیں ۔ لڑائی کے وقت فوراً کمر سے نکالا جاتا ہے ۔

خوا

بھیڑ بکریوں کی کمائی ہوئی کھال جس میں پانی بھرا جاتا ہے ۔

بوغ

خوا کا کارک ۔

دَرل

چمڑے کی پٹی ۔

دَرلگ

جب ایزک لٹکی ہوئی ہو ، اور اس میں لسی بنائی گئی ہو ، اس وقت درلگ کہتے ہیں ۔

زک

برہ یا میمنا کی کمائی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا ہے ۔

زک جل

''زک" پوش ۔ ایک حصہ کپڑے کا اور دوسرا حصہ بکری کے بنے ہوئے بالوں کا ہوتا ہے اس میں زک کو رکھا جاتا ہے تاکہ گھی خراب نہ ہو ۔

کلٹی

چھوٹی خوا جو برہ یا میمنا کی کمائی ہوئی کھال سے بنائی جاتی ہے ۔

کیت

بھیڑ کی کھال (جو کمائی ہوئی نہ ہو) جس میں آٹا یا روئی رکھتے ہیں ۔

گڑی

کمائی ہوئی کھال جس میں مکھن رکھا جاتا ہے ۔

☆ ☆ ☆

۳

پتھر سے بنی ہوئی اشیا

تافُو

تراشے ہوئی پتھر کا توا ۔

جوغِن لہ خل

پتھر کا بنا ہوا ہاون دستہ ۔

کُتہ

تین پتھروں میں سے ہر ایک پتھر جس پر توا ، تافو یا دیگچی رکھی جاتی ہے ۔ اور نیچے آگ جلائی جاتی ہے ۔

نُسخل

ہاتھ کی چکی ۔

☆ ☆ ☆

۴

چکی

پُڑ/ڑا

چکی کا ایک پاٹ ۔

چشک/چشک

چکی کے منہ میں لگی ہوئی وہ لکڑی جس کے بیچ سے کونی گزرتی ہے ۔

دستہ

چکی کا لکڑی کا دستہ ۔

کٹوری/گرٹو

چھوٹی چکی ۔

کونی

چکی کے بیچ میں لگی ہوئی کیل ۔

گو

چکی کا اُوپر کا کھلا حصہ جہاں سے اناج ڈالا جاتا ہے - چکی کا منہ -

نسخل

ہاتھ کی چکی -

☆ ☆ ☆

اشیائے خورد و نوش

۱- اشیائے خورد و نوش
روٹی کی قسمیں
دودھ ، لسی

۱

اشیائے خورد و نوش

بے سُوورہ/دروغ بیدیر

اُبلے ہوئے نمکین پانی میں مرچ مصالحہ اور گھی ڈال کر تیار کیا ہوا شوربا ۔

چـمـَڑی

خشک کی ہوئی خوبانی ۔

چِڑِک

دنبے کی چکی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جن کو کڑاہی میں گرم کیا جاتا ہے اس طرح ان سے گھی علیحدہ ہو جاتا ہے ہر ٹکڑا چِڑِک کہلاتا ہے ۔

خدِیتْ

موسم سرما کی آمد سے پیشتر دنبے یا بکری کو ذبح کر کے اس کی کھال ، دل ، جگر اور ہڈیاں وغیرہ کو الگ کر دیا جاتا ہے پھر گوشت پر نمک ہینگ چھڑک کر سرد جگہ میں رکھا جاتا ہے تاکہ سردی میں سوکھ جائے ۔ سخت سردی میں اس گوشت کو استعمال کیا جاتا ہے ۔ اہلِ جھالاوان 'پٹّو کہتے ہیں ۔

اسہ کش

مشروب کو ایک ہی سانس میں پینا ۔

تِریٛت

شوربے ، دودھ یا لسی میں روٹی کے ٹکڑے ڈالنا ۔ تاکہ نرم ہو جائیں اور بغیر تکلیف کے چبائے جا سکیں ۔

چین چُوشٛہ

شاہانہ دعوت ۔

ڈلیدہ

اناج جو اچھی طرح پیسا نہ گیا ہو ۔

کلِک لار

روٹی کا ایک لقمہ منہ میں چبا کر بھیڑ یا بکری کے تھن سے ہاتھ کے زور سے منہ میں دودھ ڈالنا ۔ یہ طریقہ عموماً چرواہوں میں رائج ہے ۔

کُوچہ/ ڈلتہ

آٹا چھاننے کے بعد چھلنی میں جو چھلکے وغیرہ رہ جائیں ۔

کٹ گُم

روٹی کے ہر نوالے کے ساتھ لسی یا دودھ کا ایک گھونٹ بھرنا ۔

ماس

بچا کھچا کھانا ۔

روٹی کی قسمیں

بیڑ زنی

وہ روٹی جو بیڑن[1] میں پکائی جائے۔

پوغ بج

وہ روٹی جو کوئلوں پر پکائی جائے۔

ٹکی

چھوٹی روٹی جو مسجد کے مولوی کے لیے یا چھوٹے بچوں کے لیے پکائی جاتی ہے۔

ڈ ڈک/ڈڈکی/کلینچہ

موٹی روٹی جس میں گھی اور چینی ملا کر پکاتے ہیں۔ خوب صورتی کے لیے اس پر نقش نگار بناتے ہیں۔ یہ روٹی تافو پر پکائی جاتی ہے۔

ڈوڈی

جوار کی روٹی۔

ڈکو

تافو پر پکائی ہوئی موٹی روٹی۔

۱۔ دو فٹ اُونچا اور سوا فٹ چوڑا روٹی پکانے کا چولھا ہوتا ہے۔اس کے درمیان میں نو انچ کی اُونچائی پر ایک مٹی کا توا ہوتا ہے۔ یہ تنور سے علیحدہ ہوتا ہے۔

سِہورہ

بہت دیر تک پڑے رہنے کے بعد پیڑ سے پکائی جانے والی روٹی -

شِتی

گرم راکھ کی حدت پر پکائی ہوئی روٹی -

شُڑدی

آٹے میں معمول سے زیادہ پانی ملا کر اسے تافو پر پکاتے ہیں - اس طرح جو روٹی پک جائے - وہ شڑدی کہلاتی ہے - بعد میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُس میں گھی اور چینی ملا کر کھاتے ہیں - اس وقت یہ منجُر کہلاتی ہے - نکاح خوانی سے پیشتر ساس دلھا اور اس کے دوستوں کے لیے اس کا اہتمام کرتی ہے -

غُمّل

موٹی روٹی -

کاک/کُرنو

گرم گول پتھر کے اِرد گرد آٹا لگا کر اسے گرم بھوبھل میں دبا دیتے ہیں - اس طرح پکی ہوئی روٹی -

مالِستہ

چینی اور گھی ملا کر پکائی ہوئی روٹی جس کو شادی شدہ جوڑے کو شادی سے پہلے کھلایا جاتا ہے -

کُرڑی

روٹی جس میں گڑ ملا ہوا ہو -

مُچِیکی

مسافروں کے لیے پکائی ہوئی روٹی - اس میں چینی اور گھی ملایا جاتا ہے -

چُور کُ

روٹی کا چوتھائی حصہ -

کپ/ ٹکُر

روٹی کا ٹکڑا ، روزی کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے -

یک مُونْہ

روٹی کا ایک طرف سے اچھی طرح پکنا اور دوسری طرف سے اچھی طرح نہ پکنا -

دودھ ، لسی

پُروال

تازہ دوہا ہوا دودھ -

چِکا

لسی کو موٹے کپڑے میں ڈال کر لٹکایا جاتا ہے - اس طرح پانی رسنے کے بعد جو کچھ کپڑے میں رہ جائے - وہ چِکا کہلاتا ہے -

خاسُن

لسی جس میں مزید پانی ملایا گیا ہو -

خرخُرُود

شیلانچ کے رسے ہوئے پانی کو جوش دے کر موٹے کپڑے میں ڈال کر

لٹکا دیا جاتا ہے ۔ اس طرح پانی رسنے کے بعد جو بچ جاتا ہے اس سے گول گول چھوٹے چھوٹے پیڑے بنائے جاتے ہیں ۔

خُرُودْ

لسی کو جوش دے کر موٹے کپڑے میں ڈال کر لٹکا دیا جاتا ہے ۔ اس طرح پانی رسنے کے بعد جو کچھ کپڑے میں رہ جائے ۔ اس سے گول گول چھوٹے چھوٹے پیڑے بنائے جاتے ہیں ۔

دوغ/سَدَر

وہ آٹا جو مکھن کو گھی میں تبدیل کرنے کے لیے آنچ دیتے وقت برتن میں ڈالا جاتا ہے ۔ پھر اس کو (دوغ) گھی میں تلتے ہیں اور چینی ملاتے ہیں تب یہ سَدَر کہلاتا ہے ۔

سُت

لسی جس میں حد سے زیادہ پانی ملایا گیا ہو ۔

سہار/سمبار

لسی جس میں مویشی کے تھن سے دودھ ڈالا گیا ہو ۔

سِینْل

جما ہوا دودھ جو شیر خوار بچے کے معدے میں پایا جاتا ہے اور دودھ جمانے یا پنیر بنانے کے کام آتا ہے ۔

شیلانچ

"چکا" کی خشک گولیاں ۔

کڑ/خرواڵ

تازہ بیاہے ہوئے چوپائے کا تین دن تک کا دودھ۔

ماس

دہی بنانے کے لیے جو لسی دودھ میں ملائی جائے۔

مَدَر

مکھن سے بنائے ہوئے گھی کو دیگچی میں ڈال کر اس میں گندم کے آدھ پسے دانے ڈال کر خوب ہلاتے ہیں۔ جب پک کر چاولوں کی طرح ہو جائیں تو دیگچی کے اُوپر گرم راکھ ڈال دی جاتی ہے۔ اس کو دبہ کرنا کہتے ہیں، پھر کچھ دیر بعد مَدَر تیار ہو جاتا ہے۔

زرخورُود

خرخرُود کے رسے ہوئے پانی کو جوش دے کے موٹے کپڑے میں ڈال کر لٹکایا جاتا ہے۔ اس طرح پانی رسنے کے بعد جو کپڑے میں رہ جائے، اس کے چھوٹے چھوٹے پیڑے بنائے جاتے ہیں۔

مرینگنِک

دہی بنانا۔

خریش

دیسی گھی۔

تُوت

بیدانہ

عمدہ قسم کا تُوت۔

شاہ تُوت

تُوت جس کے دانے بڑے ہوتے ہیں ۔ گہرے سرخ رنگ کا ہوتا ہے ۔

شُوری

گھٹیا قسم کا تُوت جس کے کھانے سے پیٹ میں درد پیدا ہوتا ہے ۔

خرتُوت

سیاہ اور تُرش قسم کا تُوت ۔

کابُلی

تُوت کی کابل سے لائی گئی ایک قسم جس کے دانے بڑے بڑے ہوتے ہیں ۔

گنجشکی

جب تُوت کے دانے پکنے کے قریب ہوں ۔

گُون

گُون

ایک پہاڑی درخت جس کے پھل کا ذائقہ پستے کی طرح ہوتا ہے ۔ جنگلی پستہ ۔

کٹارک

گُون کے وہ دانے جو سخت ہوں ۔ اور ان پر نرم چھلکا موجود نہ ہو ۔

کچری

گُون کو کوٹ کر اس میں سے اس کا روغن ہاتھ کی مدد سے نکالا جاتا

ہے - پھر اس میں چھلکے ملا کر گرم پانی ڈال دیتے ہیں - اور سالن تیار کرتے ہیں -

پُوس

گندم کو کوٹ کر کھجور میں ملایا جاتا ہے - بعض شڑدی (ایک قسم کی روٹی) میں بھی ملاتے ہیں -

ٹینٹو

گون کا اکیلا درخت (جس کے قرب و جوار میں دوسرے درخت نہ ہوں) -

کھجور

پاچک

کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چھوٹی تھیلی جس میں کھجوریں رکھی جاتی ہیں -

پَیمُو

ہلکے سرخ اور بھورے رنگ کی کھجور -

پیش

کھجور کے پتے - نیز کھجور کا وہ درخت جس کا قد چھوٹا ہو -

زبی

پنجگور کی کھجور کی قسم -

زر

سوکھی ہوئی کھجور -

کَترب

کھجوریں رکھنے کا ایک بڑا تھیلا -

کَتّل

کھجوروں کا تھیلا -

پِینَک

وہ کھجور جس میں گٹھلی نہ ہو -

وتامد

کھجوروں کا شیرہ جو تھیلے میں سے خود بخود ٹپکتا ہو -

☆ ☆ ☆

متفرقات

۱- اوقات کا تصور

۲- ایام

۳- پیشے اور اُجرت

۴- کیفیات

۵- سفر ، مسافر اور دیگر متعلقات

٦- پگڑی چادر وغیرہ کا خاص انداز سے باندھنا

۷- جوتے وغیرہ

۸- رخت اور دیگر متعلقات

۹- دیگر الفاظ

۱

اوقات کا تصوّر

اولیکو ُلغ

سونے کے بعد جب پہلی دفعہ نیند آتی ہو ۔

بلاسحُور

سحری سے پہلے کا وقت ۔

بِتْرتہ

شام کا دھندلکا ۔

بیگہ

سہ پہر کا وقت ۔

بینْل/بیلم

دن یا رات کا آدھا حصہ ۔

پاس

رات کے وہ حصے جس میں بچے کو دودھ پلایا جاتا ہے ۔

چاشت

صبح دس بجے کے لگ بھگ ۔

خفتن

عشاء کی نماز کا وقت ۔

پیشیم

ظہر کی نماز کا وقت ۔

دے کی الینگ

سورج غروب ہونے کا وقت ۔

دے ٹک

سورج طلوع ہونے کا وقت ۔

دیگر

عصر کی نماز کا وقت ۔

دے نیام

ایک دن چھوڑ کر ۔ ہر دوسرے دن ۔

صاف

صبح صادق ۔

سحُور

سحری کا وقت ۔

سُوارہ

دوپہر کے کھانے کا وقت ۔

شام

سورج غروب ہونے کا وقت ۔

شِیوان

سحری کے وقت جب چرواہے مویشیوں کو لے کر نکلتے ہیں ۔

قضا پیشیم

جب ظہر کی نماز کا وقت ختم ہو چکا ہو ۔ سہ پہر ۔

نیم روچ/نیر موچ/منجن

دوپہر ۔

نیم شف

آدھی رات ۔

☆ ☆ ☆

۲

ایام

اِسْتو/اشتو

گزشتہ رات (مفرد) ۔

اینخو

اس سال (مفرد) ۔

ٹِکَنہ

آنے والی کل (مفرد) ۔

پلمے

پرسوں ۔

پیگا

پرسوں رات ۔

چارتر ٘خَدُوْ

مستر خدو سے ایک سال قبل ۔

خدو

گذشتہ سال (مفرد) ۔

دَ رَو

کل (گذشتہ دن) (مفرد) ۔

کُدِیر ملخدو

کُو ملخدو سے ایک روز قبل ۔

کُودرا ماس

آنے والا چوتھا دن ۔

کُو در مُلخُدو

گزرا ہوا چوتھا دن ۔

کُودے

آنے والا تیسرا دن (پرسوں کے بعد کا دن)

کُودے بیگائے

آنے والی تیسری رات ۔

کُومادے

آنے والا چوتھا دن ۔

کُومادے بیگائے

آنے والی چوتھی رات ۔

کُو مَلخُدو

ملخدو سے ایک دن قبل ۔ گزرا ہوا تیسرا دن ۔

مُستِیر خدو

گزشتہ سال سے ایک سال قبل ۔

مُلنخُدو

پرسوں گزرا ہوا ۔

☆ ☆ ☆

۳

پیشے اور آجرت

آسیاب وان

چکی چلانے والا ۔

بگ جت/ بج گت

اُونٹوں کو چرانے والا ۔

زوبہ

چوپان کی اُجرت جو بھیڑ بکریوں کی صورت میں دی جائے ۔

زہ پان

چرواہا جو بھیڑ بکری کے بچوں کو چراتا ہو اور ان کی دیکھ بھال کرتا ہو ۔ چھیڑو ۔

گلہ پان

گھوڑوں کی حفاظت کرنے والا ۔

کاریگر/کاریز کش/لٹی کش

کاریز سے مٹی وغیرہ نکال کر اسے صاف کرنے والا ۔

کاریگر/کاریز کش

کاریز کھودنے والا ۔

گَنڈوئی

دودھ فروخت کرنے والا ۔

لائی گھر

فصل کاٹنے والا ۔

☆ ☆ ☆

۴

کیفیات

آختہ

کام میں بے حد مصروف ہونا ۔

اُچبی/اُلنٹُک

پیشانی پر جھریاں ڈال کر ہونٹوں کو اس طرح لٹکانا کہ نفرت کا اظہار ہو ۔ بطور حقارت منہ کا ٹیڑھا کرنا ۔

اُچہ

حد سے زیادہ بھوک یا پیاس لگنے کی کیفیت ۔

دم اُتوسْ

منہ پر کپڑا وغیرہ رکھ کر سانس روک دینا ۔

زَہیر

کسی کے ملنے کی حد سے زیادہ خواہش ۔

گُوڑْینگنک/گوڑ لگ

خوف و ہراس کی وجہ سے ہوش و حواس کھو بیٹھنا ۔

نِیل

لاٹھی اِینٹ یا پتھر کی ضرب کا جسم پر نشان ۔

وار خطا

سہا ہوا ۔

پِرِیشی / ہتوکلی

سہا ہوا ۔ گھبرایا ہوا ۔

ہُو

لالچ کے باعث کسی چیز کی حد سے زیادہ طلب ۔

☆ ☆ ☆

۵

سفر ، مسافر ار دیگر متعلقات

اوغانی

مسافر کا کسی مجلس میں مختصراً بات کہنا ۔

بخیر

نووارد شخص کو خیر خیریت کہنا ۔

بُنہ

سفر کے لیے سامان خورد و نوش اور ذرائع آمد و رفت ۔

چَوٹ نہ بَند

مسافر کا ابتدائے سفر سے آخر تک سرگزشت بیان کرنا ۔

حوال

سفر سے آئے ہوئے شخص سے سفر کی سرگزشت اور آنے کا مدعا دریافت کرنا ۔

شوگیر

رات کا سفر (لیز رات کو جاگنا) ۔

پمپ

روانگی کا وقت ۔

پہنگ

رختِ سفر باندھنا ۔

☆ ☆ ☆

٦

پگڑی چادر وغیرہ کا خاص انداز سے باندھنا

بُوک

چادر سے منہ کو چھپانا ۔

جُولی/گُودُو

کامبو پیٹھ کی طرف باندھا جاتا ہے اور جولی/گودو سامنے کی طرف ۔

چُرمٹ

عورت کا چادر کو اس طرح منہ پر ڈالنا کہ چہرہ نظر نہ آئے اور وہ صرف ایک آنکھ سے راستہ دیکھ سکے ۔

کامبو

فصل کاٹنے کے دوران چادر کو پیٹھ سے باندھنا تاکہ اس میں اناج کے خوشے ڈالے جا سکیں ۔

مُول

پگڑی یا چادر کو اس طرح لپیٹنا کہ چہرہ پوری طرح ڈھک نہ جائے۔ بعض اوقات صرف آنکھیں نظر آتی ہیں ۔

☆ ☆ ☆

۷

جوتے وغیرہ

تا

جوتوں کے جوڑوں میں سے ایک جوتا ۔

خترُوٹ

بڑے بڑے بوٹ ۔ فوجیوں کے بوٹ ۔

مسُر

کالی اُون سے بنا ہوا جوتا ۔

لِتّیر

پھٹے پرانے جوتے ۔

تَغڑہ

چلتے وقت بوٹوں کے چمڑے سے پیدا ہونے والی آواز ۔

گنڈل

نمدے سے بنی ہوئی چپل -

چھٹک

چپل کی ایک قسم جس میں پھول لگا ہوتا ہے -

☆ ☆ ☆

۸

رخت اور دیگر متعلقات

باسنکی

رخت کے دونوں جانب کے حصے ۔

پاکُوڑہ

رخت کا چوبی فریم ۔

چُولک

رخت کا پچھلا حصہ ۔

کتبْ

رخت کا اگلا حصہ ۔

ماہتل

اُونٹ پر لدا ہوا سامان جس میں بستر وغیرہ شامل ہوں ۔

بیت

چھوٹا رخت جو کجھور کے پتوں سے بنایا جاتا ہے -

☆ ☆ ☆

۹

دیگر الفاظ

الف

ابابکی

خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اولاد جو بلوچستان میں ہے ۔

اُوکاڑی

ایک پتھر جو زکام کی صورت میں بچوں کے گلے میں لٹکایا جاتا ہے ۔

اجّہ

ماں کی چھاتی جس سے بچہ دودھ پیتا ہے ۔

ارْکَنَڑْ

پاؤں دار زہریلا سانپ جس کا کاٹا اسی وقت مر جاتا ہے ۔

اچّاڑی پھّاڑی

ہاتھ پاؤں پیچھے کی طرف کس کر باندھنا ۔

اڈلِک

چربی دار گوشت ، ران کا گوشت -

اُلار

گاڑی کا ایک طرف جھکاؤ -

امبَل

امبل کا لفظ اُس غیر موجود شخص کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کے عیوب وغیرہ بیان کرنا مقصود ہوں کہ سوائے متعلقہ اشخاص کے کوئی دوسرا سمجھ نہ سکے -

انکِین

کارواں کی سابقہ جگہ - نیز گھر -

اُو ڈائی/ہوڈائی

موٹے دستے والی چھڑی -

اجْرک

دھاری دار کپڑا جو سندھ میں تیار ہوتا ہے -

اُولاخ

بار برادری کا جانور -

اُوْلڑو

آئینے کا عکس -

اُوٗنُس

عوام و خواص ۔

اف

نہیں ہے ۔

الوادی

صاحبِ اولاد ۔

افَٹ

میں نہیں ہوں ۔

اُوْنگان

وہاں سے ۔

ایلُمْکُوْ

چھوٹا بھائی ۔

آ

آنڈی شاغنگ

کُشتی میں جب ایک کھلاڑی دوسرے کھلاڑی کے پاؤں میں اپنا پاؤں ڈال کر اسے گرانے کی کوشش کرتا ہے ۔

آولہ

نازک مزاج ۔ دوسروں کی بات برداشت نہ کرنے والا/والی ۔

آلـڑُوْ

جنگلی پیاز کی قسم جس سے چینگم نکالا جاتا ہے ۔

آب جار

کتربیونت کے وقت کپڑے کا ایک حصے کا زیادہ کٹ جانا اور ایک کا چھوٹا رہ جانا ۔

آسـیاب

پن چکی ۔

آسکار

جان بوجھ کر ۔

ب

باجی

سالن کا تحفہ جو ایک ہمسایہ دوسرے ہمسائے کو دیتا ہے ۔

بالی

قابلِ پرواز ۔ اُڑنے کے قابل ۔

باخـتْ/باشیڑ

فضول ہنسنے والا ۔

بُھٹکو

چھوٹا ٹھیلا جسے بچے ہاتھ میں مٹی لے کر بناتے ہیں ۔

ُبجتی

کارک ۔

ُبخچڑی

عورتوں کا سامان رکھنے کا ایک تھیلا ۔

َبڈ

پیٹھ پر اُٹھایا ہوا بوجھ ۔

بَڈل

پرانی چیز یا سائیکل ، گاڑی وغیرہ ۔

ُبڈو

بہتے پانی میں سے جانوروں کی طرح منہ لگا کر پینا ۔

َبڈی

دھاری دار ۔ چرواہے کا کتا جو ریوڑ کے ساتھ رہتا ہوں ۔

ِبر

وحشی ۔ جو سدھایا ہوا نہ ہو ۔

بَرتم

میوؤں کو خشک کرنے کی جگہ ۔

َبری

سر پر اُٹھایا ہوا بوجھ ۔

بِڑینگ

لمبے لمبے قدم -

بِسّٹ

دم لیے بغیر چلنا - مسلسل چلنا -

بَوسٹ

مناسب وقت پر ، ٹھیک وقت پر -

بَغا

حوصلہ پست ہونا - میدانِ جنگ سے بھاگنا -

بُندر

مستقل رہائش کی جگہ جہاں آبا و اجداد نے بھی رہائش اختیار کی ہو -

بُو

بچوں کی زبان میں پانی -

بُوپا

غیب کی باتیں جاننے والا - پیش گوئی کرنے والا -

بُود

عقلِ سلیم ، معمولی فہم و فراست -

بُوڈلا

سیدھا سادا -

بُونگی

گھاس پھونس کی جھونپڑی ۔

بِیٹ

آگ پر چڑھا ہوا ۔

بِیڈی

اُنگلیوں کے جوڑ کی ہڈی ۔

بِیل

بڑا پہاڑی نالا ۔

برامی

شادی شدہ (مرد یا عورت) ۔

بُنْگو

وہ رقم جس کے عوض چور چوری کیا ہوا مال واپس کر دیتا ہے ۔

بُنَہ

زادِ راہ ۔

بُنْڈُلک

لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۔

بُرُود

وہ سبزہ جو ریت میں اُگتا ہو ۔

بُوس بَدّام

دم گھٹ جانا ۔

بَڑاک

لاف زنی ۔

باوئی

جس کا باپ زندہ ہو ۔

بِل

بن بوتا ۔

بُوم (ساڑ)

قوتِ نمودگی ۔

بُد/بُونڈ

پرانی رضائیاں وغیرہ ۔

پ

پاڈہ

چوبی میخ ۔

پَتر وول

ایسا جانور جس کے تھن بڑے ہوں لیکن دودھ کم دیتا ہو ۔

پَتغ

شانے کی ہڈی ۔

پُتُنک

چادر کے کسی کونے میں کوئی چیز باندھنا ۔ بے کار اور ردی کپڑے وغیرہ جو ایک جگہ رکھے جائیں ۔

پتنک پٹ

جو شخص پرانی رنجشوں کو بیان کر کے جھگڑے کو بڑھا دے ۔

پَھونک/پچ تُھوک/چھونک/چوفک

کپڑوں کو دھوتے وقت انھیں کوٹنے کے لیے لکڑی کا ڈنڈا ۔

پِڑ

کھیل کا میدان ، میدانِ جنگ ، ہموار زمین ، اناج کو ایک جگہ جمع کرنا ۔

پَسْت

عورتیں کی قمیص کی جیب ۔

پُسی

گرمیوں میں کپڑے کو گیلا کر کے اپنے اُوپر ڈالنا ۔

پلیتی

بلوچستانی ساخت کی بندوق ۔

پُو

رینگنے والا کیڑا۔

پُوتک/ٹوسْک

حد سے زیادہ کالا۔

پُوتی پٹ

جو شخص پرانے حسابات نکال کی جھگڑا بڑھا دے۔

پُولی

خوشوں کا ایک جگہ رکھنا۔

پادلننگ/پادی

چھوٹے بچوں کا پاؤں کے بل چل پڑنا۔

پَڈ

کسی کی اولاد (حقارت کے طور پر)۔

پَفْتل/پَف سڑ

جس میں کوئی کمال نہ ہو۔

پالڈلِک

پہلو پر پڑا ہوا۔

پَٹّو

چھوٹی دری۔

پٹْر

بلیڈ ۔

پِنڈَو

وہ چھوٹی ٹوکری جس میں سپیرا سانپ رکھتا ہے ۔

پُوغ

لکڑی کا کوئلہ ۔

پُوْدا

حد سے زیادہ پاگل ۔

پوْنُو

گراموفون ۔

پُونا

منہ کا باجا ۔

پُک

اوندھے منہ ۔

پھاڑ دوچہ

گھوڑے کی گردن میں سرخ کپڑا ۔

ت

تا ُرو

کاٹھی کے نیچے جانور کی پیٹھ پر رکھنے والا نمدا/کپڑا ۔

تالان

پھیلا ہوا ۔

تَـر ُک

کچا تربوزہ ، خربوزہ ۔

تَـر َمپ

پانی کا قطرہ ۔

ِترنْـک

کچا بادام زرد آلو وغیرہ جو کھٹا ہو ۔

ِترِلگ

ایک پاؤں پر چلنا ۔

تل/تـُوک

رضائی کا اندرونی حصہ ۔ استر ۔

تـُوپ چی/ِٹک تیر

جس کا نشانہ کبھی خطا نہ ہو ۔

تمتسائی

عیش و عشرت ۔

تو جستہ

بد دعا تم کو لگے ۔ (جب کسی کو بد دعا دی جاتی ہے تو وہ جواب میں تو جستہ کہتا ہے یعنی بد دعا تم کو لگے) ۔

تراٹ

تیز رفتار ۔

تربولی

کانا پھوسی کرنا ۔ خفیہ بات کہنا ۔

ترہ

جانوروں کا خوف یا ڈر کی وجہ سے بھاگ جانا ۔

ترنج

انگور کا خوشہ ۔

توگ

بالٹی کی کڑی ۔

تکنہ

بد دعا ۔

ٹ

ٹالگان ٹُولی

دو یا زیادہ آدمیوں کا کسی کو ہاتھ پاؤں سے پکڑ کر اُٹھانا -

ٹَٹ

گیڈر بھبکی -

ٹِک

کلنک کا ٹیکہ - قطعہ زمین -

ٹُک

وہ مقرر شدہ رقم جو سید ہر سال آ کر لے جائے -

ٹک تیر/توپ چی

جس کا نشانہ کبھی خطا نہ جائے -

ٹُول

درخت کی سب سے اونچی شاخ -

ٹُوٹُو

پرانی بندوق -

ٹُوٹی

لکڑی کا پیالہ -

ج

جُوڑی

دیسی کپڑا ۔

جُوزڑ

مخصوص لکڑی جس سے آگ کو درست کیا جائے ۔

جُوجِک

پاؤں والا کیڑا ۔

جُنا بند

زین کا پچھلا حصہ ۔

جی جا

ماں یا بہن کو کہنے کا کلمہ تخاطب ۔

جَبُوز

بہت ہی بوڑھا ۔

جَکَمی

جو طویل مدت سے بیمار ہو ۔

جاپُو

کام چور ۔

جورک

محافظِ جان ۔

جغین

روتا ہوا ۔

جلسہ

ہنستا ہوا ۔

جرونٹ

بڑھیا ۔

چ

چاپ

تالی بجانا ۔

چاخُر

ناخن کے کاٹنے کے نشان ۔

چارِک

کسی چیز کا چوتھا حصہ ۔

چار مُوٹ

چہرہ بشرہ ۔

چپ چل

وہ بچہ جس میں ادب نہ ہو ۔ بے تمیز بچہ ۔

چرت

گہری سوچ میں ڈوبنا ۔

چرتی

گہری سوچ میں ڈوبنے والا ۔

چڑک

دنبے کی چکتی کے ٹکڑے کر کے بھوننا ۔ بھوننے کے بعد ٹکڑے چڑک کہلاتے ہیں ۔ ایک ٹکڑا بھی چڑک کہلاتا ہے ۔

چغلی

پتھر یا ڈنڈے کا دور پھینکنا ۔

چکی

کسی سید یا فقیر کو کوئی میٹھی چیز کھانے کو دینا تاکہ وہ خواب میں متعلقہ کام کے متعلق دیکھ کر بتائے کہ وہ کام سر انجام ہوگا یا نہیں ۔

چل

ہلکی دوڑ ۔

چمبر

قلعے یا صحن کی دیوار ۔

چوُڑو

چار اُنگلیوں میں جو کچھ سما جائے -

چُوچُو/چُوچہ

دودھ پیتا بچہ - طفل شیر خوار -

چلتّی

ایسی گٹھڑیاں جو لدے ہوئے جانور کے دونوں طرف ہوں -

چوری

جس کی ماں مر گئی ہو - مویشی کا وہ بچہ جس کی ماں مر گئی ہو -

چُوڑ

نازک شاخ (ٹہنی) -

چُوک

بچے کو پیار کرنا -

چمُک

آنکھوں کا اشارہ -

چِینْدہ

جن لوگوں نے لڑائی میں شہادت پائی ہو - ان کی یاد میں پتھروں کا لگایا ہوا ایک ڈھیر -

چُنڈ

بالوں کو کاٹ کر چند بال چھوڑ دینا ۔

چیست

بچہ کسی بچے کو کوئی انوکھی چیز دکھا کر یہ لفظ کہتا ہے ۔ چیست[۸] ۔

چُونڑو/چُوڑو

جواری یا کسی اور فصل کے زمین پر گرے ہوئے خوشوں کو اکھٹا کرنا ۔

چڑاکُو

نازک مزاج آدمی ۔

چڑہ

غیر شادی شدہ ۔

چاٹ

پاگل پن ۔

چَٹیلا

فضول خرچ ۔

چُوتڑو/دکانچہ

پلیٹ فارم ۔

چِیر

ربڑ کا باریک ٹکڑا ۔

چگھ

بدکار عورت کا بدکار دوست ۔

چُھلکی

موجوں کا ساحل سے ٹکرا کر واپس جانا ۔

چُٹْل

نشانے پر صحیح نہ لگنا ۔ معمولی لگنا ۔

چانْپ

میڈیکل اسٹور ۔

چَڈ

''گراسی پلاٹ'' وہ جگہ جہاں سبزہ اُگا ہو ۔

چانجائی

بڑوں کی بدتمیزی ۔

ح

حالی

اچھی حالت میں ۔

خ

خال

جسم کے کسی حصے میں سوئی چبھو کر خون نکالا جاتا ہے ۔ اس میں سرمہ بھر دیا جاتا ہے ۔ اس طرح سے جو نشان بن جاتا ہے ۔ وہ خال کہلاتا ہے

خُپ

جس کے منہ میں ایک بھی دانت نہ ہو ۔

خَدْ

عورت کی چھاتی ۔

خَدی

دودھ پیتا بچہ ۔ طفل شیرخوار ۔

خوڑدہ

پیر کے مزار کی متبرک مٹی ۔

خُراسان

پہاڑی علاقہ ۔

خوانک

ندی نالے کے کنارے کا پتھر جس پر کپڑے رکھ کر دھوتے ہیں ۔

خُرمؒ

گندم کو ذخیزہ کرنے کے لیے مٹی کا بنا ہوا گڑھا ۔

َخفی

جو سردار کو ٹیکس ادا کرتا ہے ۔

َخل خت

اُونٹ کے جسم پر ایک کیڑا ۔

خل خت خوار

ایک پرندہ جو اُونٹ کے جسم پر بیٹھ کر خلختوں کو کھاتا ہے ۔

ُخمب

دونوں بازوؤں کو پھیلا کر جو وزن آ جائے ۔

خیری

کندھے پر رکھنے کی چادر ۔

خٹ

کھلا ہوا ۔

خازہ

جس پر چربی نہ ہو ۔

د

َدور

عیش و عشرت ۔

دوڑی

سالن کا گھی اور مصالحہ ۔

دَبُّلی

نسوار رکھنے کی ڈبیا ۔

دَڑو

پنجوں سے زمین کھودنا ۔

دَبّہ

گھی یا تیل رکھنے کے لیے چمڑے کا برتن ۔

دربی

مسافر خانہ ۔

دُپ

راکھ کا ڈھیر ۔

در سرگم

جس کا اتا پتا معلوم نہ ہو ۔

دپاوَر

بڑھ چڑھ کر باتیں کرنے والا ۔ طرّار ۔

دمبُول

نامراد ۔

ُدرکاچ

بھیڑوں کی اون کاٹنے کا آلہ ۔

ُدزالؑ

رات کو ہونے والا بخار ۔

َدزمُچ/دسُمسار

کسی چیز کو اندھوں کی طرح ٹٹول کر معلوم کرنا ۔ اندھیرے میں کسی چیز کو ہاتھوں سے ٹٹولنا ۔

دسْماک

تحفہ جو رومال میں بند ہو ،

دستُونک

موتیوں سے بنی ہوئی چوڑی/کنکن ۔

دستولکو

چھوٹا سانپ ۔

َدران ُچکی

وہ مرد جسے گھر کی پروا نہ ہو اور ہر وقت باہر رہتا ہو ۔

درشان

جانور کا زیادہ مقدار میں غلہ کھانا اور پھر اس کو منہ سے دوبارہ نکال پھینکنا ۔

دُک

سوئی کا ناکہ -

دِل بند

بے انتہا پیارا -

دل تَسرْک

حد سے زیادہ تنگ آنا -

ڈ

ڈار

سر پرگوند لگانا تاکہ بال اچھی طرح بیٹھ جائیں -

ڈُروج

انگوٹھی کا پہنانا - موم بتی -

ڈری

خانہ بدوشوں کا خیمہ -

ڈنگر

خشک گھنی جھاڑی -

ڈوْ ڈِک

حد سے زیادہ کالا -

ڈور

بارش کے پانی کا بڑا نالہ جو بارش ہی کے پانی کے بہنے کی وجہ سے بنا ہو ۔

ڈُونڈ

جانوروں کی لاش ۔

ڈِی

دھاگے کا ٹکڑا ۔

ڈھاڈری

دیسی بندوق ۔

ڈِیْک

شکل و شباہت ۔

ڈب

ساکن پانی ۔

ڈبرینگنگ

قدرے گیلا اور قدرے سوکھا ۔

ر

رام

حاملہ عورت کے چہرے پر سیاہ دھبے ۔

راہ گیر

وہ سانپ جو راہ میں لوگوں کے ڈسنے کی تاک میں رہتا ہے ۔

روسی کرنا

مقبرے کا تہہ خانہ ۔ معصوم بچوں کو مرنے کے بعد دفنانے کے بجائے تہہ خانے میں رکھنا ۔

رَنٹ

ایک بچہ پیدا کرنے کے بعد بانجھ ہونا ۔

رَندْ

پاؤں کے نشان ۔

رج

پیٹ بھر کر کھانا ۔

رُنگ

قریبی راستہ ۔

رَیشا

فراخ دل ۔

ز

زَرتول

کچھوے کا انڈا ۔

زِڑ

پرندے کا دوڑنا ۔

زڈو

چھوٹا اور موٹا ۔

زہیر

کسی کو حد سے زیادہ چاہنا ۔

زی پر

جھگڑالو عورت ۔

زہیر کو

عورتوں کے بین ۔

زِی/زنھک

کالر ۔

زہر

گلے سے نہ اُترنے والی شے ۔

ژ

ژَندْ بَندْ

تھکاوٹ کی وجہ سے جسم کا درد کرنا ۔

ژنگ

کبوتر کے پاؤں میں ڈالا ہوا چھلا ۔

ژپ

آگ کا اچانک بھڑک اُٹھنا ۔

س

سات تیری

وقت گزارنا ۔

سان

ضرورت کے وقت خان قلات کو مسلح افراد فراہم کرنا (برٹش دور سے قبل) ۔

سَترْ

وہ عورت جو عام لوگوں میں نہ آئے ۔ پردہ کرنے والی عورت ۔

سَتّل

(۱) وہ جگہ جہاں گوشت تقسیم کیا جاتا ہے ۔
(۲) پیر کے مزار پر قربان گاہ (اسے کوش جاہی بھی کہتے ہیں) ۔

سَتی

وہ عورت جس نے عمر بھر شادی نہ کرنے کی ٹھان لی ہو ۔

سَخت ْ ساہ

آسانی سے نہ مرنے والا ۔

سَراپ

دبے پاؤں شکار کا تعاقب ۔

سرُبن

کسی شخص کے متعلق جملہ معلومات ۔

سَرْ بَندْ

انڈے کے اندر ہی چوزے کا مر جانا ۔ اناج کا زمین سے نہ نکلنا ۔

سرسایہ

صدقہ فطرانہ ۔

سَریَلہْ

اپنی مرضی پر چلنے پھرنے والا شخص ۔

سَرَہ

مردہ شخص یا جانور کا سر ۔

سَنجْ

بگھی کے گھوڑے کا ساز و سامان ۔

سِینکُٹ

فصل کا اچھی طرح نہ پک جانا/کسی چیز کا آدھا پک جانا ۔

سُنگُر

پتھروں سے بنا ہوا مورچہ ۔

سیر مراد

جس کی مرادیں پوری ہوئی ہوں ۔

سُوْارہ

دوپہر کا کھانا ۔

سُوْگہو

حفاظت سے رکھنا ۔

سِیس

قمیض یا کپڑے کا تار تار ہو کر پھٹ جانا ۔

سِی سِی پَٹ

پرندے کے سر کو ہاتھوں سے جدا کرنا ۔

سَرِک

لمبے لمبے ٹانکے ۔

سربار

مقررہ وزن سے زیادہ بوجھ ڈالنا ۔ Overload ۔

سڑدرا

ننگے سر ۔

سہست

انار کا چھلکا ۔

ش

شَدہ

پگڑی کا آخری کنارہ ۔

شیہانک

پتلی چھڑی جس سے اُون کو چھانا جاتا ہے ۔

شِیوان

سحری کے وقت مویشیوں کو چرانے لے جانا ۔

شِیو مِچ

فلاں عورت کی اولاد ۔

ص

صَلح

کھانے میں شرکت کی دعوت ۔

غ

غَدْ

میلے کچیلے کپڑے ۔

غُوز

گوشہ ٔ چشم ۔ جانور کے تھن کو دہاتے وقت ایک وقت میں جس قدر دودھ نکل آئے ۔

غُوزَہ

بے حیا ۔

ف

فراسی

بڑی دری ۔

ک

کادوان

بھوسے کو رکھنے کے لیے گڑھا ۔

کالُو

وہ حصہ جس میں آنکھ ہوتی ہے ۔

کالڈَو

جانوروں کا پنجوں سے زمین کھودنا ۔

کَستی

ہاتھ کے اشارے سے بُلانا ۔

کَسَٹّی

مونگ کی بالیوں سے جب مونگ الگ کر دیا جاتا ہے تو باقی جوکچھ بچ جاتا ہے ، اسے کَسَٹّی کہتے ہیں -

کچاری

چاند کا آلہ -

کَسَچَسَٹ

میلا کچیلا -

کَسَرّوکی

آنے والے سال -

کَسَروُنا

بیتی ہوئی صدیاں - گزرے ہوئے سال -

کَسَرّی

کان کے بیچ کا سوراخ - دھاری دار -

کریاب

کسی چیز کی ضرورت کی وجہ سے کام کا رک جانا - مثلاً سوئی ٹوٹ جانے کی وجہ سے کام کا رک جانا - پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے کام کا رک جانا وغیرہ -

کَسَڑ بَسَڑ

سڑک کا کھردرا پن -

کُڈی

کتے کی رہنے کی جگہ ۔ کبوتروں مرغیوں کا ڈربہ ۔

کلاوَہ

ریشم کے دھاگے کا لچھا ۔

کلپ

دل کا صاف نہ ہونے والا شخص ۔

کمالٹ

عمر رسیدہ عورت جس کی شادی نہ ہوئی ہو ۔

کلنڈ

مٹی کا ٹوٹا برتن ۔ پرانا برتن ۔ کُتے کے پینے کا برتن ۔

کہان پاد

انسان یا حیوان جس کے پاؤں ٹیڑھے ہوں ۔

کناویز

کپڑے کا نام ۔

کَندی

دریا کا پشتہ ۔

کوانٹی

وہ لکڑی جس کے دونوں طرف بالٹیاں لٹکائی جاتی ہیں تاکہ آسانی سے پانی لے جایا جا سکے ۔

کُور ِک

کچا انگور ۔

کُوْرگِرلگ/کُور سُٹُخ

ایسی گرہ جسے بمشکل کھولا جا سکے ۔

کُورنیش

نفرت کا اظہار جو ہونٹوں کو دانتوں میں دبا کر کیا جائے ۔

کُوُرو مُوْرو

ڈنڈے یا تلوار کو چاروں طرف اس طرح گھمانا تاکہ حملہ آور نزدیک نہ آ سکے ۔

کُوْسِرک

مٹر کی پھلی ۔

کُولی

اناج رکھنے کے لیے مٹی کی جگہ ۔

کولٹی

کولی سے چھوٹی ہوتی ہے ۔

کونال

نیام کی تہہ کے اِردگرد حاشیہ ۔

کینگر

ایسا جانور جس کو بچہ دیے ہوئے کافی عرصہ گزرا ہو - نیز ملینٹ -

کہوئی

قریب المرگ -

کُوْلِک

ناجائز بچہ -

کالہ

عجیب بات ، انوکھی بات ، انوکھا کام -

کَرّڑا

تلوار کا قبضہ -

کَٹُوْپہ

سر پر کھڑا ہونا ما سِل بھی کہتے ہیں -

کنڈِک

خربوز تربوز کے بیجوں کو اگلے دانتوں سے توڑ کر مغز نکالنا -

کَمبِل/کنخ

کچا تربوز -

گ

گَب

بڑی بے ڈھنگی قمیص ۔

گَبَر بند

وہ قدیم بند جو ایرانیوں سے منسوب ہیں ۔

گُٹ خلئی

سیاہ اور زرد پتھروں سے بنائی ہوئی موتیوں کی مالا جس کو گلے کے امراض کے لیے پہنتے ہیں ۔

گَنج

گلے کا وہ گوشت جو لٹکا ہوا ہو ۔

گُڈ

لاولد ، لاوارث ۔

گڈس

مرنے کے بعد ۔

گِر

زمین پر گھسیٹا ہوا ۔

گِر چکنی

کھینچا تانی ۔

گتَرَوْ

مُردے کو زمین میں دبائے بغیر لاش پر پتھروں کا ڈھیر لگانا ۔ عارضی قبر ۔ خانہ بدوشوں کے پاس سفر کے دوران زمین کھودنے کے آلات نہیں ہوتے ہیں ۔ اس لیے مُردے کے اُوپر بہت سے پتھر رکھے جاتے ہیں ۔

گِروی

رہن رکھی ہوئی چیز ۔ رہن رکھنا ۔

گُریزی/قاچاخی

سمگلنگ ۔

گڑُک

کاتے ہوئے اُون کا گولا ۔

گنُجک

ہونٹوں پر جا جھاگ ۔ پیپڑی ۔

گنڈ کپ

جیب کترا ۔

گُو

گھوڑوں کی دوڑ ۔ بچوں کی دوڑ ۔

گواچی

جنس کے بدلے میں جنس کا تبادلہ خاص طور پر مکران کی کھجوروں کا تبادلہ ۔ سامان ایک شخص کا ہوتا ہے اور اُونٹ دوسرے شخص کے ہوتے ہیں پھر اجناس میں سے اس کو نصف حصہ دیا جاتا ہے ۔

گُوگ

چرواہے کو اس کی مزدوری کے صلے میں جو میمنایا برہ دیا جاتا ہے۔ ہر دس مویشی پر ایک گوگ دیا جاتا ہے۔

گُون

سبز موتی۔

گُوڑو

سواروں کا دستہ۔

گوجن

نکمی عورت۔

گُلاَلک

ریت کے ٹیلے۔

کُٹلُو

سانس کی نلی۔

گِنار

مریض کا آرام کرنا۔

ل

لاشی

آوارہ کُتا۔ وہ کُتا جس کا کوئی مالک نہ ہو۔

لاہُوْ

سدھایا ہوا ۔

لِپ چالک

نیند کی حالت میں ہونٹوں پر جو جھاگ جم جائے ۔

لَڑَو

شیردان میں چربی ڈال کر اسے پکاتے ہیں ۔ تب یہ لَڑو کہلاتا ہے ۔

لڑوغ

لٹکا ہوا ۔ لٹکایا ہوا ۔

لَکَڑ

کسی پیر کے مزار پر نصب کیا ہوا بانس جس میں جھنڈا لگا ہوتا ہے ۔

لَوڑی/لَوڑی

ڈنڈے یا لکڑی کو گھما کر پھینکنا ۔

لُولُوہڑا

معمولی بات کو برداشت نہ کرنے والا ۔

لیٹکو

وطن کی یاد میں گایا ہوا نغمہ ۔

لُمتی

جس کی ماں زندہ ہو ۔

لُولہ

پائپ - ٹیوب -

لُنْڈُک

بطور حقارت منہ ٹیڑھا کرنا -

م

ماپ کاروان

چاند کا ہالہ -

ماشاف

توڑے دار بندوق کا وہ حصہ جو توڑے کو پکڑتا ہے -

مالہ

برتن کو آٹا ، غلہ یا کسی دوسری شے سے لبالب بھرنا -

ماہ لنج/مہ لنج

ایسا حسین جس کے سامنے چاند کی روشنی مدھم دکھائی دے -

مالُو

کُشتی لڑنے والا -

مڈّی

منقولہ جائداد -

مِرمِر

جسم کے اندر جو بجلی کی کرانٹ سی پیدا ہو۔

مَرغی

سینگ والا۔

مَزہ دِنگ

ایسا طویل الجثہ شخص جو کوئی کام نہ کرے۔

مِستائی

کسی عزیز یا دوست یا بچے کی پیدائش پر سب سے پہلے خوش خبری سنانے والے کو جو رقم دی جائے۔

مَلِکی

گاؤں کے معتبر کو حکومت ٹیکس اکٹھا کرنے کے عوض جو معاوضہ دے۔ آج کل منسوخ ہے۔ یہ عموماً ۵ فیصد ہوتا تھا۔ نیز دیکھیے حق مالکانہ۔

مَلُوک

نہایت ہی شریف آدمی۔

مَلینٹ

دیکھیے کینگر۔

مَلغَت

پیکٹ۔

مُنڈ

سگریٹ بیڑی کا جلا ٹکڑا ۔

مٹ مال

سرخ مٹی جس میں ریت ملی ہو ۔

مُنجو

شاخوں سے بنی ہوئی ٹٹی ۔

مُونچ

صابن کا بچا کھچا ٹکڑا ۔

مہار

بچے کی پیدائش کی سب سے پہلے خوش خبری سنانے والے کو بھیڑ ، بکری ، اُونٹ ، گھوڑا وغیرہ دیا جاتا ہے یہ تحفہ مہار کہلاتا ہے ۔

مِڑی/مڑوئی

بہر حال ۔

مَدار

قوت خرید ۔

ن

ناز بند

کسی چیز کے کھانے کی حد سے زیادہ خواہش ۔

نیام سر

سر کے بیچ کا حصہ۔

ناخُنَک/لاخُونک

دھات کی ٹوپی جو سیتے وقت اُنگلی میں لیتے ہیں۔ (انگشتانہ)

نِکْرو

جب لکڑیاں اچھی طرح نہ جلتی ہوں تو ان کو نیکڑو کہتے ہیں۔

نِیٹ

آخر کار۔

نَہار

خونخوار جانور۔

نَغَئی

تالاب کا پانی نکالنے کا راستہ۔

نَوا

ایسا نہ ہو کہ۔

نِمْتُون

آپ/تم سے مخاطب۔

نِہور

پانی کا ضائع جانا۔ فضول بہنا۔

ِنَخ

تھوڑا سا -

نُخّو

جو ناک سے بولتا ہو -

و

وادانی

وہ چیز جو سب ہمسائیوں کے کام آئے مثلاً بیلچہ تیشہ وغیرہ -

وانڈی

گھر سے دور - گھر میں نہ رہنے والا -

وَل

تربوز ، خربوزہ ، کدو وغیرہ کی بیل -

ونڈ

ونڈی میں سے ہر ایک کا حصہ -

ونڈی

رشتہ دار اور ہمسائے پیسے جمع کر کے ذبح کرنے کے لیے کوئی مویشی خریدتے ہیں اور پھر اس کے گوشت کو آپس میں تقسیم کرتے ہیں - یہ تقسیم ونڈی کہلاتی ہے -

وِیدَن

دل کی بات -

وَیل

کپڑے کا نام ۔ نیز مصیبت ۔

وَہُو

سیاہ رنگ کا پرندہ جو جون جولائی میں بلوچستان آتا ہے ۔

ہ

ہُب

ہوا کا بند ہونا ۔

ہلاک

تھکا ہوا ۔

ہمڑس

صنوبر کا درخت ۔

ہپہ

غم یا خوف سے مغلوب ہونا ۔

ہُبج

کسی دوست کی چیز کو اس کی اجازت کے بغیر اس یقین پر اُٹھانا کہ دوست آ کر برا نہ منائے گا ۔

ہڈ

کبھی نہیں ، بالکل نہیں ۔

پڈ پرغنگ

اپنے قبیلے کو چھوڑ کر کسی دوسرے قبیلے میں شامل ہونا ۔

پرّی

پہاڑی بکرا ۔

ہمیانی/ہم لاسی

پیسوں کی تھیلی ۔

ہنکین

خانہ بدوشوں کی سابقہ رہائش گاہ ۔

ہُوج کاو

اوجھڑی کے اندر کا غلیظ مادہ ۔

ہُوری

مٹی کا کمرہ جس میں گھاس چارہ وغیرہ رکھا جاتا ہے ۔

ہُوسان

سابقہ اڈا بیٹھک ۔

ہُـوْلَـوِی

لیلا یا برہ کی نئی کاٹی ہوئی کھال جس میں بدبُو باقی ہو ۔

ہمیئن

بالکل اُس طرح ۔

ہمیخہ/ہموخہ

اُس قدر ۔

ہموڑے

وہاں پر ۔

ہمہیت

نیست و نابود ۔

ہستین

ہر جگہ ۔

ہِشْتِین

کہیں نہیں ۔

ہُونْڈک

ہاتھ لگا کر اشارہ کرنا ۔

ی

یتیم

جس کا باپ مر گیا ہو ۔

یک ٹالی

جس درخت میں ایک شاخ ہو -

یلہی

آوارہ عورت یا مرد -

☆ ☆ ☆

چند اہم کتابیں

کتاب	مصنف	قیمت
سندھی نامہ	نیاز ہمایونی	-/۱۲ روپے
بلوچی نامہ	عطا شاد بلوچ	-/۴ روپے
پشتو نامہ	ڈاکٹر انوارالحق	-/۶ روپے
پنجابی نامہ	ارشاد احمد پنجابی	-/۵ روپے
پنجاب رنگ	شفیع عقیل	-/۵ روپے
اُردو پشتو لغت	سیّد انوارالحق (دو جلد)	-/۸۴ روپے
آردو بلوچی لغت	مٹھا خان مری/عطا شاد بلوچ	-/۲۵ روپے
اُردو پنجابی لغت	ارشاد احمد پنجابی	-/۴۰ روپے
بلوچستان میں اُردو	ڈاکٹر انعام الحق کوثر	-/۱۰ روپے
تذکرۂ صوفیائے بلوچستان	ڈاکٹر انعام الحق کوثر	-/۱۴ روپے
قدیم اُردو کی لغت	ڈاکٹر جمیل جالبی	-/۱۰ روپے
ہفت زبانی لغت	عملۂ ادارت	-/۳۵ روپے